ایڈیشن 4 (2022)

مؤلف

حفیظ الرحمٰن (ماسٹر ٹرینر رفیق الحجاج اکیڈمی (حج و عمرہ تربیتی مرکز) مانسہرہ)

علمی معاونت

جناب مولانا عظیم الرحمٰن صاحب (خطیب جامع مسجد علی المرتضٰی علی ٹاؤن مانسہرہ)

نظر ثانی: استاذ العلماء حضرت مولانا فیض الباری صاحب (سنہری مسجد مانسہرہ)

استاذ العلماء حضرت مولانا سید آفتاب حسین شاہ صاحب (دارالعلوم مانسہرہ)

بیاد: بانی رفیق الحجاج اکیڈمی مانسہرہ (تربیت حج و عمرہ سنٹر (ہزارہ ڈویژن))

عاشق حرمین شریفین الحاج محمد عبداللہ مرحوم (مدفون جنت المعلٰی مکہ مکرمہ)

حج تربیت — رمضان المبارک تا روانگی آخری قافلہ حج

عمرہ تربیت — پورا سال (صرف اتوار والے دن، ظہر تا عصر)

مردوں کی تربیت — بمقام رفیق الحجاج اکیڈمی جامع مسجد طٰہٰ صفدر روڈ مانسہرہ شہر

عورتوں کی تربیت — خواتین ماسٹر ٹرینر حج (عبداللہ ہاؤس صفدر روڈ مانسہرہ شہر)

ماسٹر ٹرینر: ڈاکٹر خطیب محمد فاروق طیب صاحب، حاجی اورنگزیب صاحب

برائے رابطہ عبداللہ ہاؤس — حاجی احسان اللہ صاحب — 0343-9514125

کتاب کو پڑھ کر گھر نہ چھوڑیں بلکہ قدم قدم پر رہنمائی کے لئے اپنے ساتھ لے کر جائیں

اس کتاب کو ہر کوئی عین اِسی طرح فوٹو کاپی کروا کر مفت تقسیم کر سکتا ہے، اگر کوئی اپنی طرف سے چھپوا کر مفت تقسم کرنا چاہتا ہو تو مؤلف کے نمبر پر رابطہ کریں۔

آپ سے دُعاؤں کی التماس ہے کہ اللہ مؤلف و معاونین کو پورے کے پورے دین پر چلنے اور بار بار حج وعمرہ کرنے کی توفیق عطاء فرمائے اور اِن سب کے والدین اور اہل وعیال کو دُنیا اور آخرت میں بھلائی، آسانی اور حضرت محمد ﷺ کی شفاعت نصیب فرمائے۔

اِس کتاب کو اپنے موبائل میں پڑھیں، منگوانے کے لئے مؤلف کے نمبر 0300-5639539 پر Whatsapp میں یہ پیغام لکھ کر بھیجیں کہ

"حج کی کتاب بھیجیں"

یہ کتاب صرف اللہ کی رضا کے لئے لکھی گئی ہے اور اللہ تعالیٰ ریاکاری اور دکھلاوے سے بچائے۔ اس کتاب کی کوئی قیمت نہیں۔

عبداللہ اینڈ کو صفدر روڈ مانسہرہ

حاجی احسان اللہ صاحب فون نمبر 0343 - 9514125

جہلم سینٹری سٹور نزد پاورسی این جی ، بٹ پل ، شاہراہِ ریشم مانسہرہ

فون نمبر 0312 - 5876465 / 0300 - 5639539

شعبہ نشر واشاعت رفیق الحجاج اکیڈمی (حج وعمرہ ٹریننگ سنٹر) جامع مسجد طٰہٰ صفدر روڈ مانسہرہ

JAMIA
MINHAJ UL ULOOM
SUNEHRI MASJID MANSEHRA
Mohtamim: Molana Faiz ul Bari

جامعہ منہاج العلوم
سنہری مسجد مانسہرہ
مہتمم: مولانا فیض الباری صاحب

Ref No________ التاریخ ________

باسمہ تعالیٰ

الحمد للہ والصلوۃ والسلام علی رسول اللہ وعلی آلہ وصحبہ ومن والاہ

اما بعد

بلاشبہ حج اور عمرہ دین اسلام کے اہم ارکان میں سے ہیں ان کو سیکھے بغیر انجام دینا بہت مشکل کام ہے اس اہم کام کو آسان بنانے میں بھائی حفیظ الرحمن صاحب نے بہت محنت سے کام لیا ہے، اس کتاب میں موصوف نے حج وعمرہ کے مسائل کو احسن انداز میں ترتیب دیا ہے، یہ کتاب موصوف کی ایک اچھی علمی کاوش ہے۔

حق تعالیٰ بھائی حفیظ الرحمن کی اس کاوش کو اپنی بارگاہ میں قبول ومنظور فرمائے اور انہیں اس طرح کے مزید مفید کاموں کی توفیق عطاء فرمائے۔ آمین یارب العالمین۔

فیض الباری عفی اللہ عنہ

جامعہ منہاج العلوم سنہری مسجد مانسہرہ پاکستان

19 جنوری 2020 بمطابق ۲۳ جمادی الاول ۱۴۴۱ھ

PH-0997-382392
MOB-0333-5602069 / 0301-5742690
جامعہ منہاج العلوم سنہری مسجد بیدڑہ چوک مانسہرہ خیبر پختونخواہ پاکستان
ifta.sunehri1990@gmail.com

مناسک عمرہ ایک نظر میں

پاکستانی ایئرپورٹ پر وضو کر کے مرد احرام کی 2 چادریں اُوڑھیں, اور عورتوں کا احرام اُن کا وہی لباس ہے جو اُنھوں نے پہنا ہوا ہے

مکروہ وقت نہ ہو تو 2 نفل نماز احرام شروع کرنے کی نیت سے پڑھیں

عمرہ کرنے کی نیت کر کے تلبیہ پڑھیں

مسجد الحرام میں سبز لائیٹوں کی مدد سے حجرِ اسود کی سیدھ میں پہنچیں اور تلبیہ پڑھنا بند کر دیں

صرف مرد اضطباع کریں

حجرِ اسود سے 1 قدم بائیں طرف ہو کر نیت کریں اور نماز شروع کرنے کی طرح ہاتھ اُٹھا کر اللہ اکبر کہیں

حجرِ اسود کی سیدھ میں اسکا استلام کریں

بیتُ اللہ کے گرد 7 چکر طواف کریں

صرف مرد طواف کے پہلے 3 چکروں میں رمل کریں

2 نفل واجبُ الطّواف پڑھیں

آبِ زمزم پیئیں اور ملتزم کے سامنے کھڑے ہو کر دُعا مانگیں

نواں استلام کر کے سعی کے لئے جائیں

صفاء پہاڑی پر پہنچ کر سعی کی نیت کریں

صفاء اور مروہ کے درمیان 7 چکر سعی کریں

قصر یا حلق کروانے کے بعد احرام کی پابندیاں ختم ہو گئیں اور عمرہ مکمل ہو گیا

مناسک حج ایک نظر میں

پہلا دن 8 ذوالحجہ

حج کا احرام باندھ کر مکہ سے منٰی روانگی

منٰی میں 5 نمازیں پڑھیں

رات منٰی میں قیام کریں

دوسرا دن 9 ذوالحجہ

فجر کی نماز منٰی میں ادا کر کے سورج نکلنے کے بعد عرفات کو روانہ ہوں

وقوفِ عرفات کریں

ظہر اور عصر کی نمازوں کو اپنے خیموں میں اپنے اپنے وقت میں ادا کریں

اسکے بعد ذکرو اذکار، توبہ و استغفار کریں، یہاں حاجی کی دُعاء قبول ہوتی ہے

مغرب کا وقت داخل ہونے کے بعد مغرب کی نماز پڑھے بغیر مزدلفہ کی طرف روانہ ہوں

مغرب اور عشاء کی نمازیں عشاء کے وقت میں ایک اذان اور ایک اقامت کے ساتھ مزدلفہ میں علیحدہ یا باجماعت ادا کریں

مزدلفہ سے 70 کنکریاں چُنیں

تیسرا دن 10 ذوالحجہ

فجر کی نماز پڑھ کر طلوعِ آفتاب سے تھوڑی دیر پہلے تک وقوفِ مزدلفہ کریں اور منٰی کی طرف رَوانا ہوں

زوال سے پہلے بڑے شیطان کو 7 کنکریاں ماریں

پھر قربانی کریں

پھر بال کٹوا کر یا منڈوا کر احرام کی پابندیوں سے نکلیں اور سلے ہوئے کپڑے پہنیں

مسجد الحرام جا کر طوافِ زیارت کریں

رات منیٰ میں قیام کریں

چوتھا دن 11 ذوالحجہ

زوال کے بعد تینوں شیطانوں کو سات سات کنکریاں ماریں

پہلے چھوٹے شیطان کو 7 کنکریاں ماریں

پھر درمیانے شیطان کو 7 کنکریاں ماریں

پھر بڑے شیطان کو 7 کنکریاں ماریں

اگر ابھی تک طوافِ زیارت نہیں کیا تو مسجد الحرام جا کر طوافِ زیارت کریں

رات منیٰ میں قیام کریں

پانچواں دن 12 ذوالحجہ

زوال کے بعد تینوں شیطانوں کو سات سات کنکریاں ماریں

پہلے چھوٹے شیطان کو 7 کنکریاں ماریں

پھر درمیانے شیطان کو 7 کنکریاں ماریں

پھر بڑے شیطان کو 7 کنکریاں ماریں

اگر طوافِ زیارت نہیں کیا تو آج مسجد الحرام جا کر لازمی طوافِ زیارت کریں، کیونکہ طوافِ زیارت کرنے کا آج آخری دن ہے

آج آپ واپس اپنے ہوٹل جا سکتے ہیں۔ اگر 13 ذوالحجہ کی رمی کرنا چاہتے ہیں یا واجب ہوگئی ہو تو رات منیٰ میں ہی گزاریں

13 ذوالحجہ کا دن

13 ذوالحجہ کو زوال سے پہلے یا بعد تینوں شیطانوں کو سات، سات کنکریاں مار کر اپنے ہوٹل چلے جائیں

حقیقتِ انسان

اے انسان تو سمجھتا ہے کہ تو ہمیشہ زندہ رہے گا، نہیں جلد ہی تیرا نام زندوں کی فہرست سے نکل کر مُردوں میں شامل ہو جائے گا اور پھر

والدین	بہت روئیں گے، پھر مایوس ہو کر چُپ ہو جائیں گے
بیوی	کچھ عرصہ سوگوار رہے گی مگر وقت کے ساتھ ساتھ تم کو بھول جائے گی
بچے	بہت یاد کریں گے پھر اُن کے ذہنوں سے تیرا نقش بھی مٹ جائے گا
رشتے دار	تم کو خوب یاد کر کے ہمیشہ کے لئے بھول جائیں گے۔
طوفان	تمھاری قبر کی بلندیوں کو ہموار کر کے تمھارا نام صفہِ ہستی سے مٹا دے گا
دس بیس	سال بعد محسوس ہوگا کہ تم دُنیا میں کبھی آئے ہی نہیں تھے۔

تو دُنیا کی فکر چھوڑ اور آخرت کی تیاری کر جہاں ہمیشہ کی زندگی ہے، بے شک وہی جگہ ہے جہاں ہمیشہ ہمیشہ کے لئے رہنا ہے۔ اللہ آخرت کی فکر عطاء فرمائے۔

دُعائے قنوت

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُکَ وَنَسْتَغْفِرُکَ وَنُؤْمِنُ بِکَ وَ نَتَوَکَّلُ عَلَیْکَ وَنُثْنِیْ عَلَیْکَ الْخَیْرَ وَ نَشْکُرُکَ وَلَا نَکْفُرُکَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُکُ مَنْ یَّفْجُرُکَ ط اَللّٰھُمَّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَلَکَ نُصَلِّیْ وَ نَسْجُدُ وَاِلَیْکَ نَسْعٰ وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْا رَحْمَتَکَ وَنَخْشٰی عَذَابَکَ اِنَ عَذَابَکَ بِالْکُفَّارِ مُلْحِقُ ط

فہرست

F5

بسم الله الرحمٰن الرحيم

الحمد لله وصلاة وسلام و على رسول الله

پیش لفظ

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل وکرم سے اس ناچیز کو 2016 میں حج کرنے کی توفیق عطاء فرمائی اور اللہ کی خاص نظرکرم ہوئی کہ مجھے حاجی عبداللہ صاحب کی رفاقت میں حج کرنا نصیب ہوا۔ ہزارہ ڈویژن کا ہرحاجی آپ کی بےلوث خدمت کا معترف ہےاوراسی للّٰہیت کی بناپرآپ کا معتقد ہے۔ حاجی صاحب کی سوچ اوران کی خدمت کے جذبے سے واقفیت نے مجھے بھی اُن کا معتقد بنا دیا۔ جب بھی ملاقات ہوتی تو حاجی صاحب کی ساری باتوں کا محور حاجیوں کی خدمت کے متعلق ہوتا تھا، جنہیں سن کر میرے اندر بھی اسی جوش وولولہ سے حاجیوں کی خدمت کرنے کا جذبہ پیدا ہوا جس طرح حاجی صاحب کے اندر موجود تھا۔ حاجی صاحب کی رہنمائی سے میں حج وعمرہ کرنے والوں کوٹریننگ دینے والے خوش نصیبوں میں شامل ہوگیا۔ پھرایک ایسی کتاب کی ضرورت محسوس ہوئی جو حج وعمرہ کرنے والوں کو بالکل اسی طرح رہنمائی دے، جیسے کہ ٹریننگ میں دی جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے، حاجی صاحب کی سرپرستی ومحبت سے وہ کتاب اب آپ کے ہاتھ میں ہے۔

اس کتاب کو لکھنے کا مقصد یہ نہیں کہ اس سے پہلے حج وعمرہ کے متعلق علماء نے جو کتابیں لکھی ہیں اُن میں بیان کردہ حج وعمرہ کرنے کا طریقہ اوردینی مسائل کے

متعلق اُن سے تحریر کرنے میں کچھ رہ گیا ہے اور میں نے اس کتاب میں لکھ دیا ہو۔ بلکہ اس کتاب کو لکھنے کا مقصد یہ ہے کہ حج و عمرہ کا جو طریقہ اور مسائل علماء نے بیان کئے ہیں، اُس طریقہ، مسائل اور حاجیوں کو پریشانی سے بچنے کے لئے جو جو انتظامات کرنے پڑتے ہیں اُن سب کو ایک کتاب میں اکھٹا کیا جائے۔ تاکہ حج و عمرہ کرنے والوں کو گھر سے لے کر مکہ و مدینہ تک اور مکہ و مدینہ سے لے کر واپس گھر تک کے سفر میں جو جو دینی و دُنیوی مسائل پیش آتے ہیں، اُن مسائل کو اچھے طریقہ پر حل کرنے کے لئے اس کتاب سے رہنمائی لیں اور حج و عمرہ کرتے ہوئے اللہ کا دھیان حاصل ہو سکے، نہ کہ حج و عمرہ کرنے والے یہاں سے وہاں تک کے سفر میں صحیح انتظام نہ کر سکنے کی وجہ سے پریشان رہے اور اُس لطف و کرم سے محروم سے رہ جائے جو اس عبادت کا خاصہ ہے۔

اہلِ علم سے گزارش ہے کہ اگر بندہِ احقر سے اس کتاب میں کوئی غلطی، کمی یا کوتائی ہوئی ہو تو اصلاح فرما کر شکریہ ادا کرنے کا موقع عطاء فرمائیں۔

اللہ تعالیٰ اس کارِ خیر کو قبول فرمائے اور ذخیرہِ آخرت بنائے، آمین۔

عازمینِ حج کی تربیت کی ضرورت اور اہمیت

از: بابو شفقت قریشی (مرحوم) سابقہ صدر رفیق حجاج کمیٹی سہام راولپنڈی

مکرمی! جس طرح حج کیلئے بُلاوا اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے آتا ہے، اسی طرح اللہ تعالیٰ کے مہمانوں کی خدمت کا شوق بھی اللہ تعالیٰ کا عطیہ ہوتا ہے۔ عازمینِ حج و عمرہ کی سب سے بڑی ضرورت یہ ہوتی ہے کہ اُنھیں یہ معلوم ہو کہ وہ حج و عمرہ کس طرح

ادا کریں، کہ ادائیگی کا حق بھی ادا ہو جائے اور کوئی کمی بھی باقی نہ رہے۔ پہلے پہل معلمین کا دور تھا جو شروع سے آخر تک ہر ایک حاجی کو دُعاؤں سمیت حج وعمرہ کروایا کرتے تھے، یہ سلسلہ اب ختم ہو گیا ہے۔ اب معلمین کی ایک کارپوریشن بنا دی گئی ہے اور پہلے معلم کہلانے والا شخص اب اس کا منیجر کہلاتا ہے۔ اس کے دفتر میں درجنوں ملازمین کام کرتے ہیں۔ اِن کی ذمہ داری اب اِتنی ہی ہے کہ تقریباً پانچ ہزار عازمینِ حج وعمرہ کے پاسپورٹوں کو سنبھال کر رکھنا، ٹرانسپورٹ اور خیموں کا انتظام کرنا۔ سادگی کی انتہا تو یہ ہے کہ زیادہ تر عازمینِ حج، عید کی طرح نماز پڑھنے کو حج سمجھتے ہیں۔ بعض پاکستانی عازمینِ حج یوں بھی کہتے ہیں کہ ہم نے تو حاضری دینی ہے، قبول کرنے والی ذات تو اللہ تعالیٰ کی ہے۔ اگر بات صرف حاضری کی ہوتی تو حضور ﷺ صحابہ کرامؓ سے یہ نہ کہتے کہ مجھ سے مناسک حج سیکھ لو۔ اس طرح کہنے والے حضرات کا مذاق اُڑانا مقصد نہیں، بلکہ اصل مقصد یہ ہے کہ ایسے عازمینِ حج کی رہنمائی اور مدد کرنا عین عبادت ہے۔ کیونکہ آج کل نہ تو معلم، گروپ لیڈر اور ٹور آپریٹر ایسے ہیں جو کہ حج وعمرہ اپنی نگرانی میں دُعائیں تک یاد کروا کر ادا کروائیں۔ آج کل تو حاجی کے عزیزوں کو حج کے دنوں میں نہ مکہ آنے کی اجازت ہوتی ہے اور نہ ہی حاجی کو اپنے ساتھ لے جانے کی اجازت ہوتی ہے۔ نہ ہی ان کی بسوں میں اور خیموں میں جا کر ان کو مناسک حج وغیرہ کے سلسلے میں مدد کر سکتے ہیں اور صرف کتاب پڑھنا بھی اس لئے فائدہ مند نہیں ہوتا کہ ایک طالبِ علم کی طرح بار بار سوال پوچھنا

پڑتے ہیں۔اب ضرورت اس امر کی ہے کہ لاکھوں روپے واجباتِ حج وعمرہ جمع کروانے والے مرد وخواتین تربیت کی ضرورت بھی ازخود محسوس کریں اور حج وعمرہ سیکھ کر اپنا فائدہ حاصل کریں۔ وزارتِ مذہبی اُمور کو بھی چاہیے کہ جس طرح پورا سال ان کے دفاتر کام کرتے نظر آتے ہیں، اسی طرح مستقل تربیت گاہیں بھی اپنے زیرِ انتظام پورے ملک میں قائم کریں، جو پورا سال تربیت کے پروگراموں کو جاری رکھیں اور جدید میڈیا سے بھی استفادہ حاصل کیا جائے۔

عورتوں کے لئے ٹریننگ کی ضرورت

عورتوں کے لئے حج وعمرہ کی ٹریننگ اتنی ہی ضروری ہے جتنی کہ مردوں کے لئے، لیکن افسوس اس امر کا ہے کہ عورتیں خود بھی لا پروائی کرتی ہیں اور مرد بھی ضروری نہیں سمجھتے، حالانکہ عورتوں کے لئے حج وعمرہ کی ٹریننگ مردوں سے بھی زیادہ اہمیت کی حامل ہے کیونکہ

1۔ عورتیں حیض ونفاس کی حالت میں حج وعمرہ کیسے ادا کریں ؟

2۔ کیا عورتیں اپنے شوہر کے علاوہ یہ سوال اپنے باپ، بھائی یا کسی اور مرد سے پُوچھ سکتی ہیں؟

3۔ اگر نہیں پوچھ سکتیں تو کیا وہ حج وعمرہ کرنا ہی چھوڑ دیں ؟

4۔ کیا شریعت میں اُن کے لئے کوئی رعایت ہے ؟

5۔ اگر کوئی رعایت ہے تو وہ کیا ہے ؟؟

ان سب سوالوں کے جواب عورتوں کو تب ہی مل سکتے ہیں جب وہ حج وعمرہ کو

سیکھ کر جائیں گی اور سیکھنے کے لئے صرف کتاب ہی کافی نہیں بلکے ایک ماہر اُستانی کی بھی ضرورت ہوتی ہے، جو آپ کو صرف حج و عمرہ ٹرینگ سنٹر میں ہی مل سکتی ہے۔

الحاج محمد عبداللہ مرحوم (مدفون | جنة المعلیٰ | مکہ مکرمہ)

(متوفی 23 جمادی الثانیہ 1441ھ بمطابق 18 فروری 2020 بروزِ منگل)

(از مؤلفِ کتاب حفیظ الرحمٰن)

خوشا مرحوم عبداللہ فدا تیری مساعی پر
لکھوں تو کیا لکھوں تیری پذیرانہ جدائی پر
مکہ مکرمہ میں مطیع مرنا بھی جینا ہے
جس ارضِ مقدس کا ہر اک ذرہ نگینہ ہے

شاعر ختم نبوت اطہر ہاشمی

اللہ تعالیٰ رحمٰن و رحیم کے بندوں میں سے اُس کے کچھ ایسے منتخب بندے ہوتے ہیں، جن کی زندگی اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول ﷺ کی محبت و عشق میں گزرتی ہے۔ حاجی صاحب مرحوم بھی اِنہی خوش نصیبوں میں سے ایک تھے۔ 1980 میں فریضہ حج کی ادائیگی نے حرمین شریفین کی محبت کی ایسی شمع جلائی کہ اُس کے بعد 30 بار حج اور تین بار عمرہ کی سعادت کا سفر کرتے ہوئے اللہ کے مہمان بنے۔ مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کی موت اور تدفین کے فضائل کے پیشِ نظر بڑی تڑپ کے ساتھ آرزومندانہ انداز میں وہاں دفن ہونے کے لئے اللہ تعالیٰ کے حضور دُعا

کرتے اور علماءِ کرام، اپنے اہل خانہ و متعلقین سے دُعا کراتے۔ اللہ تعالیٰ نے ان کی یہ خوائش (جسے مرحوم اپنی شرعی حاجت کہتے تھے) قبول فرمائی۔ فروری 2020 میں اللہ تعالیٰ کے مہمان بننے کا لباس (احرام) پہن کر ہمیشہ کے لئے ضیف الرحمٰن بن گئے اور جنت المعلٰی (بلاک نمبر 76 قبر نمبر 53) مکہ مکرمہ میں جگہ نصیب ہوئی۔

'' پہنچی وہیں پہ خاک جہاں کا خمیر تھا ''

عازمینِ حج وعمرہ سے گزارش ہے کہ بوقت حاضری جنت المعلٰی ام المومنین حضرت خدیجہؓ، صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین اور سلف صالحین کے پہلو میں دفن اس خادمِ دین (الحاج محمد عبداللہ مرحوم) کے ایصالِ ثواب اور درجات میں بلندی کے لئے دُعا کریں۔

حاجی صاحب نے اپنے دوسرے سفرِ حج میں محسوس کیا کہ لوگوں کو رہائش اور کھانے وغیرہ کے انتظامات میں کافی مشکلات کا سامنا ہے اور مناسکِ حج میں بھی غلطیاں کر رہے ہیں۔ آپ نے رفیق الحجاج کمیٹی راولپنڈی کے صدر بابو شفقت قریشی (مرحوم) کے صلاح ومشورہ سے اپنے شہر میں رفیق الحجاج کمیٹی مانسہرہ تشکیل دی۔ جس کے صدر آپ خود تھے اور نمایاں ممبران حاجی فرید صاحب (مرحوم) ، حاجی طارق صاحب (مرحوم)، حاجی صدیق صاحب، حاجی فاروق صاحب (مرحوم)، حاجی بشیر صاحب وغیرہ تھے۔ رفیق الحجاج کمیٹی مانسہرہ نے اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لئے لوگوں کی بے لوث خدمت شروع کر دی۔ مکہ ومدینہ میں

لوگوں کے لئے رہائشوں کا انتظام کرنے، رستہ بھٹکے ہوئے لوگوں کو اُن کے ہوٹل تک پہنچانے اور پاکستان میں حج وعمرہ پر جانے والوں کو سارے سفر کے انتظامی امور اور مناسکِ حج وعمرہ سکھلانے میں رفیق الحجاج کمیٹی مانسہرہ کی نمایاں خدمات ہیں۔ آج ہزارہ ڈویژن (ہری پور، ایبٹ آباد، مانسہرہ، شنکیاری، بٹگرام، کوہستان، شانگلہ، تورغر وغیرہ) میں جہاں جہاں حاجیوں کی ٹریننگ کا سلسلہ چل رہا ہے یہ حاجی صاحب کی انتھک محنت ولگن کا صلہ ہے۔

آخر دم تک آپ کو کئی دفعہ موقع ملا کہ آپ حج وعمرہ کرنے والوں کی خدمت کے بدلے ان سے پیسے لیتے، مگر آپ نے دُنیا پر آخرت کو ترجیح دی اور بغیر کسی دُنیوی لالچ کے حاجیوں کی خدمت جاری رکھی۔ آپ کے پیشِ نظر تو صرف اللہ تعالیٰ کی رضا اور فکرِ آخرت تھی۔ آپ حاجیوں پر اپنے جیب سے خرچ کرتے تھے اور اللہ تعالیٰ آپ پر اپنا فضل وکرم کرتے جاتے تھے۔

حاجی صاحب نے اپنی زندگی شریعت کے مطابق گزاری۔ مساجد و مدارس کی سرپرستی آپ کی پہچان تھی۔ لوگوں میں دینی شعور اجاگر کرنے کے لئے اپنے آبائی گاؤں جھنگڑ (سُسل) تحصیل وضلع مانسہرہ میں مدرسہ عائشہ وعبداللہ ماڈل سکول کے نام سے دینی ادارے کی بنیاد رکھی، جس میں دینی تعلیم کے ساتھ ساتھ عصری تعلیم بھی دی جاتی ہے۔ اس کے بعد مانسہرہ میں مدرسہ محمدیہ تحفیظ القران کے نام سے دینی مدرسہ کی بنیاد رکھی۔ بعد ازاں جامع مسجد طٰہٰ صفدر روڈ مانسہرہ میں ایک

دینی مدرسہ کی بنیاد رکھی جو کہ آج کل دارُالعلوم مانسہرہ کے نام سے موجود ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے حاجی صاحب کے یہ چاروں کارہائے نمایاں صدقہ جاریہ کے طور پر اپنی پوری آب وتاب کے ساتھ جاری وساری ہیں۔ میری دُعا ہے کہ تا قیامت اسی طرح جاری وساری رہیں، آمین۔

آخری ایام زندگی میں اپنے بیٹے حاجی احسان اللہ اور تمام متعلقین خصوصاً حاجی شفیق الرحمٰن، مولانا محمد فاروق طیب، مولانا ندیم احمد مدنی اور بندہِ ناچیز کو اپنی اس پسندیدہ آرزو پر مشتمل شعر کی طرف ناصحانہ انداز میں متوجہ فرماتے تھے۔

ہم تو چراغِ اوّل شب ہیں بُجھ جائیں گے
دیر تک دوستو! یہ دیپ جلائے رکھنا

میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں بھی حاجی محمد عبداللہ مرحوم جیسی للّٰہیت اور عشقِ رسول عطاء فرمائے۔ مکہ یا مدینہ کی موت دیکر وہیں دفن ہونے کی توفیق عطاء فرمائے، آمین

الحج

وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلاً ط وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْن ط O (آل عمران)

ترجمہ: ''جو لوگ بیت اللہ تک پہنچنے کی طاقت رکھتے ہوں ان کے ذمہ ہے کہ وہ اللہ کی رضا کی خاطر بیت اللہ کا حج کریں۔ اور جو انکار کرے تو پس تحقیق اللہ تمام جہان والوں سے لاپرواہ ہے''۔

حضورِ اقدس ﷺ کا ارشادِ پاک ہے جس کا مفہوم یہ ہے کہ ''جو شخص بیت اللہ تک پہنچنے کے لئے طاقت رکھتا تھا اور اس کے باوجود اس نے حج نہیں کیا، تو اسکی مرضی ہے کہ وہ یہودی مرے یا عیسائی'' (ترمذی شریف)

حج کی تعریف مخصوص دنوں میں مخصوص طریقہ کے ساتھ بیت اللہ کی زیارت کرنے کو حج کہتے ہیں۔

حج اسلام کا پانچواں رکن ہے اور ہر مسلمان، آزاد، عاقل، بالغ، تندرست، اور وہاں تک جانے کی استطاعت رکھنے والے پر زندگی میں ایک مرتبہ فرض ہے (عورتوں کے لئے سفر میں محرم بھی شرط ہے)

حج کی قسمیں

1۔ حجِ افراد وہ حج جس میں میقات سے صرف حج کرنے کی نیت سے احرام باندھ کر حج کے افعال ادا کئے جائیں ''**حجِ افراد**'' کہلاتا ہے۔

2۔ حجِ قران وہ حج جس میں میقات سے حج اور عمرہ اکٹھا ادا کرنے کی نیت سے احرام

باندھ کر پہلے عمرہ اور پھر حج کے افعال ادا کئے جائیں'' **حجِ قِرآن**'' کہلاتا ہے

3۔ حجِ تمتع وہ حج جس میں رمضان کے مہینے کے بعد میقات سے عمرہ کرنے کی نیت سے احرام باندھ کر عمرہ کے افعال ادا کر کے احرام کھول دیا جائے اور 8 ذوالحجہ کو حج کرنے کی نیت سے احرام باندھ کر حج کے افعال ادا کئے جائیں'' **حجِ تمتع**'' کہلاتا ہے۔

پاکستان سے زیادہ تر لوگ حج سے کئی دن پہلے مکہ جاتے ہیں اور عمرہ کرنے کے بعد حج تک زیادہ دن ہونے کی وجہ سے احرام کی پابندیاں کرنا مشکل ہوتا ہے۔ تو ان کے لئے حجِ تمتع بہتر اور آسان ہوتا ہے۔ اس لئے آپ پہلے عمرہ کریں گے اور بعد میں حج۔ اس لئے عمرہ کا بیان پہلے آئے گا اور حج کا بعد میں۔

حج کی قبولیت کے لئے سنہری اُصول

1۔ نیت خالص (تمام کام صرف وصرف اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے کے لئے کرنا

2۔ مال خالص (تمام خرچ حلال مال سے کرنا)۔

3۔ طریقہ خالص (تمام کام اللہ تعالیٰ کے حکموں کے مطابق اور حضور ﷺ کے بتائے ہوئے طریقوں کے مطابق کرنا)۔

حج پر جانے کے آداب

1۔ اللہ سے سب کچھ ہونے کا یقین اور اللہ کے حکم کے بغیر تمام مخلوقات اور اسباب سے کچھ نہ ہونے کا یقین دل میں بٹھائیں۔

2۔ اپنی عبادات کو خالص اللہ کی رضا حاصل کرنے کیلئے کریں اور دکھلاوے سے بچیں

3۔ اپنے سابقہ تمام گناہوں پر اللہ سے معافی مانگیں اور آئندہ نہ کرنے کا پکا ارادہ کریں

4۔ اپنے ذمہ کسی کا مالی اور بدنی حق ہو تو اسے ادا کریں۔ اگر اُسی وقت ادا کرنا ناممکن ہو تو ادا کرنے کی نیت ضرور کریں۔

5۔ قضا نمازوں کو لوٹائیں اور آئندہ باجماعت نماز ادا کرنے کا پورا پورا اہتمام کریں۔

6۔ مرد اور عورتیں اپنی نظروں کی حفاظت کریں اور عورتیں پردے کا اہتمام کریں۔

7۔ لڑائی جھگڑے، غیبت اور فحش کلامی سے بچیں۔

8۔ مکہ مکرمہ میں اپنا سارا وقت مسجد الحرم اور مدینہ منورہ میں مسجد نبوی میں گزارنے کی کوشش کریں اور تمام نمازیں باجماعت تکبیر اُولیٰ کے ساتھ ادا کریں۔

9۔ عمرہ کرنے کا طریقہ سیکھ کر جائیں۔

حج کا سامانِ سفر

1۔ احرام کے لئے کم از کم 2 چادریں۔ 3 یا 4 ہوں تو بہتر ہیں

2۔ اسفنج کی چپل یا ایسا جوتا جس کو پہننے سے پاؤں کی ابھری ہوئی ہڈیاں (پاؤں کی درمیانی ہڈی، ٹخنون کی دونوں ہڈیاں) ننگی رہیں

3۔ ایک عدد موبائل اور پیسے رکھنے والا بیلٹ 4۔ ایک عدد گلے میں لٹکانے والا بٹوا

5۔ ایک عدد چھوٹا بیگ 6۔ کپڑے تین یا چار جوڑے

7۔ ناخن تراش 8۔ قینچی 9۔ چپل رکھنے والی تھیلی

10۔ سرما 11۔ کنگھی 12۔ مسواک 13۔ رسی

14۔ ادویات 15۔ رومال 16۔ ایک عدد بڑا بیگ 17۔ چھتری

19۔ چٹائی 20۔ ہوا بھرنے والا سرہانہ 21۔ پانی کی بوتل

22۔ عورتوں کے لئے پردہ کرنے والی ٹوپی (جو حج وعمرہ کے سامان والی دوکانوں سے با آسانی مل جاتی ہے)

کاغذات کی تیاری

1۔ اوریجنل پاسپورٹ اور پاسپورٹ کے فوٹو اور ویزہ والے صفحہ کی 5 عدد فوٹو کاپی

2۔ ٹکٹ اور اس کی 5 عدد فوٹو کاپی

3۔ شناختی کارڈ کی 1 رنگین اور 2 سادہ فوٹو کاپی

4۔ گلے میں لٹکانے والا کارڈ (جس پر آپ کی تصویر، نام، پاسپورٹ نمبر، پاکستان کا جھنڈا، مکتب نمبر وغیرہ لکھا ہوگا) جو کہ سرکاری سکیم میں جانے والے حاجیوں کو حاجی کیمپ سے اور پرائیویٹ سکیم میں جانے والے حاجیوں کو ان کے ٹور آپریٹر (ایجنٹ) سے ملے گا

سامان کی تیاری

1۔ اوریجنل پاسپورٹ اور اسکی 2 عدد فوٹو کاپی، شناختی کارڈ کی رنگین فوٹو کاپی اور گلے میں لٹکانے والے کارڈ کو اپنے گلے میں لٹکانے والے بٹوے میں ڈالیں اور اس کے اُوپر اپنا نام اور پاسپورٹ نمبر لکھیں۔

2۔ احرام کی چادریں، اسفنج کی چپل، بیلٹ، گلے میں لٹکانے والے بٹوے کو چھوٹے بیگ میں ڈالیں اور بیگ کے اوپر اپنا نام، پاسپورٹ نمبر، پاکستان کا مکمل پتہ اور اپنے والد یا بھائی یا بیٹے کا فون نمبر ضرور لکھیں۔

3۔ باقی سامان بڑے بیگ میں ڈال لیں اور بیگ کے اوپر اپنا نام، پاسپورٹ نمبر، پاکستان کا مکمل پتہ اور اپنے والد یا بھائی یا بیٹے کا فون نمبر ضرور لکھیں۔سامان گم ہونے کی

صورت میں ان معلومات کی مدد سے آپ کو آپ کا سامان باآسانی مل جائے گا۔

غسل کے فرائض اور سنتیں

فرائض 1۔کلی کرنا 2۔ ناک کی ہڈی تک پانی پہنچانا

3۔پورے بدن پر اس طرح پانی بہانا کہ بال برابر جگہ بھی خشک نہ رہے

سنتیں 1۔غسل شروع کرنے سے پہلے **بسم اللہ** پڑھنا

2۔طہارت حاصل کرنے کی نیت سے غسل کرنا 3۔دونوں ہاتھوں کو غسل سے پہلے دھونا

4۔کپڑے اور جسم سے گندگی کو دھونا 5۔غسل سے پہلے وضو کرنا

6۔غسل کرنے والی جگہ پانی کھڑا ہو رہا ہو تو دونوں پاؤں کو غسل کے بعد دھونا

7۔ 3 مرتبہ پانی بہانہ 8۔ پہلے سر پر پانی ڈالنا، پھر دائیں کندھے پر، پھر بائیں کندھے پر 9۔ اپنے جسم کو رگڑنا 10۔ تمام عضو کو پے در پے دھونا کہ پہلے عضو کے خشک ہونے سے پہلے دوسرا عضو کو دھونا

وضو کے فرائض اور سنتیں

فرائض 1۔ پورے چہرے کا دھونا 2۔ دونوں ہاتھوں کو کہنیوں تک دھونا

3۔چوتھائی سر کا مسح کرنا 4۔ دونوں پاؤں کو ٹخنوں سمیت دھونا

سنتیں 1۔ سب سے پہلے اپنے دونوں ہاتھوں کو دھونا 2۔بسم اللہ پڑھنا

3۔ کلی کرنا اور مسواک کرنا 4۔ ناک کی کچی ہڈی تک پانی پہنچانا

5۔دونوں کانوں کا مسح کرنا 6۔داڑھی کا خلال کرنا 7۔انگلیوں کا خلال کرنا

8۔ہر عضو کو 3 مرتبہ دھونا

جن کاموں سے وضو ٹوٹ جاتا ہے 1۔ چھوٹا یا بڑا پیشاب کرنا 2۔ ہوا خارج ہونا
3۔ خون یا پیپ کا بہہ نکلنا 4۔ منہ بھر قے ہونا 5۔ لیٹ کر سونا

سفر پر نکلنے کا طریقہ

1۔ حجامت کروائیں، ناخن تراشیں، بغل اور زیر ناف بالوں کی صفائی کریں اور غسل کریں۔ سفر پر نکلنے سے پہلے گھر پر 2 رکعت نماز نفل توبہ، حاجت، شکرانہ کی نیت سے پڑھیں
2۔ گھر سے نکلنے کا مسنون طریقہ یہ ہے کہ سلام کرتے ہوئے باہر نکلیں اور نکلتے وقت دُعا پڑھیں **" بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ "** اور پہلے بایاں پاؤں اور پھر دایاں پاؤں باہر رکھیں۔

عمرہ کے فرض، واجب اور سنتیں

عمرہ کے 2 فرض ہیں جس کا فرض چھوٹ جائے، اس کا عمرہ ادا نہیں ہوگا۔ عمرہ کی قضاء واجب ہوگی۔ نہ کرنے کی صورت میں گناہ گار ہوگا۔

1۔ احرام کی چادریں اوڑھنا، نیت کرنا اور تلبیہ پکارنا 2۔ بیت اللہ کا طواف کرنا

عمرہ کے 2 واجب ہیں جس کا واجب چھوٹ جائے، تو حدود حرم میں دم (یعنی ایک عدد بکرا ذبح کر کے غریبوں میں تقسیم کرنا، جو خود نہیں کھا سکتے) دیگا تو اسکا عمرہ ادا ہوگا، ورنہ نہیں ہوگا۔

1۔ صفاء اور مروہ کی سعی کرنا 2۔ سر کے بال کٹوانا یا منڈوانا

عمرہ کی 2 بڑی سنتیں صرف مردوں کے لئے ہیں سنت چھوٹ جائے تو عمرہ ادا ہو جاتا

ہے،لیکن ثواب میں کمی ہوگی۔ جان بوجھ کرچھوڑنے سے گناہ گار ہوگا۔

1۔ صرف مردوں کا اضطباع کرنا۔(صرف طواف کے سات چکروں میں دایاں کندہ ننگا کرنا نہ اس سے پہلے اور نہ ہی اس کے بعد)۔

2۔ صرف مردوں کا طواف کے پہلے تین چکروں میں رمل کرنا اور آخری چار چکروں میں نہ کرنا(پہلوانوں کی طرح اکڑ کر چلنا)۔

حاجی کیمپ جانا اوراس میں کرنے والے کام

تمام حاجی ائیر پورٹ جانے سے پہلے اپنی مقررہ تاریخ پر حاجی کیمپ جائیں گے۔ وہاں اُنھیں حفاظتی ٹیکے لگائے جائیں گے اور ضروری کاغذات کی جانچ پڑتال بھی ہوگی اورادویات بھی وہیں سے ڈاکٹر چیک کر کے سیل کر کے دے گا۔

پاکستانی ائیر پورٹ پر کرنے والے کام

1۔ ائیر پورٹ پرفلائیٹ کے وقت سے کم ازکم 5 گھنٹے پہلے پہنچیں۔آپ کا ٹکٹ جس ائیر لائن کا ہے اس کے کاؤنٹر پر جائیں۔

2۔ جن کی فلائیٹ مدینہ منورہ ائیر پورٹ کی ہے وہ اپنا سارا سامان بک کروادیں اور جن کی فلائیٹ جدہ ائیر پورٹ کی وہ اپنا چھوٹا بیگ جس میں احرام کی چادریں، بیلٹ اور چپل وغیرہ ہیں، اپنے پاس رکھیں اور بڑا بیگ بک کروادیں۔

3۔ دوسرے کاؤنٹر پرآپ کے کاغذات وغیرہ چیک کر کے ایک کارڈ دیا جائے گا، جسے ’’بورڈنگ کارڈ‘‘ کہا جاتا ہے۔
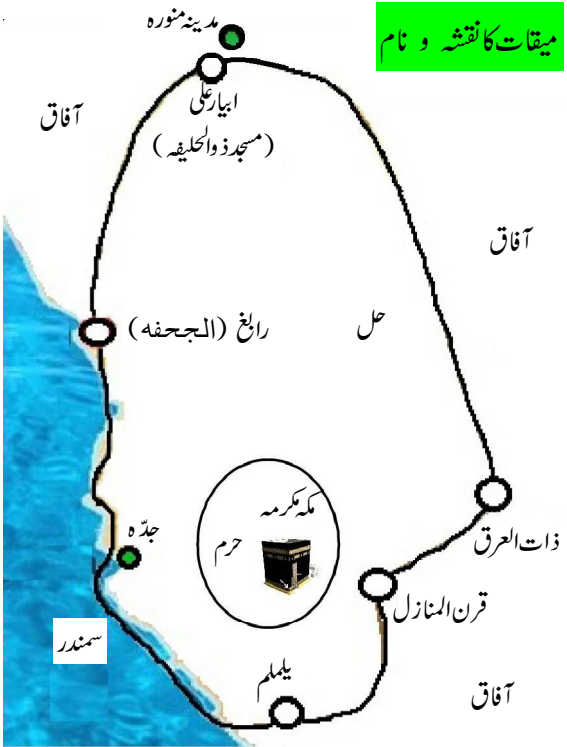
4۔ اب آپ انتظار گاہ میں آجائیں اور وضو بنانے والی جگہ پر وضو بنائیں۔

مسئلہ **جو** شخص حج یا عمرے کی نیت سے احرام باندھے بغیر میقات سے گزر جائے تو اس پر دم یعنی بکری وغیرہ کی قربانی لازم ہوگی اور اگر وہ شخص واپس کسی بھی میقات یا محاذاتِ

میقات پر آ کر احرام باندھے تو دم نہیں دینا پڑے گا۔مگر میقات کے اندر سے احرام باندھے، تو دَم دینا ہوگا۔ (ثمرۃ النجاح ج2 ص309)

5۔ پاکستان سے حج وعمرہ کیلئے جانے والوں کا میقات یلملم ہے اورجدہ ائیر پورٹ میقات کے اندر واقع ہے۔اس لئے پاکستان سے جانے والے پاکستانی ائیر پورٹ سے احرام باندھ کر جائیں گے۔

6۔ مردوں کا احرام مرد اپنی شلوار کے علاوہ باقی کپڑے اتار کر شلوار کے اُوپر ہی احرام کی ایک چادر کوتہہ بند کی طرح باندھ لیں، پھر شلوار اور پاجامہ وغیرہ جو بھی پہنا ہو وہ بھی اُتار کر دوسری چادر کو اوڑھ لیں۔اب آپ کے جسم پر دو چادروں کے علاوہ اور کوئی کپڑا، نیچے پہننے والی بنیان، چڈی، جرابیں وغیرہ نہیں ہوں گی۔اسفنج کی چپل یا ایسا جوتا جس کو پہننے سے پاؤں کی ابھری ہوئی ہڈی ننگی رہے پہن لیں۔

7۔ عورتوں کا احرام عورتوں کا احرام ان کے وہی کپڑے اور جوتے ہیں جوانھوں نے پہنے ہوئے ہیں۔سارے جسم کو ڈھانپنے کے لئے برقعہ استعمال کریں مگر ماتھے سمیت سارا چہرہ کُھلا رہے،مگر غیرمحرم سے پردہ کرنا فرض ہے۔سر کے بال نظر نہ آئیں اور بال چھپانے کے لئے رومال (کساوا) استعمال کریں۔وضو کرتے ہوئے اس رومال کو اُتار کر سر کا مسح کریں۔

مسئلہ اگر رومال کے اُوپر ہی مسح کیا تو وضو صحیح نہیں ہوگا۔جس کا وضو صحیح نہ ہوا تو اس کی نماز اور طواف بھی صحیح نہیں ہوں گے (آپ کے مسائل اوراُن کا حل ج5 ص311)

عورتوں کا غیر محرم سے پردہ کرنا فرض ہے

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ وَ بَنٰتِكَ وَ نِسَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ يُدْنِيْنَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ ط ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ يُّعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ ط وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا O (احزاب 59)

ترجمہ: ''اے پیغمبر (ﷺ) اپنی بیویوں اور اپنی بیٹیوں اور مسلمانوں کی عورتوں سے کہہ دو کہ (باہر نکلا کریں تو) اپنے (منہ کے) اوپر چادریں لٹکا کر (گھونگٹ نکال) لیا کریں۔ یہ کام ان کے لئے موجبِ شناخت (و امتیاز) ہوگا، تو کوئی اِن کو ایذا نہ دے گا۔ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے''

اس آیت سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ عورتوں کو گھر سے باہر نکلتے وقت پردے کا حکم اللہ نے دیا ہے نہ کہ یہ بات علماء کی اپنی ایجاد کردہ ہے۔ جیسا کہ آج کل کے بعض جدید تعلیم یافتہ قسم کے لوگ یہ بات علماء کی مخالفت میں کرتے ہیں۔ اس حکم پر عمل نہ کرنا، انکار کرنا اور بے پردگی پر ضد کرنا کفر تک پہنچا سکتا ہے۔ اتنا واضح حکم جاننے کے بعد بھی اگر کوئی عورت پردہ نہیں کرتی تو وہ اپنی دُشمن آپ ہے۔

پردہ کیا ہے؟ صرف منہ کا چھپا لینا پردہ نہیں بلکہ پردہ یہ ہے ایسا لباس پہنا جائے کہ جس میں کسی بھی غیر محرم کو عورت کے جسم کا کوئی حصہ (منہ سمیت) نظر نہ آئے اور نہ ہی برقعہ یا چادر اُڑھنے کے بعد اس کے جسم کے اعضاء واضح ہوں اور نہ وہ پہچانی جا سکے۔

مسئلہ پردہ کرنے کے لئے عورت سر پر چھجے والی ٹوپی (پی کیپ) پہنے اور اس کے اوپر سے کپڑا اس طرح لٹکائے کہ چہرے کو نہ لگے (آپ کے مسائل اور اُن کا حل ج 5 ص 310)

مسئلہ مرد اپنے پاؤں کی ابھری ہوئی ہڈیاں یا سر یا چہرہ یا تینوں اور عورت اپنا چہرہ ڈھانپ لے تو اگر اکثر دن یا رات یا اس سے زیادہ دیر تک ڈھانپ لے تو دم واجب ہو جاتا ہے۔ اگر اس سے کم ڈھانپے تو ایک مٹھی صدقہ واجب ہے (بعض فقہاء نے صدقہ فطر کے برابر صدقہ کو واجب کہا ہے) (احسن الفتاوی ج 4 ص 545)

8۔ گلے میں لٹکانے والا کارڈ گلے میں ڈال لیں، وضو کرتے اور سوتے ہوئے بھی نہ اُتاریں

9۔ غسل یا وضو کر کے اگر مکروہ وقت نہ ہو تو سر ڈھانپ کر دو نفل پڑھیں۔ مرد سلام پھیرتے ہی سر کو ننگا کر دیں۔

مکروہ اوقات برائے نوافل فجر کی اذان سے لیکر سورج نکلنے کے تقریباً 20 منٹ بعد تک، زوال کے وقت، عصر کی فرض نماز پڑھنے کے بعد سے مغرب کے فرض پڑھنے تک

احرام باندھتے وقت یا احرام میں عورتوں کا حیض و نفاس

احرام باندھتے وقت عورت کی دو میں سے ایک حالت ہوتی ہے

1۔ پاک حالت میں احرام باندھنا 2۔ حیض یا نفاس کی حالت میں احرام باندھنا

1۔ **پاک حالت میں احرام باندھنا** پاک حالت میں احرام باندھنے کے بعد بھی عورت کی دو حالتیں ہوتی ہیں A۔ عمرہ یا حج اسی پاک حالت میں مکمل ہو جانا

B۔ عمرہ یا حج کرتے ہوئے حیض یا نفاس کا آ جانا

A۔ عمرہ یا حج اسی پاک حالت میں مکمل ہو جانا

اس صورت میں کسی قسم کی تشریح کی ضرورت نہیں، کیونکہ سارے مسائل میں

مرد اور عورت دونوں برابر ہیں۔

B۔ عمرہ یا حج کرتے ہوئے حیض یا نفاس کا آجانا

اگر کسی عورت نے پاک حالت میں احرام باندھا تھا مگر اُس کے بعد وہ حیض یا نفاس والی ہوگئی تو اِس صورت میں وہ مسجد کے اندر کے افعال (طواف وسعی وغیرہ) نہیں کرے گی۔ احرام کی حالت میں ہی رہے گی اور پاک ہونے کے بعد عمرہ کے افعال ادا کرے گی۔ اگر طواف یا سعی کرتے ہوئے حیض یا نفاس والی ہوگئی تو وہیں سے فوراً مسجد سے باہر آجائے گی۔ پاک ہونے تک وہ اپنے ہوٹل میں ہی رہے گی۔ اگر اس دوران اُس عورت کے مدینہ منورہ جانے کا وقت ہوجائے تو وہ احرام کی پابندیاں کرتے ہوئے مدینہ چلی جائے گی۔ مدینہ منورہ سے واپس مکہ آتے ہوئے وہ نیا احرام نہیں باندھے گی، کیونکہ وہ پہلے سے ہی احرام میں ہے۔ حیض کو اپنے وقت سے ٹالنے کے لئے کسی لیڈی ڈاکٹر کے مشورہ سے گولیاں بھی استعمال کی جاسکتی ہیں۔

2۔ حیض یا نفاس کی حالت میں احرام باندھنا

عورت احرام باندھتے وقت حیض یا نفاس کی حالت میں ہو تو وہ وضو کرے اور نفل نہیں پڑھے گی، بلکہ نیت کرکے تلبیہ پُکارے گی اور عمرہ کے افعال پاک ہونے کے بعد ادا کرے گی۔ اُس وقت تک احرام کی پابندیوں میں رہے گی۔

10۔ دل میں عمرہ کی نیت کریں اور زبان سے بھی ادا کریں **(اے اللہ میں تیری رضا کیلئے عمرہ کرتا / کرتی ہوں۔ اس کو میرے لیے آسان فرما اور قبول فرما)**

11۔ ایک مرتبہ تلبیہ پڑھنا فرض ہے اور زیادہ مرتبہ پڑھنا سنت ہے۔ جب بھی تلبیہ

پڑھیں تین مرتبہ پڑھیں۔ مرد اتنی اونچی آواز سے پڑھے کہ پاس موجود شخص سن سکے۔عورت اتنی آہستہ آواز سے پڑھے کہ وہ خود بھی نہ سن سکے۔تلبیہ یاد کرلیں۔

لَبَّیْکَ ط اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ ط لَبَّیْکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ لَبَّیْکَ ط اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَۃَ لَکَ وَالْمُلْکَ ط لَا شَرِیْکَ لَکَ ط

نوٹ: مردوں کے لئے احرام کی چادریں حج یا عمرہ ادا کرنے کا صرف لباس ہیں۔مرد احرام کی چادریں اوڑھنے سے احرام میں داخل نہیں ہوں گے بلکے مرد اور عورت دونوں کا احرام نیت کر کے تلبیہ پکارنے سے شروع ہوگا اور طواف شروع کرنے تک مسلسل پڑھتے رہیں گے۔

مسئلہ تلبیہ کے یہ الفاظ سنت ہیں اور ان الفاظ کو احرام شروع کرنے کے لئے پڑھنا افضل ہے۔اگر کوئی شخص تلبیہ کے ان الفاظ کی جگہ کوئی بھی ذکر جس میں اللہ کی تعظیم و بڑھائی ہو پڑھے (خواہ عربی میں یا کسی بھی زبان میں ہو) تو اُس کا احرام شروع ہو جائے گا (مثلاً اللہ اکبر ، الحمدللہ، سبحان اللہ..وغیرہ) (اشرف الہدایہ ج3 ص 312)

12۔ اسطرح مردوں کا احرام کی چادریں اوڑھ کر ، نیت کر کے ، تلبیہ پڑھتے ہی احرام شروع ہو گیا اور عورتوں کا اِنہی پہنے ہوئے کپڑوں میں نیت کر کے ، تلبیہ پڑھتے ہی احرام شروع ہو گیا اور عمرہ کا پہلا فرض ادا ہو گیا۔

احرام کی حالت میں جو کام نہیں کر سکتے ہیں

1۔ بال یا ناخن نہیں کاٹ سکتے۔مگر وہ ناخن جو ٹوٹ کر لٹک جائے تو اُس لٹکے ہوئے ناخن کو کاٹنا جائز ہے باقی ناخن کو کاٹنا جائز نہیں (اشرف الھدایہ ج3 ص 424)

2۔ مرد سلا ہوا یا بُنا ہوا کسی بھی قسم کا لباس نہیں پہن سکتے، عورتیں پہن سکتی ہیں۔

3۔ مرد سر اور چہرہ نہیں ڈھانپ سکتے، عورتیں اپنے چہرے اور ماتھے کے علاوہ باقی سارا جسم ڈھانپیں گی اور غیر محرم سے پردہ بھی کریں گی۔ عورتوں کے لیے غیر محرم سے پردہ کرنا فرض ہے مگر اس طرح پردہ کریں کہ کوئی چیز ان کے چہرے سے مس نہ ہو۔

4۔ عورتیں جرابیں، دستانے اور بند چپل و جوتا پہن سکتی ہیں، جبکہ مرد نہیں پہن سکتے۔

مسئلہ مرد ایسا چپل یا جوتا نہیں پہن سکتے جس سے پاؤں کے بیچ کی ابھری ہوئی ہڈی اور ٹخنے کی ہڈیاں چھپ جائیں (فتاوی دارلعلوم زکریا ج 3 ص 366)

5۔ خوشبو نہیں لگا سکتے اور خوشبو والا تیل یا صابن یا ایسی چیز جس میں خوشبو ہو استعمال نہیں کر سکتے۔

6۔ ازدواجی تعلق قائم کرنا یا ان جذبات کو اُبھارنے والی کوئی بات نہیں کر سکتے۔

7۔ خشکی کے کسی جانور کا شکار کرنا یا شکاری کی مدد کرنا یا شکار کیے ہوئے جانور کو ذبح کرنا، کیڑے، مکوڑے، مکھی وغیرہ حتی کہ اپنے جسم کی جوؤں کو بھی نہیں مار سکتے۔

8۔ لڑائی جھگڑا، جنگ و جدال نہیں کر سکتے۔

9۔ تولیہ یا کوئی کپڑا اپنے جسم کو رگڑ کر خشک کرنے کے لئے استعمال نہیں کر سکتے۔

10۔ اپنے جسم کی میل دور نہیں کر سکتے۔

احرام کی حالت میں جو کام کر سکتے ہیں

1۔ بغیر صابن کے غسل اور وضو کر سکتے ہیں۔ 2۔ دانت نکلوا سکتے ہیں۔

3۔ سر اور بدن کو آہستہ سے اس طرح سے کھجا سکتے ہیں کہ نہ جسم سے کوئی بال ٹوٹے اور نہ

ہی میل ہٹے۔ 4۔ احرام کی چادریں بدل سکتے ہیں۔

5۔ عینک، گھڑی اور چھتری استعمال کر سکتے ہیں۔

6۔ موذی جانور (سانپ، بچھو وغیرہ) کو مار سکتے ہیں۔

7۔ پالتو حلال جانور ذبح کر سکتے ہیں۔

سعودی عرب ائیر پورٹ پر کرنے والے کام

1۔ انشاء اللہ جب آپ ائیر پورٹ پر پہنچیں گے تو وہاں پر آپ کی انگلیوں کے نشانات لے کر آپ کے کاغذات چیک کیے جائیں گے۔

2۔ وہاں سے فارغ ہونے کے بعد اپنا سامان وصول کریں۔

3۔ موبائل سم ائیر پورٹ سے ہی لے لیں۔ سستی یا مہنگی کو نہ دیکھیں کہ مکہ اور مدینہ میں رش کی وجہ سے لائن میں لگ کر لینا پڑتی ہے اور بہت سا وقت عبادت کے بجائے سم لینے میں لگ جاتا ہے۔ ہر ایک اپنے لئے علیحدہ سم خریدے۔

4۔ ائیر پورٹ سے باہر آئیں گے تو وہاں پر مختلف مکتب نمبروں والی بسیں کھڑی ہوں گی اور ان کے اوپر مکتب نمبر لکھے ہوں گے۔

5۔ اپنے کارڈ پر اپنا مکتب نمبر پڑھیں اور یاد بھی کر لیں، کیونکہ اس کے بعد آپ کی پہچان آپ کے مکتب نمبر سے ہوگی اور اسی مکتب نمبر والی بس میں اپنا سامان تسلی سے رکھ کر سوار ہو جائیں۔

6۔ ڈرائیور آپ سے آپ کا پاسپورٹ لے لے گا (جو آپ کو واپس پاکستان آتے وقت اُس بس کے ڈرائیور سے ملے گا جو آپ کو ائیر پورٹ تک چھوڑنے آئے گا)۔

7۔ سارے راستے میں تلبیہ پکارتے رہیں۔

مکہ مکرمہ پہنچ کر کرنے والے کام

1۔ باادب بانصیب۔

2۔ اب آپ دنیا کے دوسب سے زیادہ حرمت والے شہروں میں سے ایک میں پہنچ آئے ہیں۔ یہاں نہایت عاجزی اور انکساری کے ساتھ رہیں۔

3۔ اللہ تعالی نے پوری دنیا میں سے عربوں کو پسند فرمایا اور ہمارے پیارے نبی محمد ﷺ کو حضرت اسماعیلؑ کی نسل میں پیدا فرما کر محمدِ عربی ﷺ بنایا۔ مکہ میں رہنے والوں کا بات کرنے کا انداز سخت ہے، آپ نے اُن کو برا بھلا نہیں کہنا، اُنکی نسبت حضرت محمد ﷺ سے ہے کہ آپ ﷺ بھی مکہ کے رہنے والے تھے اور یہ لوگ بھی مکہ کے رہنے والے ہیں۔ ورنہ بےادب بےنصیب۔

4۔ اس سے بڑا بد بخت و بدنصیب کون ہوگا جو وہاں سے بھی خالی ہاتھ ہی لوٹ آئے۔

5۔ بس کا ڈرائیور اُس ہوٹل کے پاس گاڑی کو روک دے گا جس میں معلم نے آپ کے لیے رہائش کا انتظام کیا ہے۔

6۔ اپنے ہوٹل میں پہنچ کر کاؤنٹر سے کمرے کی چابیاں اور ہوٹل کا کارڈ ضرور لیں (کارڈ کے اوپر ہوٹل کا نام، نمبر، پتہ اور نقشہ ہوتا ہے جو آپ کو مسجد الحرام سے واپسی پر گم ہونے کی صورت میں کام آئے گا)۔ جو گوگل میپ استعمال کرنا جانتے ہیں وہ یہاں کی اپنی لوکیشن محفوظ کر لیں۔ گم ہونے کی صورت میں یا کسی اور کی مدد کرتے ہوئے آپ کو اپنے ہوٹل میں واپس آنے میں آسانی رہے گی۔

7۔ ہوٹل کے کاؤنٹر سے مسجد الحرام میں نمازوں کے وقت معلوم کرلیں۔

8۔ اپنا سامان اپنے کمرے میں رکھیں اور اپنے ساتھ عمرہ کو جانے والوں سے مشورہ کرکے مسجد الحرام کو گروپ کی صورت میں جانے کا وقت مقرر کرلیں اور اگر فرض نماز کا وقت نہ ہو تو تھوڑا آرام کرلیں کہ عمرہ میں بہت سا پیدل چلنا پڑتا ہے۔ گروپ کی صورت میں جانے سے پرانے ساتھوں کو خدمت کا موقع مل جاتا ہے اور نئے ساتھی پُرانے ساتھیوں کی مدد سے تمام افعال کو اچھے طریقے سے کر سکتے ہیں اور مسجدُ الحرام کو آنے جانے میں راستہ بھولنے سے بھی بچ جاتے ہیں۔

9۔ اگر فرض نماز کا وقت قریب ہو تو وقت کی مناسبت سے غسل یا وضو کرکے گروپ بنا کر تلبیہ پڑھتے ہوئے مسجد الحرام کو جائیں۔

مسجد الحرام کے مختلف مقامات

1۔ مسجد الحرام کے بڑے دروازے (بابِ عبدالعزیز، بابِ فہد، بابِ عمرہ، بابِ فتح وغیرہ

2۔ مطاف　3۔ بیت اللہ　4۔ رکن حجر اسود اور حجر اسود　5۔ رکن عراقی

6۔ رکن شامی　7۔ رکن یمانی　8۔ باب کعبہ

9۔ ملتزم　10۔ حطیم　11۔ حجر اسود کی سیدھ میں لگی سبز لائیٹیں

12۔ صفاء اور مروہ کی پہاڑیاں　13۔ میلین اخضرین

نماز کے فرائض، واجبات اور مفسدات

فرائضِ نماز (اِن میں سے کوئی چیز بھی جان بھوج کر یا بھول کر رہ جائے تو نماز نہ ہوگی اور دوبارہ پڑھنا فرض ہوگا)

مروہ پہاڑی
بابِ فتح
بابِ سلام
بابِ عمرہ
خانہ کعبہ
صفاء پہاڑی
بابِ عبدالعزیز
بابِ فہد
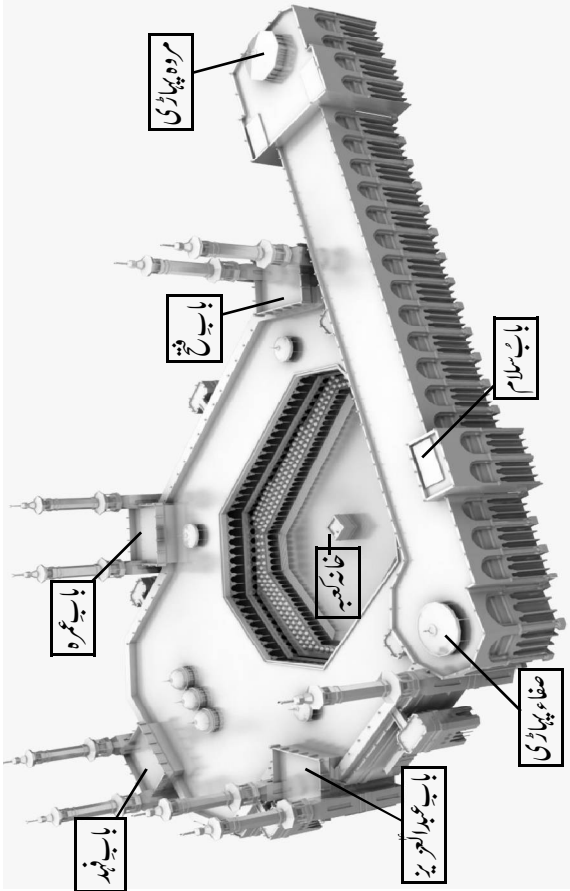
نماز کے 13 فرض ہیں جن میں سے چند ایسے ہیں کہ جن کا نماز سے پہلے ادا کرنا ضروری ہے اور اِن کو شرائطِ نماز کہتے ہیں۔ چند فرائض ایسے ہیں کہ جو نماز کے اندر ہیں اور اِن کو ارکانِ نماز کہتے ہیں۔

شرائطِ نماز 1۔ بدن کا پاک ہونا 2۔ کپڑوں کا پاک ہونا

3۔ ستر کا ڈھانپنا (مردوں کا ستر ناف سے لیکر گھٹنوں تک اور عورتوں کا چہرے، ہاتھوں اور پاؤں کے علاوہ باقی سارا بدن ستر ہے) 4۔ نماز کی جگہ کا پاک ہونا

5۔ نماز کا وقت ہونا 6۔ قبلہ رُخ ہونا 7۔ نماز کی نیت کرنا

ارکانِ نماز 8۔ تکبیرِ تحریمہ کہنا 9۔ قیام کرنا (کھڑا ہونا)

10۔ قراءت کرنا (ایک بڑی آیت یا تین چھوٹی آیتیں یا ایک چھوٹی سورۃ پڑھنا)

11۔ رکوع کرنا 12۔ سجدہ کرنا 13۔ آخری قعدہ کرنا

واجباتِ نماز (اگر اِن میں سے کوئی چیز جان بھوج کر چھوڑ دی تو نماز نہ ہوگی اور اگر بھول کر رہ جائے تو سجدہِ سہو کرنے سے نماز ٹھیک ہو جائے گی)

1۔ سورۃ فاتحہ 2۔ سورۃ فاتحہ کے ساتھ کوئی آیت یا سورۃ ملانا

3۔ فرضوں کی پہلی دو رکعتوں میں قراءت کرنا 4۔ سورۃ فاتحہ کو ساتھ ملانے والی آیات یا سورۃ سے پہلے پڑھنا 5۔ قومہ یعنی رکوع کر کے سیدھا کھڑا ہونا

6۔ جلسہ یعنی دونوں سجدوں کے درمیان سیدھا بیٹھنا 7۔ پہلا قعدہ کرنا

8۔ التحیات پڑھنا 9۔ لفظ سلام سے نماز ختم کرنا 10۔ تمام ارکان کو ترتیب اور اطمینان سے ادا کرنا 11۔ وتر میں دُعائے قنوت پڑھنا 12۔ دُعائے قنوت سے

پہلے تکبیر کہنا **13**۔عید کی نمازوں میں 6 تکبیریں زیادہ کہنا

مفسداتِ نماز اگر نماز کی حالت میں اِن میں سے ایک بھی کام کیا تو نماز ٹوٹ جائے گی

1۔بات کرنا خواہ تھوڑی ہو یا بہت ، جان بوجھ کر ہو یا بھول کر

2۔سلام کرنا یا سلام کا جواب دینا **3**۔چھینک مارنے پر **الحمد لله** کہنا یا اس کے جواب میں **یرحمک الله** کہنا **4**۔دُکھ کی خبر سن کر **انالله و انا اليه راجعون** پورا یا تھوڑا سا پڑھنا، یا اچھی خبر سن کر **الحمد لله** کہنا، یا عجیب خبر سُن کر **سبحان الله** کہنا **5**۔دردِ حروف منہ سے نکل جائے جیسے آہ ، اوہ ،اُف

6۔اپنے امام کے سوا کسی اور کو لقمہ دینا **7**۔قرآن مجید سے دیکھ کر قراءت کرنا

8۔قراءت کرتے ہوئے ایسی غلطی کرنا جس سے معنی ہی تبدیل ہو جائیں

9۔عمل کثیر کرنا یعنی ایسا کام کرنا جس سے دیکھنے والا یہ سمجھے کہ یہ شخص نماز نہیں پڑھ رہا، یا ایک ساتھ دونوں ہاتھوں سے کوئی کام کرنا **10**۔قصداً یا بھول کر کچھ کھانا پینا

11۔قبلہ سے سینہ کا پھر جانا **12**۔نماز میں اتنی آواز سے ہنسنا کہ جسے کم از کم خود سن سکے **13**۔امام سے آگے بڑھ جانا

مسافر اور مقیم کے مسائل

مسئلہ جو شخص کسی سفر پر نکلے اور مسافت 3 دن کی ہو یا 48 میل (سوا 77 کلومیٹر) ہو تو ایسا شخص شرعی لحاظ سے مسافر ہے اور اس پر واجب ہے کہ 4 رکعت والی نماز کو قصر کر کے 2 رکعت پڑھے، اگر پوری پڑھے گا تو گناہ گار ہوگا (جواہر الفقہ ج 3 ص 74)

مسئلہ مسافر اکیلے یا مسافر امام کے پیچھے قصر نماز ادا کرے گا اور مقیم امام کے پیچھے

مَردوں کی نماز کا عملی طریقہ

صحیح اور غلط کی نشاندہی کے ساتھ

قیام میں پاؤں رکھنے کا طریقہ

تکبیرِ تحریمہ میں ہاتھ اُٹھانے کا طریقہ
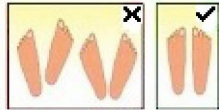
رکوع کرنے کا طریقہ

ہاتھ باندھنے کا طریقہ
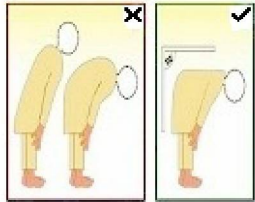
سجدہ میں ہاتھ اور پاؤں رکھنے کا طریقہ

قومہ (رکوع کے بعد کھڑے ہونے کا طریقہ)
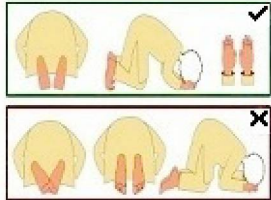
قعدہ میں بیٹھنے اور اُنگلی کے اشارے کا طریقہ
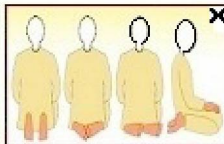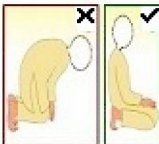
جلسہ (دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھنے کا طریقہ)

عورتوں کی نماز کا عملی طریقہ

صحیح اور غلط کی نشاندہی
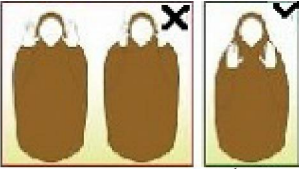
تکبیرِ تحریمہ میں ہاتھ اُٹھانے کا طریقہ
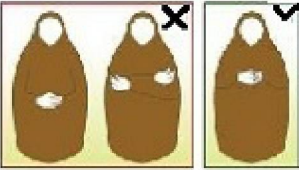
قیام میں ہاتھ باندھنے کا طریقہ

قیام میں پاؤں رکھنے کا طریقہ
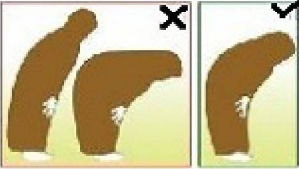
رکوع کرنے کا طریقہ
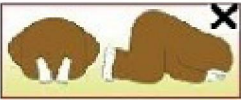
سجدہ میں ہاتھ اور پاؤں رکھنے کا طریقہ
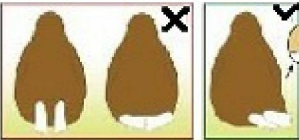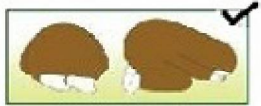
قعدہ میں پاؤں بچھانے اور انگلی کے اشارہ کرنے کا طریقہ

پوری نماز ادا کرے گا (جواہر الفقہ ج3 ص76)

مسئلہ مسافر کہیں ٹھہرے تو اگر وہ 15 دن اور 15 راتیں ٹھہرنے کا ارادا کرے تو مقیم ہوگا، اس سے کم ٹھہرے تو مسافر ہوگا، چاہے 15 دن اور 15 راتیں پوری ہونے میں ایک گھنٹہ ہی کم ہو۔

مسئلہ مقیم کسی بھی طور پر قصر نمازیں نہیں پڑھ سکتا، اگر پڑھے گا تو گناہ گار ہوگا۔

عورتوں کا باجماعت نماز پڑھنے کا طریقہ اور مسائل

مسئلہ عورتوں کے لئے مسجد میں جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کے لئے جانا مکروہ ہے کیونکہ ان کی مسجد میں حاضری میں فتنہ کا خوف ہے (اشرف الہدایہ ج2 ص107)

عورتوں کے لئے مسجد میں جا کر باجماعت نماز پڑھنے سے بہتر اور افضل یہ ہے کہ وہ اپنے ہوٹل کے کمرے میں ہی نماز پڑھیں اور صرف طواف کرنے کے لئے مسجد الحرام میں جائیں۔ عام طور پر عورتیں اپنے گھر میں ہی نماز کا اہتمام کرتی ہیں، مگر حرمین شریفین میں حاضری کے موقع پر باجماعت نماز پڑھنے کی نوبت آجاتی ہے۔ چونکہ عورتیں جماعت کی نماز کے مسائل اور طریقہ سے عام طور سے ناواقف ہوتی ہیں، اس لئے اُن سے غلطیاں بھی سرزد ہو جاتی ہیں اور بعض غلطیاں تو ایسی ہوتی ہیں کہ جن سے نماز ہی فاسد ہو جاتی ہے۔

مسئلہ جس نماز کی جماعت میں عورتیں شامل ہوں تو اس کی صفوں کی ترتیب اس طرح ہونی چاہیے کہ پہلے مردوں کی، پھر بچوں کی اور سب سے آخر میں عورتوں کی صفیں ہوں

(اشرف الہدایہ ج2 ص102)

مسئلہ عورتوں کے لئے مردوں کے بیچ میں یا مردوں سے آگے کھڑے ہو کر نماز پڑھنا جائز نہیں، اس سے مردوں کی نماز فاسد ہو جائے گی (اشرف الھدایہ ج2 ص 103)

مسئلہ امام کے پیچھے قراءت نہیں کی جاتی، امام کی قراءت سب کو کافی ہے۔

مسئلہ نماز کے تمام ارکان امام کے ساتھ ادا کرنا لازمی ہیں۔ اگر امام سے آگے بڑھ گئے یا پیچھے رہ گئے تو نماز فاسد ہو جائے گی (آپ کے مسائل اور اُن کا حل اضافہ ج3 ص 479)

نماز پڑھنے کا طریقہ نماز کا طریقہ اُسی طرح ہے جس طرح آپ گھر میں نماز پڑھتی ہیں۔ فرق صرف اتنا ہے کہ جماعت کی نماز کو آپ امام سے پہلے شروع نہیں کرسکتیں اور نہ ہی رکوع، سجدہ اپنی مرضی سے کرسکتیں ہیں۔ جب امام نماز شروع کرے گا تو نیت کر کے ہاتھ کانوں تک اُٹھا کر **اللہ اکبر** کہے گا آپ بھی نیت کر کے کندھوں تک ہاتھ اُٹھا کر **اللہ اکبر** کہہ کر نماز شروع کریں۔ اس کے بعد ثناء پڑھیں اور خاموش ہو جائیں۔ امام فجر، مغرب اور عشاء کی نماز میں اُونچی آواز سے اور ظہر اور عصر کی نماز میں آہستہ آواز سے قراءت کرے گا۔ آپ نے دونوں صورتوں میں خاموش رہنا ہے۔ جب امام قراءت مکمل کرلے گا تو رکوع میں جانے کے لئے بلند آواز سے **اللہ اکبر** کہے گا، آپ بھی آہستہ آواز سے **اللہ اکبر** کہہ کر رکوع میں چلی جائیں اور رکوع کی تسبیحات پڑھیں۔ امام رکوع سے کھڑے ہوتے وقت **سَمِعَ اللہُ لِمَنْ حَمِدَہ** کہے گا، آپ نے کھڑے ہوتے وقت کچھ نہیں کہنا بلکے کھڑے ہو کر صرف قومہ (رکوع کے بعد اور سجدہ کرنے سے پہلے تھوڑا سا کھڑا ہونا) کی تسبیح **ربنا لک الحمد** پڑھنی ہے۔ امام **اللہ اکبر** کہہ کر سجدے میں جائے گا، آپ بھی **اللہ اکبر** کہہ کر سجدے میں چلی جائیں اور سجدے کی تسبیحات پڑھیں۔ امام **اللہ اکبر**

کہہ کر جلسہ (دوسجدوں کے درمیان دوزانوں بیٹھنا) کرے گا، آپ بھی **اللہ اکبر** کہہ کر جلسہ کریں۔ پھر امام اسی طرح دوسرا سجدہ کرے گا آپ بھی سجدہ کریں۔ امام **اللہ اکبر** کہہ کر دوسری رکعت کے لئے کھڑا ہوگا، آپ بھی **اللہ اکبر** کہہ کر کھڑی ہوجائیں اور کچھ بھی نہ پڑھیں۔ باقی رکعتیں امام کے ساتھ اسی طریقہ پر مکمل کریں۔

جماعت کی نماز میں ملنے اور بقیہ رکعتیں پڑھنے کا طریقہ

مسئلہ جس رکعت کے رکوع میں آپ امام کے ساتھ مل جائیں وہ رکعت آپ کو مل گئی یعنی وہ رکعت ادا ہوگئی (اشرف الہدایہ ج2 ص219)

اس کے علاوہ اگر کوئی رکعت رہ جائے تو اسے مندرجہ ذیل طریقے کے مطابق ادا کریں

1۔ کسی نماز کا آخری قعدہ ملے تو اس میں شامل ہوجائیں اور امام کے سلام پھیرنے پر بغیر سلام پھیرے **اللہ اکبر** کہہ کر کھڑے ہوجائیں۔ جتنی رکعات کی نماز پڑھ رہے ہیں اُتنی رکعات کو اُسی طرح پڑھ کر مکمل کریں جس طرح آپ اکیلے پڑھتے ہیں۔

2۔ 2 رکعات والی نماز میں سے 1 رکعت رہ جائے تو امام کے سلام پھیرنے کے بعد **اللہ اکبر** کہہ کر کھڑے ہوجائیں اور ذیل کے مطابق نماز مکمل کریں۔

دوسری رکعت	ثناء	اعوذ باللہ۔۔	بسم اللہ۔۔	سورۃ فاتحہ
کم از کم تین آیات	قعدہ	دونوں طرف سلام پھیر کر نماز مکمل کریں		

3۔ 3 رکعات والی نماز میں سے 1 رکعت رہ جائیں تو امام کے سلام پھیرنے کے بعد **اللہ اکبر** کہہ کر کھڑے ہوجائیں اور ذیل کے مطابق نماز مکمل کریں۔

تیسری رکعت	ثناء	اعوذ باللہ۔۔	بسم اللہ۔۔	سورۃ فاتحہ

کم ازکم تین آیات	قعدہ	دونوں طرف سلام پھیر کر نماز مکمل کریں

4۔ 3 رکعات والی نماز میں سے 2 رکعتیں رہ جائیں تو امام کے سلام پھیرنے کے بعد اللہ اکبر کہہ کر کھڑے ہوجائیں اور ذیل کے مطابق نماز مکمل کریں۔

دوسری رکعت	ثناء	اعوذ باللہ۔۔	بسم اللہ۔۔	سورۃ فاتحہ

کم ازکم تین آیات	قعدہ	اگلی رکعت کے لئے کھڑے ہوجائیں

تیسری رکعت	بسم اللہ۔۔	سورۃ فاتحہ

کم ازکم تین آیات	قعدہ	دونوں طرف سلام پھیر کر نماز مکمل کریں

5۔ 4 رکعات والی نماز میں سے 1 رکعت رہ جائیں تو امام کے سلام پھیرنے کے بعد اللہ اکبر کہہ کر کھڑے ہوجائیں اور ذیل کے مطابق نماز مکمل کریں۔

دوسری رکعت	ثناء	اعوذ باللہ۔۔	بسم اللہ۔۔	سورۃ فاتحہ

کم ازکم تین آیات	قعدہ	دونوں طرف سلام پھیر کر نماز مکمل کریں

6۔ 4 رکعات والی نماز میں سے 2 رکعت رہ جائیں تو امام کے سلام پھیرنے کے بعد اللہ اکبر کہہ کر کھڑے ہوجائیں اور ذیل کے مطابق نماز مکمل کریں۔

تیسری رکعت	ثناء	اعوذ باللہ۔۔	بسم اللہ۔۔	سورۃ فاتحہ

کم ازکم تین آیات	اگلی رکعت کے لئے کھڑے ہوجائیں

چوتھی رکعت	بسم اللہ۔۔	سورۃ فاتحہ

کم از کم تین آیات	قعدہ	دونوں طرف سلام پھیر کر نماز مکمل کریں

7۔ 4 رکعات والی نماز میں سے 3 رکعت رہ جائیں تو امام کے سلام پھیرنے کے بعد اللہ اکبر کہہ کر کھڑے ہو جائیں اور ذیل کے مطابق نماز مکمل کریں۔

دوسری رکعت	ثناء	اعوذ باللہ۔۔	بسم اللہ۔۔	سورۃ فاتحہ
کم از کم تین آیات	قعدہ	اگلی رکعت کے لئے کھڑے ہو جائیں		
تیسری رکعت	بسم اللہ۔۔	سورۃ فاتحہ		
کم از کم تین آیات	اگلی رکعت کے لئے کھڑے ہو جائیں			
چوتھی رکعت	بسم اللہ۔۔	سورۃ فاتحہ		
	قعدہ	دونوں طرف سلام پھیر کر نماز مکمل کریں		

نمازِ جنازہ پڑھنے کا طریقہ

مسئلہ نمازِ جنازہ جمیع حاضرین پر فرضِ کفایہ ہے، اگر کوئی شخص موجود نہ ہو صرف ایک آدمی ہو تو اس پر فرضِ عین ہے۔ اگرچہ بعض افراد کے نماز جنازہ ادا کرنے سے باقی لوگوں سے فرض ساقط ہو جاتا ہے، لیکن حاضرین پر ایک مسلمان کا حق ہونے کی وجہ سے نماز جنازہ میں شریک نہ ہونا مناسب نہیں۔

عام طور پر عورتیں اپنے مقام پر نمازِ جنازہ میں شریک نہیں ہوتیں۔ البتہ اگر کوئی عورت طواف یا عمرہ کی ادائیگی کے واسطے حرم میں پہلے سے موجود ہو اور نماز جنازہ کھڑی ہو جائے تو وہ عورتوں والے مخصوص حصے میں رہ کر پردہ کے ساتھ پڑھ سکتی ہے۔

نمازِ جنازہ کی نیت میں نیت کرتا / کرتی ہوں 4 تکبیر نمازِ جنازہ کی۔ پیچھے اس امام کے۔جس میں ثناء واسطے اللہ تعالیٰ کے۔ دُرود شریف واسطے محمد ﷺ کے اور دُعا واسطے اس میت کے پڑھتا / پڑھتی ہوں۔

طریقہ اس میں صرف قیام ہے، رکوع اور سجدہ نہیں ہے۔نیت کر کے امام کانوں تک ہاتھ اُٹھا کر پہلی مرتبہ الله اکبر کہے گا، آپ بھی نیت کر کے اپنے کاندھوں تک ہاتھ اُٹھا کر الله اکبر کہیں اور ہاتھ باندھ لیں۔امام آہستہ آواز سے ثناء (نماز والی ثناء) پڑھے گا آپ بھی پڑھیں۔امام دوسری مرتبہ الله اکبر کہے گا آپ نے بھی الله اکبر کہنا ہے مگر ہاتھ نہیں اُٹھانے بلکے باندھے ہی رہنے ہیں اور دُرودِ ابراہیمی (نماز والا دُرود شریف) پڑھیں۔امام تیسری مرتبہ الله اکبر کہے گا آپ بھی الله اکبر کہہ کر یہ دُعا پڑھیں۔ " اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَ شَاهِدِنَا وَ غَائِبِنَا وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا وَ ذَكَرِنَا وَ اُنْثَانَا . اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَاَحْيِهٖ عَلَى الْاِسْلَام وَ مَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَى الْاِيْمَان"

امام چوتھی مرتبہ الله اکبر کہے گا آپ بھی الله اکبر کہیں۔امام اسلام و علیکم ورحمت الله کہہ کر دائیں طرف سلام پھیرے گا۔آپ بھی اسلام و علیکم ورحمت الله کہہ کر دائیں طرف سلام پھیریں اور دوسری مرتبہ پھر اسلام و علیکم ورحمت الله کہہ کر بائیں طرف سلام پھیریں۔

مسئلہ بہتر ہے کہ یہ دُعا یاد کر لیں اگر کسی کو یہ دُعا یاد نہ ہو سکے تو وہ کوئی بھی دُعا پڑھ لے۔ اگر وہ خاموش رہے اور صرف 4 تکبیریں ہی کہہ لے تو نمازِ جنازہ ادا جائے گا۔تکبیریں

کہنا ضروری ہے، بغیر تکبیریں کہے آپ کی طرف سے نماز جنازہ ادا نہیں ہوگا۔

عمرہ کرنے کے لئے مسجد الحرام میں کرنے والے کام

1۔ لبیک پکارتے ہوئے نہایت عاجزی وانکساری اور ادب کے ساتھ نظریں جھکا کر اللہ کی بارگاہ میں حاضری کے لیے چلیں۔

2۔ چپل اتار کر تھیلی میں ڈالیں اور دروازے کا نام و نمبر یاد کرلیں اور سنت کے مطابق دایاں پاؤں مسجد الحرام میں رکھیں اور مسجد میں داخل ہونے کی دُعا پڑھیں " بِسْمِ اللّٰهِ وَالصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ ط اَللّٰهُمَّ الفْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ" اور اعتکاف کی نیت کریں۔

3۔ مسجد الحرام کے برآمدوں سے گزرتے ہوئے مطاف میں جانے کے لئے سیڑھیوں سے نظروں کو جھکا کر اتریں۔ مطاف میں پہنچ کر راستے کے ایک طرف کھڑے ہو کر بھرپور نظروں سے بیت اللہ کو دیکھیں۔

4۔ بیت اللہ پر نظر پڑتے ہی پڑھیں " بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَکْبَرُ " (اشرف الہدایہ ج3 ص321)

5۔ جب بھی بیت اللہ پر نظر پڑے تو دُعا مانگیں (ثمرۃ النجاح، ج2 ص320)

دُعا کیفیت کا نام ہے اور جو کیفیت بیت اللہ کو پہلی دفعہ دیکھتے وقت پیدا ہوتی ہے، وہ کیفیت اس کے بعد دیکھنے سے کسی کسی کو ہی نصیب ہوتی ہے۔ اس لئے پہلی نظر کے وقت کے لئے علماء نے ایک جامع دعاء بتائی ہے " **یا اللہ اس کے بعد میں جو بھی دعائیں مانگوں، انھیں قبول فرما** "۔ اس کے بعد اللہ سے رُو رُو کر اپنے لئے، اپنے والدین اور اہل واعیال کے لئے دنیا وآخرت میں بھلائی کی اور اپنے ملک پاکستان میں

امن و اسلامی نظام کے نفاذ کے لئے بھی دعائیں مانگیں۔

دعا کی قبولیت کے سنہری اُصول

اخلاص دعا اور کسی بھی عبادت و نیکی کی قبولیت کے لئے سب سے پہلی شرط اخلاص ہے، یعنی وہ کام محض اللہ تعالیٰ کے لئے، اُس کی خوشنودی اور اُس کی رضا حاصل کرنے کے لئے کیا جائے، کوئی اور دُنیاوی مقصد اسکے ساتھ شامل نہ ہو۔

کھانا پینا حلال ہو اگر کھانا پینا حلال نہیں بلکہ حرام مال سے کھاتا پیتا ہے تو ایسے شخص دُعا قبول ہونا ضروری نہیں۔ ابو ہریرہؓ روایت کرتے ہیں جسکا مفہوم یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے لوگو! بیشک اللہ تعالیٰ پاک صاف ہے وہ صرف پاک صاف اور حلال چیزیں ہی قبول کرتا ہے اور بیشک اللہ تعالیٰ نے ایمان والوں کو وہی حکم دیا ہے جو اُس نے رسولوں کو دیا، فرمایا: اے رسولو! پاک صاف اور حلال چیزیں کھاؤ اور نیک کام کرو، بیشک میں تمھارے کاموں سے واقف ہوں۔ اور فرمایا: اے ایمان والو! جو کچھ ہم نے تمھیں حلال اور پاک صاف چیزیں عطا کی ہیں اُنھیں کھاؤ، راوی کہتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے اس کے بعد اُس شخص کا ذکر فرمایا جو طویل سفر کر کے آتا ہے (طوالت کی وجہ سے) اس کے چہرے اور کپڑوں پر مٹی اور گرد و غبار ہے اور وہ اپنے دونوں ہاتھوں کو آسمان کی طرف اُٹھا کر کہتا ہے اے میرے رب، اے میرے رب! حالانکہ اُس کا کھانا حرام ہے اور پینا حرام ہے اور اُسکا لباس حرام کا ہے اور حرام ذرائع سے اُسکا جسم پل رہا ہے تو پھر ایسے شخص کی دُعا کیسے قبول کی جائے (مسلم)

اس حدیث میں ایسے شخص کا ذکر ہے جو کوئی اہم نیکی یا عبادت (جیسے حج وعمرہ

وغیرہ) انجام دینے کیلئے دور دراز مقام سے سفر کر کے آتا ہے۔ اسکے چہرے اور کپڑوں پر گردوغبار، تھکاوٹ اور سفر کے آثار بھی دکھائی دے رہے ہیں اور اپنے ہاتھوں کو پھیلا کر اللہ تعالیٰ کو پکارتا ہے لیکن اللہ تعالیٰ اُسکی پکار کو کیسے سنے؟ جبکہ اسکا کھانا، پینا اور لباس وغیرہ سب حرال مال کا ہے کیونکہ اسکی آمدنی کے ذرائع حرام ہیں

شرک وبدعات سے بچنا مشرک اور بدعتی کی دُعا اللہ تعالیٰ قبول نہیں فرماتا۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ (اگر آپ (محمد) سے شرک سرزد ہوا تو آپ کا سارا عمل (نیکیاں) ضائع ہو جائے گا اور آپ نقصان اُٹھانے والوں میں سے ہوں گے) (الزمر 65)

بدعتی کے بارے میں آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اس پر اللہ تعالیٰ کی، فرشتوں کی اور سارے لوگوں کی لعنت ہے اور اسکا کوئی عمل اللہ تعالیٰ قبول نہیں فرماتا، نہ فرض عمل اور نہ ہی نفل عمل۔ لہٰذا دُعا کرنے والا اگر مشرک یا بدعتی ہوتو اسکی کوئی دُعا قبول نہیں ہوتی۔

گناہوں کا چھوڑنا اللہ تعالیٰ اپنے اطاعت کرنے والے اور مطیع وفرمانبردار بندوں کی دُعائیں قبول کرتا ہے، اسلیئے دُعاؤں کی قبولیت کے لئے گناہوں کو چھوڑنا ضروری ہے

حقوق العباد کی ادائیگی دُعا کی قبولیت کی بنیاد یہ ہے کہ دُعا کرنے والا لوگوں کے حقوق ادا کرنے والا ہو، کیونکہ حقوق العباد ادا نہ کرنے والے کی دُعائیں بھی قبول نہیں ہوتیں

جائز دُعا مانگی جائے اللہ تعالیٰ ناجائز دعائیں قبول نہیں فرماتا۔ آپ ﷺ کے ارشاد کا مفہوم ہے کہ بندہ جب تک گناہ یا قطع رحمی کی دُعا نہیں مانگتا اس وقت تک اسکی دُعا قبول ہوتی ہے

طواف کے آداب

1۔ طواف نماز کی طرح ہے۔ جس طرح نماز میں ادھر اُدھر دیکھنا اور بات چیت کرنا منع

ہے۔اسی طرح طواف میں بھی ادھر اُدھر دیکھنا اور بات چیت کرنا منع ہے۔مگر طواف کرتے ہوئے شرعی ضرورت کے تحت ادھر اُدھر دیکھنا اور بات چیت کرنا جائز ہے۔طواف کرتے ہوئے جب بیت اللہ کو دیکھنا مکروہ تحریمی ہے تو کسی اور طرف دیکھنا کیا کہلائے گا؟

2۔ طواف کرتے ہوئے نگاہوں کو جھکا کر رکھیں اور اپنے سامنے سجدہ کرنے والی جگہ سے زیادہ آگے نہ دیکھیں۔جب آپ نظروں کو جھکا کر رکھیں گے تو بدنظری کے گناہ سے بھی بچے رہیں گے۔

3۔ طواف کرتے ہوئے خاص طور سے بدنظری سے پرہیز کریں کہ کسی غیر محرم پر نظر نہ پڑے۔ورنہ آپ کا سارا دھیان اللہ سے ہٹ کر مخلوق کی طرف ہو جائے گا اور اللہ کو یہ پسند نہیں کہ اُس کا بندہ اُس کے سامنے ہو اور اُس کو چھوڑ کر کسی اور کو دیکھے بھی اور سوچے بھی۔

4۔ اپنا سارا دھان ذکر کرتے ہوئے اللہ کی طرف رکھنے کی کوشش کریں۔دل اور ذہن میں یہ تصور پیدا کرنے کی کوشش کریں کہ میں اللہ کو دیکھ رہا ہوں، اگر یہ تصور پیدا نہ ہو سکے تو یہ تصور ضرور پیدا کرنے کی کوشش کریں کہ اللہ مجھے دیکھ رہا ہے۔

5۔ طواف کرتے ہوئے آپ صرف شرعی ضرورت کے تحت بات چیت کر سکتے ہیں۔

طواف کرنے کا طریقہ (عمرہ کا دوسرا فرض)

1۔ بیت اللہ کے گرد حطیم کے باہر سے حجرِ اسود سے حجرِ اسود تک سات چکر لگانے کو طواف کہتے ہیں۔

مسئلہ طواف کرنے کے لئے وضو شرط ہے، یعنی بغیر وضو کے طواف نہیں ہوگا۔ بھاری وضو کے ساتھ طواف کرنا مکروہ ہے، بہتر ہے کہ تازہ وضو کے ساتھ طواف کیا جائے۔

(ثمرۃ النجاح، ج 2 ص 315)

2۔ تلبیہ پڑھنا بند کر دیں۔ سب سے پہلے صرف مرد اضطباع کر لیں (احرام کی اوپر والی چادر کو دائیں بازو کے نیچے سے نکال کر بائیں کندھے پر ڈالیں)، عورتیں نہیں کریں گی۔ اسطرح پہلی سنت پوری ہو جائے گی۔

مسئلہ طواف شروع کرنے سے پہلے تلبیہ پڑھنا بند کر دیں (اشرف الھدایہ ج 923)

3۔ حجر اسود کی سیدھ میں پیچھے کی طرف برآمدوں میں آگے پیچھے دو سبز ٹیوب لائٹیں لگی ہیں۔ جب وہ دونوں لائٹیں ایک نظر آنے لگ جائیں تو اس وقت آپ حجر اسود کی سیدھ میں ہیں۔ حجر اسود کی سیدھ میں آ جائیں۔

4۔ حجر اسود کی طرف منہ اور سینہ کرکے ایک قدم بائیں جانب ہو کر اس طرح کھڑے ہوں کہ آپ کا دایاں کندھا حجر اسود کے بائیں کنارے کی سیدھ میں ہو۔

5۔ پھر نیت کریں کہ نیت کرنا ضروری ہے **"اے اللہ میں تیری رضا کے لئے بیت اللہ کے سات چکر طواف کی نیت کرتا / کرتی ہوں، آسان فرما اور قبول فرما"**

6۔ نیت کرنے کے بعد ایک قدم دائیں ہونے سے آپ حجر اسود کے سامنے آ جائیں گے۔ وہاں نماز کی طرح مرد دونوں ہاتھ کانوں تک اور عورتیں اپنے کندھوں تک اٹھا کے پڑھیں **" اَللّٰهُ اَكْبَرُ اور لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ "** اور ہاتھ گرا دیں (ثمرۃ النجاح ج 2 ص 353)

7۔ پھر وہیں کھڑے کھڑے حجر اسود کا استلام (حجر اسود کے سامنے دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیاں اس کی طرف سینے تک اٹھانا اور انھیں چومنا) کریں اور کہیں

" بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ " (ثمرۃ النجاح، ج 2 ص 353)

بابِ کعبہ
ملتزم
حجر اسود
حطیم
مقامِ ابراہیم
رُکنِ یمانی
1
2
3
4
5
6
7
حجر اسود کی سیدھ جہاں سے طواف شروع اور ختم کیا جاتا ہے
صفاء پہاڑی
مروہ پہاڑی
سبز لائیٹوں والی جگہ (میلین احضرین)
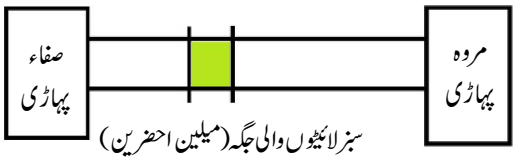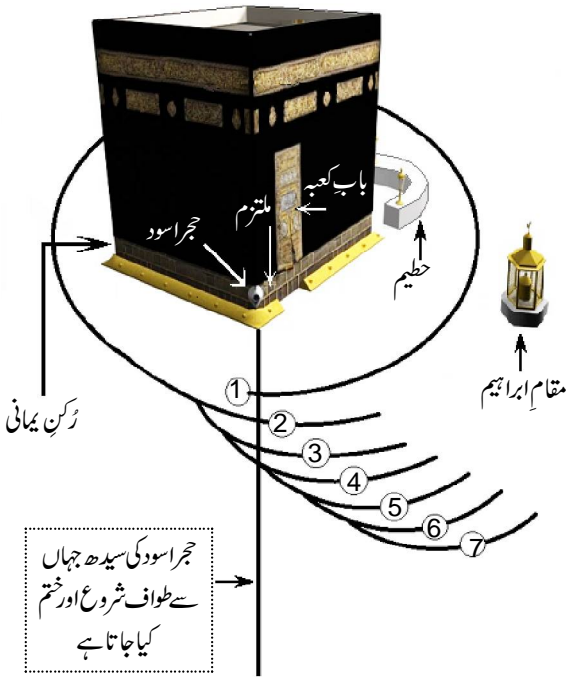
8۔ اس کے بعد وہیں کھڑے کھڑے دائیں جانب اس طرح گھوم جائیں کہ بیت اللہ آپ کے بائیں جانب ہو جائے۔سات دانوں والی تسبیح ہاتھ میں پکڑ لیں۔

9۔ بیت اللہ کے گرد حطیم کے باہر سے مرد رَمل (پہلوانوں کی طرح کندھے ہلا ہلا کر قدرے تیز چلنا) کرتے ہوئے اس طرح چکر لگائیں کہ بیت اللہ ہمیشہ آپ کے بائیں جانب رہے،عورتیں رَمل نہیں کریں گی۔

مسئلہ حجراسود سے لے کر رکن یمانی تک کوئی مخصوص ذکر سنت سے ثابت نہیں

(ثمرۃ النجاح ج2 ص355)

10۔ اس لئے جس ذکر میں زیادہ جی لگے وہ کریں۔تیسرا کلمہ،درود شریف،اللہ اکبر، الحمدللہ،سبحان اللہ الغرض کوئی بھی ذکر کر سکتے ہیں۔

مسئلہ طواف کرتے ہوئے بیت اللہ کو دیکھنا مکروہ تحریمی ہے (احسن الفتاوی ج4 ص557)

مسئلہ طواف کرتے ہوئے اگر کبھی آپ کا سینہ یا پیٹھ بیتُ اللہ کی طرف ہو جائے،تو آپ جس جگہ سے اس حالت میں ہوئے تھے اُس جگہ کے 2 قدم پیچھے سے دوبارہ چلیں۔اگر رش کی وجہ سے اس جگہ واپس نہ جاسکیں تو اس چکر کو گنتی میں نہ لائیں۔

11۔ رکن یمانی سے حجراسود تک آپ ﷺ سے ثابت شدہ یہ دعاء پڑھیں۔

" رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ "

12۔ چونکہ طواف میں بیت اللہ کو دیکھنا مکروہِ تحریمی ہے اسلئے حجراسود کے تعین کے لئے دائیں جانب برآمدوں میں لگی سبز ٹیوب لائیٹوں سے مدد لیں اور رکنِ یمانی کے تعین کے لئے آپ کے دائیں جانب بابِ عبدالعزیز ہے۔جب آپ اس کے سامنے پہنچیں تو سمجھ

جائیں کہ آپ رُکن یمانی کے سامنے آ گئے ہیں۔ وہاں سے لیکر حجراسود تک مندرجہ بالا دُعا پڑھیں۔

13۔ جب آپ کو دونوں سبز ٹیوب لائیٹیں ایک نظر آنا شروع ہو جائیں تو آپ حجراسود کی طرف منہ اور سینہ کر کے دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیاں اس کی طرف سینہ تک اُٹھا کر "بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ" پڑھیں اور اِن کو بوسہ دیں۔

14۔ اب آپ کا پہلا چکر مکمل ہو گیا اور دوسرا چکر شروع ہو گیا۔ پہلے 3 چکر مرد اسی طرح رَمل کرتے ہوئے مکمل کریں۔ آخری 4 چکروں میں رَمل نہیں کرنا۔ اسطرح پہلے 3 چکروں میں رَمل کرنے اور آخری 4 میں نہ کرنے سے دوسری سنت مکمل ہو گئی

مسئلہ اگر پہلے چکر میں رمل کرنا بھول جائیں تو صرف اگلے 2 چکروں میں ہی رمل کریں۔ اگر پہلے 2 چکروں میں بھول جائیں تو اگلے 1 ہی چکر میں رمل کریں۔ اگر پہلے 3 چکروں میں رمل بھول جائیں تو اگلے چکروں میں رمل نہ کریں۔

15۔ ہر چکر کے شروع میں استلام کرنے اور سات چکر پورے کرنے پر استلام کرنے سے آپ کے آٹھ استلام ہو جائیں گے۔

مسئلہ اگر طواف کے چکروں کی تعداد بھول جائیں تو کم تعداد کو صحیح مان کر باقی چکر پورے کریں (کتاب النوازل ج7 ص 400)

مسئلہ اگر طواف کرتے ہوئے وضو ٹوٹ جائے تو وضو بنا کر اُس جگہ سے 2 قدم پیچھے سے طواف شروع کر سکتے ہیں جہاں سے وضو ٹوٹا تھا، بہتر یہ ہے کہ یہ والا چکر حجراسود سے شروع کریں (دارالعلوم دیوبند انڈیا فتوی: M=11/1434-U/1286-1286)

مسئلہ افضل یہ ہے کہ اگر 4 چکروں سے پہلے ٹوٹے تو وضو بنا کر نئے سرے سے طواف شروع کریں اور اگر 4 چکروں کے بعد ٹوٹے تو وضو بنا کر اُس جگہ سے 2 قدم پیچھے سے طواف شروع کریں جہاں سے وضوٹوٹا تھا (آپ کے مسائل اوران کا حل ج 5 ص 341)

مسئلہ جب بھی وضوٹوٹے نئے سرے سے طواف شروع کرنا سب سے افضل ہے

مسئلہ بلا وجہ طواف کے چکروں کے درمیان لمبا وقفہ کرنا مکروہ ہے۔ اگر فرض نماز کا وقت ہو جائے تو مرد کندھا ڈھانپ کر نماز پڑھیں مگر سر کو نہیں ڈھانپنا اور نماز مکمل ہوتے ہی پھر کندھا ننگا کر کے اسی جگہ سے طواف شروع کریں، جہاں سے چھوڑا تھا۔

دو رکعت نماز واجب الطّواف پڑھنا

1۔ سات چکر پورے ہونے پر آٹھواں استلام کرنے کے بعد اپنا کندھا ڈھانپ لیں

مسئلہ اگر مکروہ وقت ہو تو نفل نہ پڑھیں۔ طواف کرنے کے بعد مکروہ وقت ہونے کی وجہ سے نفل پڑھنے سے پہلے سعی کی تو ادا ہو جائے گی، مگر افضل یہ ہے کہ مکروہ وقت گزرنے کے بعد نفل پڑھ کر سعی کی جائے تا کہ عمرہ کے افعال ترتیب کے ساتھ ادا ہو جائیں

2۔ اگر مکروہ وقت نہ ہو تو مقامِ ابراہیم کے پاس دو رکعت نماز واجب الطّواف کی نیت سے پڑھیں۔ یہ نماز مقامِ ابراہیم کے پاس پڑھنا افضل ہے

مسئلہ لیکن مقام ابراہیم کے پاس طواف کرنے والوں کی رش کی وجہ سے مسجد الحرم میں جہاں جگہ مل جائے پڑھ لیں (ثمرۃ النجاح، ج 2 ص 358)

3۔ پہلی رکعت میں سورۃ کافرون اور دوسری میں سورۃ اخلاص پڑھنا مستحب ہے

مسئلہ طواف کے بعد واجب الطّواف بغیر کسی عذر کے دیر کر کے پڑھنا مکروہ ہے

زمزم کا پانی پینا

1 ۔زمزم قبلہ رُخ کھڑے ہو کر یا بیٹھ کر پینا اور سر پر ڈالنا مستحب ہے۔

2 ۔زمزم جس نیت اور جس مقصد سے پیا جائے اللہ اس کو پورا فرماتے ہیں۔

3 ۔بسم اللہ پڑھ کر، تین سانسوں میں زمزم کا پانی پیئیں، اَلْحَمْدُ لِلّٰه پڑھیں اور اپنے سر کے اوپر بھی ڈالیں۔

ملتزم کے سامنے دُعا کرنا

زمزم پینے کے بعد ملتزم کے سامنے آئیں۔ یہ دعاؤں کی قبولیت کا خاص مقام ہے۔آپ ﷺ اس سے یوں لپٹ جاتے تھے جیسے بچہ ماں سے لپٹ جاتا ہے۔آپ ﷺ کبھی اپنا دایاں اور کبھی بایاں رخسار اس پر رکھ کر دعائیں مانگتے تھے۔احرام کی حالت میں آپ ایسا نہ کریں، کیونکہ ہر نماز سے پہلے یہاں خوشبو لگائی جاتی ہے اور جب آپ اس کو ہاتھ لگائیں گے تو یہ خوشبو آپ کے ساتھ بھی لگ جائے گی۔ احرام کی حالت میں خوشبو منع ہے۔عمرہ مکمل کرنے کے بعد جب آپ اپنے کپڑوں میں نفلی طواف کریں تو پھر آپ اس کے پاس جاسکتے ہیں۔مگر رش بہت ہوتا ہے اور کسی کو تکلیف دیئے بغیر وہاں تک پہنچنا مشکل ہوتا ہے۔کسی کو تکلیف دینا حرام ہے اور ایک سنت کو پورا کرنے کے لئے آپ حرام کام نہیں کر سکتے۔مگر اللہ سے مانگ کر جائیں اللہ مدد کرے گا۔عورتیں کسی صورت میں نہ جائیں کہ اس رش میں مرد اور عورت کی تمیز نہیں ہوتی۔باقی آپ خود سمجھدار ہیں۔

نواں استلام کرنا اور سعی کرنا

1 ۔ صفاء پہاڑی سے مروہ پہاڑی تک سات چکر لگانے کو سعی کہتے ہیں۔

مسئلہ عمرہ میں طواف کے بعد سعی کرنا واجب ہے (ثمرۃ النجاح ج2 ص313)

2۔ چونکہ آپ نے سعی بھی کرنی ہے۔اس لئے دُعا مانگنے کے بعد حجر اسود کا نواں استلام کریں۔

3۔ سبز ٹیوب لائیٹوں کے نیچے سے گزر کر اندر سعی کرنے والی جگہ پر جائیں۔

4۔ یہاں پہنچ کر جب آپ کی پیٹھ بیت اللہ کی طرف ہو تو تب آپ کے دائیں جانب صفاء پہاڑی اور بائیں جانب مروہ پہاڑی ہوگی۔

5۔ صفاء پہاڑی سے مروہ پہاڑی تک ایک چکر اور مروہ پہاڑی سے صفاء پہاڑی تک دوسرا چکر کہلائے گا۔

مسئلہ سعی کرنے کے لئے وضو شرط نہیں افضل ہے،مگر با وضو سعی کرنا مستحب ہے

مسئلہ صفاء پہاڑی سے سعی شروع کرنا ضروری ہے (ثمرۃ النجاح ج2 ص312)

6۔ صفاء پہاڑی پر پہنچ کر قبلہ رخ کھڑے ہو کر سعی کی نیت کریں **''اے اللہ میں سعی کے سات چکروں کی نیت کرتا / کرتی ہوں،آسان فرما،قبول فرما''**

7۔ تین مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَر کہیں،مگر کانوں تک ہاتھ نہ اُٹھائیں۔پھر اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا (پہلا کلمہ،تیسرا کلمہ،چوتھا کلمہ وغیرہ)اور دُرود شریف پڑھیں۔

8۔ صفاء پہاڑی دعاؤں کی قبولیت کا خاص مقام ہے،پس یہاں اللہ سے رُو رُو کے اپنے لئے ،اپنے والدین کے لئے اور اپنے اہل و اعیال کے لئے دنیا و آخرت میں بھلائی کی دعائیں مانگیں۔

9۔ اس کے بعد مَروہ پہاڑی کی طرف عام رفتار سے وہ ذکر کرتے ہوئے چلیں۔

مسئلہ سعی کرتے ہوئے کوئی خاص دعا یا ذکر آپ ﷺ سے ثابت نہیں، اس لئے جس ذکر میں زیادہ جی لگے وہ کریں (پہلا کلمہ، تیسرا کلمہ، چوتھا کلمہ اور دُرود شریف وغیرہ)

10۔ رستے میں چھت یا ستونوں کے ساتھ سبز لائیٹیں لگی ہوئی ہیں۔ اسے میلین اخضرین کہتے ہیں۔ یہ وہ جگہ ہے جہاں حضرت ہاجرہؑ اپنے بیٹے اسماعیلؑ کی پیاس بجھانے کے لئے پانی کی تلاش میں صفاء پہاڑی سے مروہ پہاڑی اور مروہ پہاڑی سے صفاء پہاڑی جاتے ہوئے بھاگی تھیں۔ یہاں صرف مرد دوڑنے کی طرح تیز تیز قدم اٹھاتے ہوئے چلیں گے۔ عورتیں عام رفتار سے چلیں گی۔

11۔ سبز لائیٹیں ختم ہوتے ہی عام رفتار سے چل کر مروہ پر پہنچیں۔

12۔ مروہ پہاڑی پر پہنچ کر آپ کا ایک چکر مکمل ہو گیا۔ یہاں قبلہ رخ کھڑے ہو کر اللہ سے رُو رُو کے اپنے لئے، اپنے والدین اور اپنے اہل و اعیال کے لئے دنیا و آخرت میں بھلائی کی دعائیں مانگیں۔ مروہ پہاڑی بھی دعاؤں کی قبولیت کا خاص مقام ہے۔

13۔ اسی طرح اب مروہ پہاڑی سے صفاء پہاڑی کی طرف آئیں۔ صفاء پہاڑی پر پہنچ کر آپ کا دوسرا چکر مکمل ہو جائے گا۔

مسئلہ پہلا چکر صفاء پہاڑی سے شروع ہو گا اور ساتواں چکر مروہ پہاڑی پر ختم ہو گا۔

14۔ اسی طریقہ پر آپ کے سعی کے سات چکر مکمل کرنے پر عمرہ کا پہلا واجب مکمل ہو جائے گا۔

مسئلہ سعی کرتے ہوئے وضو ٹوٹ جائے تو وضو کر کے وہیں سے شروع کریں جہاں سے وضو ٹوٹا تھا، سعی بغیر وضو کے بھی ہو جائے گی، مگر با وضو سعی کرنا افضل ہے۔

مردوں اور عورتوں کا بال کٹوانا

مسئلہ جو مرد یا عورت سعی تک کے تمام کام مکمل کر لے وہ اپنے بال خود بھی کاٹ سکتا ہے اور اپنے بال کاٹنے سے پہلے اُن کے بھی کاٹ سکتا ہے جن کے تمام افعال مکمل ہو چکے ہوں۔ (کتاب الفتاویٰ ج 4 س 37، مسائلِ رفعت قاسمی ج 7 ص 60)

مسئلہ احرام کھولنے کے لئے سر کے بال حدودِ حرم کے اندر کاٹنا یا کٹوانا ضروری ہیں، حدودِ حرم سے باہر جا کر کاٹے یا کٹوائے تو دم دینا پڑے گا۔ حدودِ حرم کے اندر تقریباً پورا مکہ شہر آ تا ہے۔

1۔ سعی مکمل کرنے کے بعد عورتیں اپنے سر کے سارے بال اکٹھے کر کے انگلی کی ایک پور (ایک یا ڈیڑھ انچ) کے برابر بال کاٹنے پر احرام کی پابندیوں سے نکل جائیں گی۔

2۔ مرد قصر (سر کے سارے بالوں کو انگلی کی ایک پور کے برابر کٹوانا، یعنی سارے سر پر مشین پھیرنا) یا حلق (سر کو اُسترے سے منڈوانا) کروا کر احرام کی پابندیوں سے نکل جائیں گے۔

3۔ اس طرح عمرہ کا دوسرا واجب مکمل ہو جائے گا۔

مسئلہ سر کی مختلف جگہوں سے تھوڑے تھوڑے بال کاٹ کر احرام نہیں کھلتا، بلکہ اس طرح بال کاٹنے والا بدستور احرام کی پابندیوں میں رہتا ہے (احسن الفتاوی ج 4 ص 546)

مسئلہ سر کی مختلف جگہوں سے تھوڑے تھوڑے بال کاٹنے یا کٹوانے کے بعد یا بغیر حلق یا قصر کروائے احرام کھول دیا اور سلے ہوئے کپڑے پہن لئے تو ایک دن یا رات یا اکثر دن یا رات پہنا رہا تو دم واجب ہوگا، اگر اس سے کم وقت تک پہنا تو صدقہ فطر کے برابر صدقہ دینا

واجب ہوگا (اشرف الہدایہ ج3 ص 413)

مسئلہ سر کے کچھ بال منڈوانا اور کچھ بال چھوڑنا منع ہے۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے قزع سے منع فرمایا ہے۔ حضرت نافعؒ سے کسی نے پوچھا کہ "قزع کا کیا مطلب ہے؟" حضرت نافعؒ نے فرمایا "سر کا کچھ حصہ مونڈ دینا اور کچھ چھوڑ دینا" (مسلم)

مردوں کا بال کٹوانے سے بال منڈوانا افضل ہے

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "یا اللہ! سر منڈوانے والوں کی مغفرت فرما" صحابہ اکرامؓ نے عرض کیا "یا رسول اللہ ﷺ سر کے بال کٹوانے والوں کے لئے بھی مغفرت کی دعاء فرمائیں" آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا "یا اللہ! سر منڈوانے والوں کی مغفرت فرما" صحابہ نے پھر عرض کیا "یا رسول اللہ ﷺ سر کے بال کٹوانے والوں ک لئے بھی مغفرت کی دعاء فرمائیں" آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا "یا اللہ! سر منڈوانے والوں کی مغفرت فرما۔" صحابہؓ نے پھر عرض کیا "یا رسول اللہ ﷺ سر کے بال کٹوانے والوں کے لئے بھی مغفرت کی دعاء فرمائیں" تب آپ ﷺ نے (چھوتھی مرتبہ) ارشاد فرمایا" یا اللہ! بال کٹوانے والوں کی بھی مغفرت فرما" اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ آپ کا عمرہ مکمل ہوگیا

عمرہ کرنے کے بعد مکہ مکرمہ میں کرنے والے کام

1۔ آپ کے جتنے دن مکہ میں ہیں ان کو غنیمت جانیں اور زیادہ سے زیادہ وقت مسجد

الحرام میں گزاریں۔نجانے یہ سعادت پھر ملے نہ ملے

2۔ مسجد الحرام میں فرض نماز کے بعد سب سے بڑی عبادت طواف ہے۔نفل پڑھنا، تلاوت اور ذکر وغیرہ آپ اپنے مقام پر بھی کر سکتے ہیں۔مگر طواف آپ صرف مسجد الحرام ہی میں کر سکتے ہیں۔اسلئے صحت جتنی اجازت دے، اُتنے ہی طواف کریں۔

3۔ حدیث شریف کا مفہوم ہے کہ جو شخص 50 طواف کرے گا وہ گناہوں سے اس طرح پاک ہو جائے گا کہ جیسے ابھی پیدا ہوا ہے (ترمذی شریف)

4۔بیت اللہ شریف پر روزانہ ایک سو بیس رحمتیں نازل ہوتی ہیں۔ساٹھ رحمتیں طواف کرنے والوں کو، چالیس رحمتیں تلاوت و ذکر وغیرہ کرنے والوں کو اور بیس رحمتیں باوضو بیت اللہ کو صرف دیکھنے والوں کو ملتی ہیں،اسلئے جب طواف کرتے کرتے تھک جائیں تو بیٹھ کر تلاوت، ذکر و اذکار کریں اور بیت اللہ کو دیکھنا شروع کر دیں۔ جب تھکن دور ہو جائے تو پھر سے طواف شروع کر دیں تا کہ مسجد الحرام میں گزرنے والی ہر گھڑی میں آپ رحمتیں کماتے رہیں

نفلی طواف کرنے کا طریقہ

نفلی طواف بھی عمرہ کے طواف کی طرح ہے مگر اس میں اضطباع اور رمل نہیں ہے۔نیت کر کے 7 چکر طواف کے لگائیں، 2 رکعت نماز واجب الطّواف پڑھیں، آبِ زمزم پیئیں اور ملتزم کے سامنے دُعا کریں آپ کا نفلی طواف پورا ہو گیا۔

مسئلہ کئی طواف کرنے کے بعد سب کے واجب الطّواف اکھٹے کر کے پڑھنا مکروہ ہے۔البتہ اگر مکروہ وقت ہو تو کئی طواف لگاتار کر کے مکروہ وقت ختم ہونے پر سب کے واجب الطّواف علیحدہ علیحدہ ادا کریں (کتاب النوازل ج7 ص405)

دوبارہ عمرہ کرنا

دوبارہ عمرہ کرنے کے لئے مرد اپنے ہوٹل سے ہی احرام کی چادریں اوڑھ لیں اور حرم کی حدود سے باہر جا کر دو نفل احرام باندھنے کی نیت سے پڑھیں اور عمرہ کی نیت کر کے تلبیہ پڑھیں (حرم کی حدود سے باہر دو مشہور مقامات مسجد عائشہ اور مسجد جعرانہ ہیں)۔ مسجد الحرام میں آ کر اسی طرح عمرہ کے افعال ادا کریں جیسے آپ نے پہلے ادا کئے تھے۔ مرد دوبارہ عمرہ کر کے سر پر لازمی بلیڈ ہی لگوائیں گے۔ اب مشین پھروانے سے احرام نہیں کھلے گا۔ کیونکہ قصر کروانے کے لئے سر کے سارے بالوں کا ایک انچ تک کٹنا ضروری ہوتا ہے۔ پہلا عمرہ کرنے کے بعد کٹائے گئے بالوں کا سائز دوسرا عمرہ کرنے کے بعد ایک انچ نہیں ہوتا۔ اس لئے اب لازماً بلیڈ سے ہی سر صاف کروانا پڑے گا۔

مکہ کرمہ میں موجود زیارتیں

1۔ **جنت معلٰی** (وہ قبرستان جس میں حضرت خدیجہؓ اور آپ ﷺ کے بیٹوں کی قبریں ہیں۔ یہاں ان کے لئے رحمت و مغفرت اور درجات کی بلندی کے لئے اللہ تعالیٰ سے دُعا کریں اور اپنے لئے بھی دُعا کریں۔ یہاں جانے کے لئے بابُ السلام سے باہر نکلیں اور بائیں طرف سڑک پر چلنا شروع کر دیں کہ بیت اللہ آپ کے بائیں طرف ہو اور چوک پار کرتے ہی سامنے یہ قبرستان ہے۔ 10 منٹ میں پہنچ جائیں گے۔)

2۔ **آپ ﷺ کی جائے پیدائش** (یہاں پر اب اسلامی لائبریری بنا دی گئی ہے۔ یہاں جانے کے لئے بابُ السلام سے باہر نکلیں اور سیدھا چلنا شروع کر دیں کہ آپ کی پُشت بیت اللہ کی طرف ہو۔ 2 منٹ میں پہنچ جائیں گے)

مندرجہ ذیل زیارتیں دُور ہیں اس لئے آپ کو گاڑی میں جانا پڑے گا۔ اگر آپ کے پیکج میں زیارتیں کروانا معلم یا ٹور آپریٹر کے ذمے ہے تو ٹھیک ہے ورنہ مل کر گاڑی بُک کرلیں اور چلے جائیں۔

3۔ مسجد جن (جہاں آپ ﷺ نے قرآن کی تلاوت فرمائی اور تلاوت سن کر جنوں کی ایک جماعت مسجد میں آئی اور کلمہ پڑھ کر مسلمان ہوئی)

4۔ منٰی (جہاں حج کے دنوں میں قیام کیا جاتا ہے اور مسجدِ خیف بھی یہیں ہے)

5۔ جَمعرات (جہاں حج کے دنوں میں 10، 11 اور 12 ذوالحجہ کو شیطانوں کو کنکریاں ماری جاتی ہیں)

6۔ میدانِ عرفات (جہاں 9 ذوالحجہ کو وقوف کیا جاتا ہے، مسجدِ نمرہ اور جبلِ رحمت بھی اسی میدان میں ہیں، یہ مسجد سارا سال بند رہتی ہے، صرف 9 ذوالحجہ کو کھلتی ہے اور حج کا خطبہ بھی یہیں سے دیا جاتا ہے)

7۔ مزدلفہ (جہاں حج کے دنوں میں عرفات سے واپسی پر رات کا قیام کیا جاتا ہے اور مسجد مشعرِ حرام بھی یہیں ہے)

حجِ تمتع کے فرض ، واجب اور سنتیں

حج کے فرائض 1۔ احرام کی چادریں اُوڑھنا (صرف مرد) نیت کرنا اور تلبیہ پُکارنا

2۔ 9 ذوالحجہ کو وقوفِ عرفات کرنا 3۔ طوافِ زیارت کرنا

حج کے واجبات 1۔ 10 ذوالحجہ کو وقوفِ مزدلفہ کرنا

2۔ 10,11,12 ذوالحجہ کو شیطانوں کو کنکریاں مارنا 3۔ قربانی کرنا

4۔بال کٹوانا 5۔طوافِ زیارت کے ساتھ سعی کرنا 6۔طوافِ وداع کرنا

حج کی سنتیں 1۔منٰی ،عرفات اور مزدلفہ پیدل جانا 2۔منٰی کے خیموں میں راتیں گزارنا 3۔عرفات میں غسل کرنا 4۔مزدلفہ میں رات کھلے آسمان کے نیچے گزارنا اور کنکریاں چننا 5۔طوافِ زیارت میں کپڑے پہنے ہوئے بھی رمل کرنا

حج کرنے کا طریقہ (حجِ تمتع)

آپ نے 8 ذوالحجہ کو منٰی جانا ہے،مگر سب حاجیوں نے اس دن ہی منٰی جانا ہوتا ہے۔اسلامی تاریخ روزانہ مغرب کو تبدیل ہو جاتی ہے، گویا 7 ذوالحجہ کو مغرب ہوتے ہی 8 ذوالحجہ شروع ہو گیا۔اس لیے معلم بہتر انتظامات کے لیے آپ کو 7 ذوالحجہ کا دن گزار کر شام کو ہی منٰی لے جا سکتا ہے۔ بسوں کے مقرر کردہ وقت سے 3 گھنٹے پہلے حج کے پانچ دنوں کے لیے اپنے ساتھ لے جانے والا مندرجہ ذیل سامان اکھٹا کر کے اپنے چھوٹے بیگ میں ڈال لیں

1۔احرام کی ایک چادر 2۔صابن 3۔کنگھی 4۔قینچی 5۔چٹائی
6۔ایک جوڑا کپڑے(10 ذوالحجہ کو احرام کھولنے کے بعد پہننے کے لیے)
7۔سیفٹی ریزر اور اس کے بلیڈ 8۔ہوا والا تکیہ 9۔نماز کی ٹوپی 10۔چھتری
11۔پانی کی بوتل 12۔خشک کھانے کی چیزیں (کھجور ، بسکٹ وغیرہ)
13۔منٰی اور عرفات خیمے کا کارڈ (مکتب نمبر،منٰی اور عرفات خیمے کا پتہ درج ہوتا ہے)
14۔ادویات 15۔100 دانوں والی تسبیح

اگر مکروہ وقت نہ ہو تو اپنی رہائش پر ہی 2 نفل احرام کی نیت سے پڑھ کر مرد

2 پاک چادریں احرام کے طور پر باندھ لیں اور عورتیں اپنے پہنے ہوئے کپڑوں میں ہی حج کی نیت کرلیں "اے اللہ میں تیری رضا کیلئے حج کرتا/کرتی ہوں۔اس کو میرے لیے آسان فرما اور قبول فرما"

مسئلہ عورتوں کا احرام اُن کے وہی کپڑے ہیں جو اُنھوں نے پہنے ہوئے ہیں اگر عورت حیض کی حالت میں ہے تو بغیر نفل پڑھے نیت کرے گی، اس ناپاکی والی حالت ہی میں حج کے سارے کام کرے گی (منیٰ جانا، وقوف عرفات، وقوف مزدلفہ، کنکریاں مارنا) مگر طواف زیارت اور سعی پاک ہونے کے بعد ہی کرے گی (فتاوی محمودیہ ج۲۲ ص 423/424)

ایک مرتبہ تلبیہ پڑھنا فرض ہے اور زیادہ مرتبہ پڑھنا سنت ہے۔ جب بھی تلبیہ پڑھیں تین مرتبہ پڑھیں۔ مرد اتنی اونچی آواز سے پڑھے کہ پاس موجود شخص سن سکے۔عورت اتنی آہستہ آواز سے پڑھے کہ وہ خود بھی نہ سن سکے۔تلبیہ یاد کرلیں۔

لَبَّیْکَ ط اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ ط لَبَّیْکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ لَبَّیْکَ ط اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَۃَ لَکَ وَالْمُلْکَ ط لَا شَرِیْکَ لَکَ ط

سنت اپنی رہائش یا خانہ کعبہ سے منیٰ پیدل جانا، منیٰ سے عرفات پیدل جانا، عرفات سے مزدلفہ پیدل جانا اور مزدلفہ سے کنکریاں مارنے پیدل جانا سنت ہے۔

مسئلہ جس حاجی کے 8 ذوالحجہ تک مکہ میں 15 دن اور 15 راتیں پوری ہوجائیں وہ حاجی مقیم ہوگا اور ساری نمازیں پوری ادا کرے گا۔جس حاجی کے 15 دن اور 15 راتیں پوری نہ ہوں وہ مسافر امام کے ساتھ اور اکیلے قصر نماز ادا کرے گا اور مقیم امام کے ساتھ پوری نماز ادا کرے گا (جدید فقہی مباحث ج 13 ص 526)

منٰی میں کرنے والے کام، منٰی جانے کے اور وہاں کے انتظامی امور

منٰی جانے کا مسنون وقت رسولِ اکرم ﷺ نے 8 ذوالحجہ کو فجر کی نماز مکہ میں پڑھی پھر طلوعِ آفتاب کے بعد منٰی روانہ ہوئے (اشرف الہدایہ ج3 ص335)

اب آپ نے منٰی جانا ہے۔منٰی جانے کے لیے معلم گروپ لیڈر کے توسط سے آپ کو مقررہ وقت بتا دے گا۔ بسوں کے آنے میں دیر ہو سکتی ہے،صبر کا مظاہرہ کریں جب بسیں پہنچ جائیں تو اپنا وہ سامان جو حج کے پانچ دنوں کے لیے تیار کیا تھا،لے کر بس میں سوار ہو جائیں۔صبر کا مظاہرہ کریں اور بزرگوں اور عورتوں کو پہلے سوار کریں اور نوجوان بعد میں سوار ہوں۔جن کے ساتھ مستورات ہیں وہ اپنی مستورات کے ساتھ بیٹھیں۔اکیلے یا کسی ایسے شخص کے ساتھ جس کو راستے کا علم نہ ہو پیدل سفر نہ کریں۔اپنے گروپ کے ساتھ سفر کریں تو آپ کو ہر لحاظ سے آسانی رہے گی۔ڈرائیور آپ کو منٰی میں معلم کی طرف سے مقرر کردہ خیمہ بستی کے سامنے اُتار دے گا۔سڑک کے نام یا نمبر کو ذہن نشین کر لیں کہ دوبارہ باہر نکلنے پر راستہ بھول نہ جائیں۔وہاں جس خیمہ بستی پر آپکا مکتب نمبر لکھا ہو اُس میں داخل ہو جائیں۔جو گوگل میپ استعمال کرنا جانتے ہیں وہ یہاں کی اپنی لوکیشن محفوظ کر لیں۔گم ہونے کی صورت میں یا کسی اور کی مدد کرتے ہوئے اور مزدلفہ سے واپسی پر آپ کو اپنے خیمے میں واپس آنے میں آسانی رہے گی۔گروپ کے راستہ بھولنے یا گروپ سے آپ کے بچھڑنے کی صورت میں اس کی مدد سے آپ واپس اپنی جگہ پہنچ جائیں گے۔اس بستی میں بہت سے خیمے لگے ہوئے ہوں گے۔وہاں مردوں اور عورتوں کو ایک ہی خیمہ دیا جاتا ہے۔ اس لئے اپنے ساتھ پردہ کے لئے بڑی چادر اور رسی لے کر جائیں تاکہ مردوں اور عورتوں

کے درمیان مناسب پردہ کا انتظام کیا جاسکے۔ ایک خیمے کے اندر کم وبیش 100 آدمی آسکتے ہیں۔ ہر خیمہ بستی کا ایک داخلی دروازہ اور ایک ایمرجنسی دروازہ ہوتا ہے۔ داخلی دروازہ عام حالات میں آنے اور جانے کے لیے استعمال ہوتا ہے اور اس پر معلم کی طرف سے ایک چوکیدار بھی مقرر ہوتا ہے، جو آنے اور جانے والوں پر نظر رکھتا ہے۔ دوسرا دروازہ کسی ایمرجنسی کی صورت میں کھولا جاتا ہے۔ مین دروازے سے جب آپ اس خیمہ بستی میں داخل ہوں گے تو راستے کے ساتھ ہی معلم کا دفتر بنا ہوا ہوگا اور اس کے باہر اس بستی کا نقشہ بھی لگا ہوا ہوگا، اُسکی تصویر لیں اور ذہن نشین کر لیں۔ ہر بستی کے لیے علیحدہ علیحدہ لیٹرینیں بنی ہوئی ہے مگر حاجیوں کی ایک بڑی تعداد ہوتی ہے تو تھوڑی بہت پریشانی تو ہوگی، صبر کا مظاہرہ کریں۔ منٰی میں کھانے کا انتظام آپ کے معلم کے ذمے ہے۔ کھانے کے وقت میں کھانا آپ کے خیمے میں پہنچ آئے گا۔ جتنا کھا سکتے ہیں کھالیں اور باقی واپس کر دیں۔

منٰی میں 8 ذوالحجہ کو قیام کرنا اور پانچ نمازیں پڑھنا سنت ہے۔ نماز کے وقت سے 45 منٹ یا اس سے بھی پہلے وضو کرنے کے لیے جائیں کہ لیٹرینوں میں بہت رش ہوتا ہے، آپ کی کوئی نماز جماعت سے نہ رہ جائے۔ ہر خیمے میں ہر نماز کے وقت میں علیحدہ علیحدہ اذان دے کر باجماعت نماز ادا کریں۔ آپس میں مشورے سے ایک معتبر آدمی کو امام مقرر کر لیں جو امامت کرواسکتا ہو اور امامت کے مسائل جانتا ہو اور پارٹی بازی سے بچیں۔ کسی میں بھی عیب نہ نکالیں۔ عورتیں اپنی نمازیں ان کے وقت میں علیحدہ علیحدہ ادا کریں۔ اگر مسافر ہیں تو نمازیں قصر پڑھیں اور اگر مقیم ہیں تو نمازیں پوری پڑھیں۔ باقی وقت باہر گھومنے پھرنے یا گپیوں میں نہ گزاریں، بلکے ہر وقت اللہ اور اس کے رسول ﷺ

حج کے 5 ایام کا نقشہ
مکہ مکرمہ
مسجد الحرام
آغاز حدود منیٰ
منیٰ
جمرہ عقبہ (بڑا)
جمرہ وسطیٰ (درمیانہ)
جمرہ صغریٰ (چھوٹا)
اختتام حدود منیٰ
آغاز حدود مزدلفہ
مزدلفہ
اختتام حدود مزدلفہ
آغاز حدود عرفات
عرفات

کا ذکر کرتے رہیں، کیا پتہ یہ گھڑیاں آپ کو پھر نصیب ہوں نہ ہوں۔ یہاں اللہ سے رُو رُو کے اپنے لئے ، اپنے والدین، اہل واعیال اور ساری اُمت کے لئے دنیا وآخرت کی بھلائی کی دعائیں مانگیں۔ آپس میں اس مقام پر اور اس سے اگلے مقام پر کرنے والے کاموں کا مذاکرہ کریں، تا کہ اگر کوئی گروپ سے بچھڑ جائے تو اُسے پتا ہو کہ اب کرنا کیا ہے۔ اس کے بعد آپ کی اگلی منزل عرفات کا میدان ہے۔

تکبیراتِ تشریق پڑھنا

تکبیراتِ تشریق **9** ذِوالحجہ کی فجر سے لیکر **13** ذِوالحجہ کی عصر تک ہر بالغ پر مرد ہو یا عورت، شہری ہو یا دیہاتی ، جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے والا ہو یا اکیلے سب پر ہر نماز کے بعد ایک دفعہ پڑھنا واجب ہے

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآاِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْد

عرفات جانے کیلئے سامان، انتظامی اموراوراس میں کرنے والے کام

مسئلہ اگر احرام کی حالت میں وقوفِ عرفات سے پہلے میاں بیوی والا تعلق قائم کر لیں تو اُن کا حج فاسد ہو جاتا ہے۔ دونوں حج کے افعال آخر تک ادا کریں گے، دونوں ایک ایک دم بھی دیں گے اور آئندہ سال حج کی قضاء بھی کریں گے (اشرف الھدایہ ج 3 ص 428)

عرفات جانے کا مسنون وقت رسولِ اکرم ﷺ **9** ذوالحجہ کو فجر کی نماز منٰی میں پڑھ کر طلوعِ آفتاب کے بعد عرفات روانہ ہوئے (اشرف الھدایہ ج 3 ص 335)

8 ذوالحجہ کا دن گزرنے کے مغرب کو **9** ذوالحجہ شروع ہو جائے گا۔ حاجیوں کا عرفات جانے کا کام عشاء کی نماز کے بعد سے شروع ہو جاتا ہے۔ معلم، گروپ لیڈر کی مدد

سے آپ کو عرفات روانگی کا وقت بتا دے گا۔ پرائیویٹ سکیم میں جانے والے حاجی بسوں میں اور سرکاری سکیم میں جانے والے حاجی ریل و بس دونوں میں سفر کریں گے۔ مقررہ وقت سے پہلے ہی آپ عرفات جانے کے لیے مندرجہ ذیل سامان تیار کر لیں۔

1۔احرام کی ایک چادر 2۔چٹائی 3۔ہوا والا تکیہ 4۔چھتری

5۔پانی کی بوتل 6۔خشک کھانے کی چیزیں (کھجور ، بسکٹ وغیرہ)

7۔منٰی اور عرفات خیمے کا کارڈ (مکتب نمبر، منٰی اور عرفات خیمے کا پتہ درج ہوتا ہے)

باقی سامان وہیں اپنے خیمے میں رہنے دیں۔ جب آپ 10 ذوالحجہ کو منٰی واپس اپنے خیمے میں آئیں گے تو آپ کو وہیں پڑا ہوا ملے گا جہاں آپ چھوڑ کر گئے تھے۔ اس لیے سامان کی فکر نہ کریں۔ صبر کا مظاہرہ کریں اور بزرگوں اور عورتوں کو پہلے سوار کریں اور نوجوان بعد میں سوار ہوں۔ جن کے ساتھ مستورات ہیں وہ اپنی مستورات کے ساتھ بیٹھیں۔ اکیلے یا کسی ایسے شخص کے ساتھ جس کو راستے کا علم نہ ہو پیدل سفر نہ کریں۔ اپنے گروپ کے ساتھ سفر کریں تو آپ کو ہر لحاظ سے آسانی رہے گی۔ جب آپ میدانِ عرفات میں پہنچ جائیں گے تو گروپ لیڈر آپ کو آپ کے خیمے میں پہنچا دے گا۔ جو گوگل میپ استعمال کرنا جانتے ہیں وہ یہاں کی اپنی لوکیشن محفوظ کر لیں۔ گم ہونے کی صورت میں یا کسی اور کی مدد کرتے ہوئے آپ کو اپنے خیمے میں واپس آنے میں آسانی رہے گی۔ خیموں کے ساتھ ہی لیٹرینیں بنی ہوئی ہیں۔ اگر تہجد کا وقت ہو تو وضو کر کے تہجد ادا کریں۔ اگر کچھ دیر آرام کرنا چاہتے ہیں تو کر لیں مگر بالکل ہی غافل نہ ہوں اور فجر کے وقت میں فجر کی نماز ادا کریں۔ اس کے بعد اشراق کے نفل پڑھ کر کچھ دیر آرام کر لیں۔ اس کے بعد اُٹھ کر تازہ

وضو کریں اور ذکر واذکار میں مشغول ہو جائیں۔عرفات کا میدان اور اس میں گزرنے والا وقت بہت قیمتی ہے۔ یہ دُعاؤں کی قبولیت کا مقام ہے۔ یہاں آپ کو صبح کا ناشتہ نہیں ملے گا اس لئے جو خشک خوراک آپ اپنے ساتھ لائے تھے اُسے کھا کر اپنی بھوک مٹائیں۔ آج دن کا کھانا سعودی عرب حکومت کی طرف سے تمام حاجیوں کو مہمان نوازی کے طور پر دیا جاتا ہے۔ دن کو کھانے کے وقت میں کھانا آپ کے خیمے میں پہنچ جائے گا۔ باہر سڑکوں پر سعودی عوام حاجیوں کی مہمان نوازی کے لئے مختلف قسم کے کھانے کی اشیاء تقسیم کر رہے ہوتے ہیں۔ لالچ نہ کریں اُتنی ہی چیزیں لیں جتنی اس وقت آپ کی ضرورت ہے۔ جو اللہ آپ کو اب کھلا رہا ہے وہ پھر بھی کھلائے گا۔اس دن یعنی 9 ذوالحجہ کو تمام حاجیوں نے مغرب تک اس میدان میں رہنا ہے، جسے وقوفِ عرفات کہتے ہیں۔

مسئلہ 9 ذوالحجہ کو عرفات کے میدان میں وقوف کرنا حج میں فرض ہے اور اس وقوف کو مغرب کے وقت تک کرنا واجب ہے (ثمرۃ النجاح، ج2 ص309)

عرفات کے دو مشہور مقامات

1۔ جبلِ رحمت 2۔ مسجدِ نمرہ (امامِ حج جہاں سے حج کا خطبہ دیتے ہیں)

ان دونوں مقاموں پر جانے کی کوشش نہ کریں، کیونکہ ایک تو رش بہت ہوتی ہے، دوسرا آپ راستہ بھول سکتے ہیں اور تیسرا یہ کہ گرمی اپنے انتہا پر ہوتی ہے۔آپ رش اور گرمی کی وجہ سے بے ہوش بھی ہو سکتے ہیں اور راستہ بھول گئے تو واپس اپنے خیمے یا گروپ کے پاس کیسے پہنچیں گے۔ایسا نہ ہو سنت کے ثواب میں فرض سے بھی رہ جائیں۔جن کے ساتھ مستورات ہیں وہ تو وہاں جانے کی کوشش نہ کریں

مسئلہ امام ابو حنیفہ کے نزدیک عرفات میں ظہر اور عصر کی نمازوں کو اکٹھا کرنا تین شرائط کے ساتھ ممکن ہے 1۔9 ذوالحجہ کو احرام کی حالت میں ہونا 2۔میدانِ عرفات میں ہونا 3۔امامِ حج یا اس کے نائب کا امامت کروانا (ثمرۃ النجاح، ج2 ص367)

مسئلہ چونکہ امامِ حج مسجدِ نمرہ میں ہوتا ہے اس لئے جو حاجی وہاں ہو وہ ظہر کے وقت میں جماعت کے ساتھ پہلے ظہر کے فرض اور پھر عصر کے فرض پڑھیں گے (اشرف الھدایہ ج3 ص386)

مسئلہ یہ نمازیں قصر ادا کرنا ان کے مسلک میں مناسک حج میں سے ہے، اس لئے امام مقیم ہو یا مسافر وہ یہ نمازیں قصر ہی ادا کرتے ہیں۔ مسلک حنفی میں مقیم کسی طور پر نمازیں قصر ادا نہیں کرسکتا، قصر کرنے کے لئے مسافر ہونا ضروری ہے، جس کی رعایت مسجدِ نمرہ میں نہیں کی جاتی۔ اس لئے مقیم حاجی کے لئے مسجدِ نمرہ میں یہ نمازیں قصر کے ساتھ باجماعت ادا کرنا غلط ہے، چاہے مقتدی مسافر ہو یا مقیم (فتاوی رحیمیہ ج5 ص182)

مسئلہ چونکہ امامِ حج مسجد نمرہ کے اندر ہوتا ہے اس لئے جو حاجی مسجد نمرہ سے باہر ہیں یا اپنے خیمے میں ہے تو وہ ظہر کے وقت میں ظہر کی اور عصر کے وقت میں عصر کی نماز ادا کریں گے (اشرف الھدایہ ج3 ص340)

ہر خیمے میں ہر نماز کے لئے علیحدہ اذان اور جماعت ہوگی۔ عورتیں ہر نماز کو اُس کے وقت میں بغیر جماعت کے ادا کریں۔ آپ ﷺ نے وقوفِ عرفات اپنی اُونٹنی پر سوار ہو کر سخت دھوپ میں کیا تھا۔ افضل یہ ہے کہ آپ جتنی دیر دُھوپ میں کھڑے ہو سکتے ہیں قبلہ رُخ کھڑے ہو کر اللہ سے اپنے لئے، اپنے والدین، اہل وعیال اور تمام اُمت کے لئے دُنیا اور آخرت کی بھلائی کی دُعائیں مانگیں۔ یہ دُعاؤں کی قبولیت کا وقت بھی ہے اور مقام

بھی۔ جب تھک جائیں تو بیٹھ کر دُعائیں مانگیں۔ اگر دُھوپ برداشت نہیں کر سکتے تو سائے میں بھی کھڑے ہو جائیں، مگر سونے اور گپیں لگانے کے بجائے خود کو ذکر واذکار میں مشغول رکھیں۔ کیونکہ یہ دن اور اس دن میں یہ چند گھنٹے ہی سارے حج کا نچوڑ ہیں۔ ایک روایت میں ہے کہ آپ ﷺ نے ہاتھ اُٹھا کر 3 مرتبہ " اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَ لِلّٰهِ الْحَمْد " کہا اور پھر یہ دُعا پڑھی " لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ. لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ . اَللّٰهُمَّ اهْدِنِیْ بِالْهُدٰى وَ نَقِّنِیْ بِالتَّقْوٰى وَاغْفِرْلِیْ فِی الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى " ۔ اور پھر آپ ﷺ اُتنی دیر ہاتھ چھوڑ دیئے جتنی دیر میں سورہ فاتحہ پڑھی جاسکتی ہے۔ اس کے بعد پھر ہاتھ اُٹھا کر وہی کلمات اور وہی دُعا پڑھی اور پھر سورہ فاتحہ پڑھنے کے وقت کے برابر ہاتھ چھوڑ دیئے۔ تیسری مرتبہ پھر آپ ﷺ نے ہاتھ اُٹھا کر وہی کلمات اور وہی دُعا پڑھی۔

ایک اور حدیث میں ہے کہ " جو مسلمان عرفہ کے دن (9 ذوالحجہ) میدانِ عرفات میں زوال کے بعد قبلہ رُو کھڑے ہو کر:

" لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ. لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ " (100 مرتبہ)

" قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ . اَللّٰهُ الصَّمَدُ . لَمْ يَلِدْ وَ يُوْلَدْ . وَ لَمْ يَكُنْ لَّهُ كُفُوًا اَحَدٌ " (100 مرتبہ)

" اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَّ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَجِيْدٌ " (100 مرتبہ) پڑھے تو اللہ تعالیٰ فرشتوں سے فرماتا ہے: اے میرے فرشتو! اُس بندے کی کیا جزا ہے جس نے میری تسبیح، تہلیل، تکبیر،

تعظیم، تعریف اور ثناء بیان کی اور میرے رسول (ﷺ) پر دُرود بھیجا؟۔اے میرے فرشتو! تم گواہ رہو، میں نے اسے بخش دیا اور اس کی شفاعت قبول کی اور اگر یہ اہلِ عرفات کے لئے بھی شفاعت کرتا تو میں قبول کرتا۔

مسئلہ عرفات کے میدان میں پہنچنے کے بعد سورج غروب ہونے تک عرفات کی حدود سے باہر نکلنا صحیح نہیں، اگر کوئی نکل گیا اور سورج کے غروب ہونے سے پہلے عرفات میں واپس نہ آیا تو دم دینا ہوگا (اشرف الھدایہ ج3 ص 345)

مسئلہ کوئی شخص کسی شرعی مجبوری (ٹریفک جام ہونا، بے ہوش ہو جانا، چل نہ سکنا اور سواری کا بھی نہ ہونا) کی وجہ سے **9** ذوالحجہ کو مغرب تک عرفات نہ پہنچ سکے تو وہ اس کے بعد صبح صادق تک بھی عرفات میں پہنچ جائے تو اس کا وقوفِ عرفات ہو جائے گا۔ چاہے کسی بھی وجہ سے اگر صبح صادق تک بھی عرفات میں نہ پہنچے تو اس کا وقوفِ عرفات نہیں ہوگا اور حج فاسد ہو جائے گا (اشرف الھدایہ ج3 ص 511)

مغرب سے پہلے کوئی حاجی میدانِ عرفات کی حدود نہ چھوڑے۔ بہتر یہی ہے کہ صبر کا مظاہرہ کرتے ہوئے آخری وقت تک اپنے خیموں میں رہیں اب یہاں سے اگلی منزل مزدلفہ ہے۔

مزدلفہ جانے کیلئے سامان، انتظامی امور اور اس میں کرنے والے کام

عرفات سے مزدلفہ **6** سے **7** کلومیٹر ہے۔ معلم گروپ لیڈر کی مدد سے آپ کو مزدلفہ جانے کا وقت بتا دے گا۔ جب مغرب کا وقت داخل ہو جائے تو مغرب کی نماز پڑھے بغیر ہی (کیونکہ آج کے دن مغرب کی نماز تمام حاجی مزدلفہ میں عشاء کے وقت میں پڑھیں گے

)اپنا سارا سامان سمیٹ کر اپنے گروپ کے ساتھ مقررہ وقت کا انتظار کریں۔ پرائیویٹ سکیم میں جانے والے حاجی بسوں میں اور سرکاری سکیم میں جانے والے حاجی ریل و بس میں سفر کریں گے۔ صبر کا مظاہرہ کریں اور بزرگوں اور عورتوں کو پہلے سوار کریں اور نوجوان بعد میں سوار ہوں۔ جن کے ساتھ مستورات ہیں وہ اپنی مستورات کے ساتھ بیٹھیں۔ اکیلے یا کسی ایسے شخص کے ساتھ جس کو راستے کا علم نہ ہو پیدل سفر نہ کریں۔ اپنے گروپ کے ساتھ سفر کریں تو آپ کو ہر لحاظ سے آسانی رہے گی۔ مزدلفہ میں یہ رات تمام حاجیوں نے کھلے آسمان تلے گزارنی ہے، یہ رات کھلے آسمان تلے گزارنا سنتِ مؤکدہ ہے۔ وادیِ محسر (جہاں اللہ نے ابابیلوں کے ذریعے سے ہاتھی والوں کو ہلاک کیا تھا) کو چھوڑ کر رستہ سے ایک طرف کوئی مناسب سی جگہ جہاں سارا گروپ قریب قریب ہو دیکھ کر مرد علیحدہ اور عورتیں علیحدہ جگہ پر اپنی اپنی چٹائیاں ڈال لیں۔ کسی بلڈنگ کو نشانی کے طور پر یاد رکھیں۔ جو گوگل میپ استعمال کرنا جانتے ہیں وہ یہاں کی اپنی لوکیشن محفوظ کر لیں۔ گم ہونے کی صورت میں یا کسی اور کی مدد کرتے ہوئے آپ کو اپنی جگہ پر واپس آنے میں آسانی رہے گی۔

مسئلہ آج کے دن مغرب اور عشاء کی نمازیں مزدلفہ میں عشاء کے وقت میں پڑھنا واجب ہے (اشرف الھدایہ ج3 ص346)

مسئلہ اگر عشاء سے پہلے مزدلفہ پہنچ جائیں تو نماز پڑھنے کے لئے عشاء کے وقت کا انتظار کرنا ہوگا (اشرف الھدایہ ج3 ص347)

مسئلہ اگر یہ نمازیں جماعت کے ساتھ پڑھیں تو دونوں نمازوں کے لئے ایک اذان اور ایک ہی اقامت کہہ کر پہلے مغرب کے فرض اور پھر عشاء کے فرض پڑھیں، اس کے بعد پہلے

مغرب کی سنتیں اور پھر عشاء کی سنتیں اور وتر ادا کریں (اشرف الھدایہ ج3 ص346)

مسئلہ اگر مغرب اور عشاء کے فرضوں کے درمیان نفل یا سنت وغیرہ پڑھ لئے ہوں تو عشاء کے فرضوں کی جماعت کرتے وقت دوبارہ اقامت کہیں (اشرف الھدایہ ج3 ص346)

مشورے سے نماز کا ایسا وقت مقرر کرلیں کہ تمام گروپ والے جماعت میں شریک ہوسکیں اور وضو بنانے کے لئے جائیں۔ اگر عشاء کی نماز کا وقت نہیں ہوا تو انتظار کریں کہ عشاء کی نماز کا وقت داخل ہو جائے۔ جب عشاء کی نماز کا وقت ہو جائے تو ایک ساتھی اذان دے اور مقررہ وقت کا انتظار کریں۔ جب وقت پورا ہو جائے تو اقامت کہہ کر پہلے مغرب کے 3 فرض پڑھ کر سلام پھیریں پھر بغیر اقامت کہے 4 فرض عشاء کے پڑھیں۔ اس کے بعد پہلے مغرب کی سنتیں اور پھر عشاء کی سنتیں اور وتر ادا کریں۔ جماعت سے رہ جانے والے مرد اپنی نماز بغیر اذان اور اقامت کے اسی ترتیب سے ادا کریں۔ عورتیں اپنی نماز بغیر جماعت کے اسی ترتیب سے ادا کریں۔ عرفات سے مزدلفہ آتے ہوئے بہت سی تھکاوٹ ہو جاتی ہے اور یہ رات بھی بہت افضل رات ہے۔ اگر صحت اجازت دے تو کچھ نفل پڑھ کر سوئیں، جانے پھر یہ موقع ملے نہ ملے۔ یہاں بھی کھانے کا کوئی انتظام نہیں ہوگا، اس لئے اپنی مدد آپ کے تحت اپنے ساتھ لائے ہوئے کھانے کے سامان سے اپنی بھوک مٹائیں، شیطان کو مارنے کے لئے 70 کنکریاں (تقریباً چنے کے دانے کے برابر) یہیں سے چن لیں اور انھیں دھو کر ان کے ساتھ موجود مٹی اور گرد و غبار صاف کرلیں۔ پھر سو جائیں اور تہجد کے وقت میں اُٹھیں وضو کر کے تہجد کے نفل ادا کریں۔

مسئلہ وقوفِ مزدلفہ کا وقت طلوعِ فجر سے لیکر طلوعِ سورج سے کچھ لمحے پہلے تک ہے اور

اتنی دیر تک وقوف کرنا واجب ہے (اشرف الھدایہ ج 3 ص 349)

مسئلہ وقوفِ مزدلفہ واجب ہے، اگر کوئی چھوڑ دے تو دم دینا پڑے گا۔ مگر عورتیں، بہت بوڑھے مرد اور بیمار چھوڑ دیں اور سیدھے منٰی چلے جائیں تو اُن کے لئے جائز ہے

(اشرف الھدایہ ج 3 ص 350)

مسئلہ وادیِ محسر کے علاوہ مزدلفہ میں جہاں چاہے وقوف کریں (اشرف الھدایہ ج 3 ص 350)

فجر کے وقت میں فجر کی اذان دے کر اندھیرے میں ہی باجماعت نماز ادا کریں اور سورج نکلنے کے تھوڑی دیر پہلے تک مزدلفہ میں ہی رہیں، اسے وقوفِ مزدلفہ کہتے ہیں جو کہ آج کے دن کا پہلا واجب ہے۔ فجر کی نماز کے بعد تلبیہ، تکبیر، تہلیل، توبہ واستغفار اور دُرود شریف کثرت کے ساتھ پڑھیں۔ اس کے بعد اللہ سے رو رو کے اپنے لئے، اپنے والدین اور اہل واعیال کے لئے دنیا وآخرت کی بھلائی کی اور اپنے ملک پاکستان میں امن واسلامی نظام کے نفاذ کے لئے بھی دعائیں مانگیں، یہ دُعاؤں کی قبولیت کا وقت بھی ہے اور مقام بھی

10 ذوالحجہ کو منٰی واپس آکر کرنے والے کام اور انتظامی اُمور

مزدلفہ سے منٰی جانے کا مسنون وقت حضرت عمرؓ بن خطاب سے مروی ہے کہ مشرکین مزدلفہ سے سورج طلوع ہونے کے بعد جاتے تھے، حضور ﷺ نے مشرکین کی مخالفت کی۔ پس حضرت عمرؓ بن خطاب سورج طلوع ہونے سے پہلے مزدلفہ سے جاتے تھے

(بخاری شریف، باب متی یدفع من جمع ص 228 نمبر 1684 (ثمرۃ النجاح، ج 2 ص 376))

سورج طلوع ہونے کے بعد منٰی کو روانہ ہو جائیں، بہتر ہے اشراق پڑھ کر جائیں۔ مزدلفہ سے منٰی جانے کیلئے سرکاری سکیم میں جانے والے حاجی ریل گاڑی پر سفر کر

یں گے۔ جبکہ پرائیویٹ سکیم میں جانے والے حاجی یہ سفر پیدل کریں گے۔ دھوپ بھی ہوگی اور گرمی بھی بہت زیادہ ہوگی، اسلئے مزدلفہ سے منٰی آتے ہوئے اپنی پانی والی بوتل کو رستے میں لگے پانی والوں پلانٹوں سے بھرتے رہیں اور سائے کے لئے چھتری ضرور استعمال کریں۔ پانی زیادہ سے زیادہ استعمال کریں۔ رش بہت ہوتی ہے اور ایک دوسرے سے بچھڑنے کا امکان بھی زیادہ ہوتا ہے، اس لئے جب پانی بھرنا ہو تو رُک کر سب اسی جگہ سے پانی بھریں کہ راستے میں بار بار رُکنا نہ پڑے۔ ایک دوسرے کا انتظار کریں اور ایک دوسرے کو ساتھ لے کر چلیں۔ تلبیہ پکارتے ہوئے جائیں۔

مسئلہ **10** ذوالحجہ کو صرف جمرۂِ عقبہ (بڑا شیطان) کی رمی کرنا واجب ہے (ثمرۃ النجاح ج2 ص310)

مسئلہ **10** ذوالحجہ کو طلوعِ فجر سے لے کے طلوعِ آفتاب تک رمی کرنا مکروہ ہے (ثمرۃ النجاح ج2 ص329)

مسئلہ **10** ذوالحجہ کو رمی کرنے کا افضل وقت طلوعِ آفتاب سے لیکر دن زوال تک ہے، مغرب تک مارنا بلا کراہت جائز ہے، معذور مردوں اور عورتوں کے علاوہ دوسروں کا مغرب کے بعد رمی کرنا مکروہ ہے، پھر بھی اگر کسی نے طلوعِ فجر سے پہلے کنکریاں مار لیں تو واجب ادا ہو جائے گا (ثمرۃ النجاح، ج2 ص328)

منٰی سے سیدھے اپنے خیموں میں جائیں اپنا فالتو سامان وہاں رکھیں اور گروپ بنا کر کنکریاں مارنے جائیں۔ منٰی سے مکہ کی طرف سب سے پہلے جمرۂِ اُولٰی (چھوٹا شیطان) آئے گا، اس کے بعد جمرۂِ وسطٰی (درمیانہ شیطان) آئے گا، اس کے بعد جمرۂِ عقبہ (بڑا شیطان) آئے گا۔ آج کے دِن تمام حاجیوں نے جمرۂِ عقبہ (بڑے شیطان) کو سات کنکریاں مارنی ہیں اور یہ واجب ہے۔ جب آپ درمیانے شیطان کے پاس پہنچیں تو

10 کنکریاں نکال کر اپنے اُلٹے ہاتھ میں پکڑلیں۔اور جب بڑے شیطان کے پاس پہنچیں تو وہیں سے نہ مارنا شروع کریں بلکہ اس کے گرد بنی ہوئی دیوار کے بالکل قریب پہنچ کر **7** کنکریاں ماریں۔

مسئلہ کنکریاں مارنا شروع کرنے سے پہلے تلبیہ پڑھنا بند کرلیں۔تلبیہ پڑھنا یہیں تک ہے،اس کے بعد نہیں پڑھنی (اشرف الھدایہ ج3ص 352)

رمی کرنے کا مسنون طریقہ کنکری کو دائیں ہاتھ کے انگوٹھے پر رکھ کر پھینکنا (کہ جس طرح سکہ اُچھالا جاتا ہے) (ثمرۃ النجاح،ج2ص379)

رمی کرنے کا عام طریقہ اپنے دائیں ہاتھ کے انگھوٹھے اور شہادت کی انگلی کی پور میں کنکری پکڑ کر اس طرح مارنا کہ جس طرح کسی کو پتھر مارا جاتا ہے۔

مندرجہ بالا طریقہ میں سے جو طریقہ آپ کو آسان لگے اس طریقہ کے مطابق " بِسۡمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکۡبَرُ " پڑھ کر اتنی زور سے پھینکیں کہ اس کے گرد بنے احاطے میں گر جائے نہ کہ اتنے زور سے پھینکیں کہ دیوار کو لگ کر واپس باہر آ کر گرے۔اس طریقہ پر **7** کنکریاں گن کر پھینکیں۔اگر سب کنکریاں دیوار کو لگ کر احاطے میں ہی گری ہیں تو آپ کے پاس **3** کنکریاں بچ جائیں گی۔

مسئلہ اگر کوئی کنکری لگنے ک بعد باہر گر گئی تو اس کے بدلے میں وہاں سے کسی کنکری کو اُٹھا کر نہ ماریں بلکے جو اضافی کنکریاں ہاتھ میں پکڑی ہیں ان میں سے لے کر ماریں۔وہاں سے اُٹھا کر مارنا مکروہ ہیں۔کیونکہ جس کی کنکریاں مارنا قبول ہو جاتا ہے اُس کی کنکریاں اللہ کے حکم سے اُٹھا دی جاتی ہیں اور جس کا یہ عمل قبول نہیں ہوتا اُس کی کنکریاں وہیں پڑی رہ

جاتی ہیں (اشرف الھدایہ ج 3 ص 354)

مسئلہ کنکریوں کا دیوار کو لگنا ضروری نہیں بلکہ اس کے گرد لگی دیوار کے اندر گرنا ضروری ہے (اشرف الھدایہ ج 3 ص 353)

مسئلہ اگر کسی شخص کی 10,11,12 ذوالحجہ میں سے کسی ایک دن یا تینوں دنوں کی رمی اس کے مقررہ وقت پر نہ ہو سکے تو اُن کی قضاء اِن ہی دنوں میں واجب ہو گی اور تاخیر کی وجہ سے دم بھی دینا پڑے گا (اشرف الھدایہ ج 3 ص 442)

آج کے دن کا دوسرا واجب مکمل ہو گیا۔ اب آپ واپس منٰی اپنے خیمے میں آ ئیں جائیں اور قربانی ہونے کا انتظار کریں۔

مسئلہ حجِ تمتع کرنے والے پر قُربانی واجب ہے (اشرف الھدایہ ج 3 ص 393)

مسئلہ اگر کسی حاجی کے پاس قربانی کرنے کے لئے پیسے نہ ہوں یا گم ہو گئے ہوں تو وہ حج کے مہینوں میں 10 ذوالحجہ سے پہلے پہلے حج کے احرام میں 3 رُوزے اور 13 ذوالحجہ کے بعد مکہ میں یا اپنے وطن میں 7 دن کے روزے رکھے گا۔ اس طرح کل 10 روزے ہو جائیں گے۔ افضل یہ ہے کہ یہ 3 روزے 7، 8 اور 9 ذوالحجہ کو رکھے۔ (اشرف الھدایہ ج 3 ص 385)

مسئلہ اگر 10 ذوالحجہ سے پہلے 3 روزے نہ رکھ سکا تو قربانی کرنا لازمی ہوگا (اشرف الھدایہ ج 3 ص 386)

جب قربانی ہو جائے تو مرد اپنا سر منڈوائیں اور عورتیں اپنے سر کے بالوں کو اکٹھا کر کے آخر سے ایک سے ڈیڈھ انچ بال کاٹ دیں۔ سرکاری سکیم کے حاجی اور پرائیویٹ سکیم کے وہ حاجی جنہوں نے قربانی کے پیسے سعودی عرب کے بینکوں میں جمع کروائے ہیں، وہ بینک کی طرف سے دیئے گے قربانی کے وقت سے کم از کم 2 گھنٹے بعد مرد

اپنا سر منڈوائیں اور عورتیں اپنے سر کے بالوں کو اکٹھا کر کے آخر سے ایک سے ڈیڑھ انچ بال کاٹ دیں۔

مسئلہ حرم کی حدود میں قربانی کے دنوں میں (10،11،12 ذوالحجہ) سر منڈوانا یا بال کٹوانا واجب ہے (ثمرۃ النجاح ج2 ص311)

مسئلہ اگر حرم کی حُدود سے باہر یا ایامِ قربانی کے بعد سر منڈوایا تو دم واجب ہوگا

(اشرف الھدایہ ج3 ص444)

اس طرح آپ کا تیسرا واجب قربانی اور چوتھا واجب مردوں کا سر منڈوانا اور عورتوں کا بال کاٹنا پورا ہو گیا۔

مسئلہ ان سب افعال کو اسی ترتیب سے کرنا واجب ہے (یعنی بڑے شیطان کو کنکریاں مارنا پھر قربانی کرنا اور پھر مردوں کا سر منڈوانا اور عورتوں کا بال کاٹنا) (ثمرۃ النجاح ج2 ص311)

اب آپ احرام کی پابندیوں سے نکل گئے ہیں مگر ایک پابندی ابھی بھی باقی ہے جو طواف زیارت کرنے کے بعد ختم ہو گی اور وہ میاں بیوی والا تعلق قائم کرنا ہے۔ احرام کھول کر صابن سے نہائیں اور اپنے ساتھ لایا ہوا کپڑوں کا جوڑا پہنیں اور سارا وقت منٰی میں ہی گزاریں۔ اب آپ نے طوافِ زیارت کرنا ہے، جو کہ حج کا تیسرا فرض ہے

طوافِ زیارت کرنے کا طریقہ، مسائل اور انتظامی اُمور

مسئلہ طوافِ زیارت کرنا حج میں فرض ہے (اشرف الھدایہ ج3 ص359)

مسئلہ طوافِ زیارت 10 ذوالحجہ کی صبح صادق سے لے کر 12 ذوالحجہ کی مغرب تک ادا کرنا واجب ہے (اشرف الھدایہ ج3 ص387)

مسئلہ اگر حاجی وقوفِ عرفات کے بعد اور حلق وقصر اور طوافِ زیارت سے پہلے میاں بیوی والا تعلق قائم کر لے تو دونوں کے ذمہ علیحدہ علیحدہ بدنہ (اُونٹ، گائے وغیرہ) واجب ہوگا۔

(اشرف الھدٰیہ ج 3 ص 430)

مسئلہ اگر حاجی وقوفِ عرفات اور حلق وقصر کے بعد طوافِ زیارت سے پہلے میاں بیوی والا تعلق قائم کر لے تو دونوں کے ذمہ علیحدہ علیحدہ دم (بکرا وغیرہ) واجب ہوگا

(کتاب النوازل ج 7 ص 418)

مسئلہ جتنی دفعہ تعلق قائم کرے گا اُتنے دم ادا کرے گا (کتاب النوازل ج 7 ص 417)

مسئلہ اگر طواف زیارت رہ جائے تو اس کی قضاء ساری عمر حاجی کے ذمہ لازم رہتی ہے، جب تک کہ اس کو ادا نہ کیا جائے، مگر 12 ذوالحجہ کے بعد ادا کرنے کی وجہ سے دم واجب ہوگا اور طواف زیارت ادا کرنے سے پہلے میاں بیوی والا تعلق نہیں قائم کر سکتے (ثمرۃ النجاح ج 2 ص 312)

مسئلہ عورت حیض یا نفاس کی حالت میں طواف نہیں کر سکتی، اگر 12 ذوالحجہ تک پاک نہ ہو تو اس کے بعد جب پاک ہو جائے تو طوافِ زیارت کرے اور اس دیر کی وجہ سے اس کے اُوپر کوئی دم بھی واجب نہ ہوگا (اشرف الھدایہ ج 3 ص 407)

طوافِ زیارت 10 ذوالحجہ کو کرنا افضل ہے۔ سنت یہ ہے کہ رمی (شیطان کو کنکریاں مارنا)، قربانی اور حلق (مردوں کا سر منڈوانا) یا قصر (مردوں اور عورتوں کا اپنے بال ایک یا ڈیڑھ انچ کاٹنے) کے بعد طواف کیا جائے۔

تمام حاجیوں کی کوشش ہوتی ہے کہ وہ 10 ذوالحجہ کو ہی طوافِ زیارت کریں۔ اگر آپ کی بھی یہی خواہش ہو تو دن کے بجائے رات کو طواف کریں۔ دن کو رش بھی بہت

ہوتا ہے اور اُوپر سے گرمی بھی اپنے انتہا پر ہوتی ہے، تو آپ حادثے کا شکار ہو سکتے ہیں۔ خاص کر بزرگ اور جن کے ساتھ مستورات ہیں وہ تو لازمی رات کو ہی طواف کریں اور مستورات والے حضرات کوشش کر کے 10 ذوالحجہ کو رات کے وقت ہی طواف کرلیں تو بہتر ہے کہ عورتوں کو حیض کے مسائل بھی ہیں۔ 6 ذوالحجہ سے لیکر 15 ذوالحجہ تک حرم تک ہر قسم کی بس سروس بند ہوتی ہے۔ تمام حاجیوں (سرکاری و پرائیویٹ) کو اپنی مدد آپ کے تحت ہی ٹیکسی وغیرہ میں مسجد الحرم پہنچنا ہوتا ہے اور ان دنوں میں ٹیکسیوں کے کرائے بھی عام دنوں کی نسبت زیادہ ہوتے ہیں۔ اس لئے مل کر ٹیکسی بُک کریں اور اس کے ساتھ فی بندے کے حساب سے کرایہ طے کرنے کے بجائے پوری گاڑی کا کرایہ طے کریں اور آپس میں بانٹ کر ادا کریں، یہ زیادہ مناسب رہے گا بانسبت اس کے کہ ہر کوئی علیحدہ گاڑی بک کر کے آئے اور جائے۔ عموماً رَش کی وجہ سے مسجدِ الحرم کے قریب پولیس والے گاڑیوں کا داخلہ بند کر دیتے ہے۔ گاڑی والا مجبوراً آپ کو اس ناکے پر اُتار دے گا۔ اس بات پر اُس سے جھگڑہ نہ کریں، یہ اُس کی مجبوری ہے۔ وہاں سے آپ مسجد الحرم کی طرف آئیں اور اُسی طریقے کے مطابق طواف کریں جس طرح آپ نے عمرہ میں کیا تھا، صرف نیت کا فرق ہو گا کہ وہاں آپ نے طوافِ عمرہ کی نیت کی تھی اور یہاں آپ نے طوافِ زیارت کی نیت کرنی ہے اور باقی افعال اُسی طرح کرنے ہیں، طواف کرتے ہوئے اضطباع نہیں کرنا کیونکہ آپ نے کپڑے پہنے ہوئے ہیں اور رمل کرنا ہے۔ مطاف میں رش زیادہ ہوتی اس لئے کوشش کریں کہ اُوپر برآمدوں میں طواف کریں۔ طواف مکمل کرنے کے بعد اگر مکروہ وقت نہ ہو تو دو رکعت نماز واجب الطّواف کی نیت سے پڑھیں۔ آبِ زمزم پیئں، دُعا مانگیں اور نوال

استلام کر کے سعی کرنے کے لئے جائیں۔

مسئلہ طوافِ زیارت کے بعد سعی کرنا واجب ہے (ثمرۃ النجاح ج2 ص312)

سعی کی نیت اور طریقہ وہی ہے جس طرح آپ نے عمرہ میں کیا تھا۔ سعی مکمل کرتے ہی آپ کا طوافِ زیارت مکمل ہو جائے گا۔

طوافِ وداع کرنے کا طریقہ، مسائل اور انتظامی اُمور

تعریف وداع کا معنی ہے چھوڑ کر جانا، بیت اللہ سے اپنے وطن واپسی کرنے سے پہلے کیا گیا طواف، طوافِ وداع کہلاتا ہے۔

مسئلہ آفاقی کے لئے طوافِ وداع واجب ہے (ثمرۃ النجاح، ج2 ص313)

سنت مستحب یہ ہے کہ طوافِ وداع وطن واپسی سے پہلے کیا جائے۔

مسئلہ جو عورت مسجد میں موجود ہو اور حیض یا نفاس شروع ہو جائے تو فوراً مسجد سے باہر نکل جائے۔ اگر طوافِ زیارت کرنے کے بعد اور طوافِ وداع سے پہلے حیض یا نفاس شروع ہو جائے تو اُسے چاہئے کہ کہ مسجد میں داخل نہ ہو، اگر وطن واپس جانے سے پہلے پاک نہ ہو تو مسجد الحرام کے باہر دروازے کے پاس کھڑی ہو کر دُعا مانگے اور رُخصت ہو جائے۔ اس عورت کے ذمہ طواف وداع واجب نہیں ہوگا (فتاوی فریدیہ ج4 ص353)

مسئلہ طوافِ زیارت کے بعد کیا گیا پہلا طواف، طوافِ وداع شمار ہوگا، چاہے آپ نے اس میں طوافِ وداع کی نیت نہ بھی کی ہو۔

جن کے ساتھ مستورات ہیں وہ طوافِ زیارت کے فوراً بعد طوافِ وداع بھی کر لیں تو بہتر ہے۔ کیونکہ ان کے پاکی ناپاکی کے مسائل بھی ہیں۔ طوافِ وداع کا طریقہ

عام طواف ہی کی طرح ہے اوراس کے بعد سعی نہیں کرنی۔

اگرآپ نے طوافِ زیارت 10 ذوالحجہ کو کیاہے تو واپس منٰی جائیں۔وہاں یہ راتیں گزارنا سنتِ مؤکدہ ہے۔

11 ذوالحجہ کو رمی کرنے کا طریقہ،مسائل اور انتظامی اُمور

آج کے دن ہر حاجی تینوں شیطانوں کوسات،سات کنکریاں مارے گا۔

مسئلہ 11 ذوالحجہ کو کنکریاں مارنے کا مستحب وقت دن زوال سے لیکر مغرب تک ہے اور مغرب سے لے کر طلوعِ صادق تک مارنا مکروہ ہے۔مگر عورتیں، معذوراورضعیف مرد مار سکتے ہیں (ثمرۃ النجاح،ج2ص329)

مسئلہ اگرکوئی 10 ذوالحجہ کی کنکریاں نہ مار سکے تو 11 ذوالحجہ کی کنکریوں کے ساتھ 10 ذوالحجہ کی کنکریاں بھی مارنا واجب ہے اور 10 ذوالحجہ کی کنکریاں اپنے وقت پر نہ مارنے کی وجہ سے دم بھی دے گا (کتاب النوازل ج7ص453)

آپس میں صلاح ومشورہ سے کنکریاں مارنے کے لئے جانے کا وقت طے کرلیں۔ رش زیادہ ہونے کی وجہ سے وقت زیادہ لگتاہے تو جو حاجی ظہر کی نماز سے پہلے ہی کنکریاں مارنے جاتے ہیں اکثر اُن کی ظہر کی نماز قضاء ہوجاتی ہے۔سب سے بہتر یہ ہے کہ دن کا کھانا اپنے خیمے میں کھائیں،ظہر کی نماز ادا کریں اورکنکریاں مارنے کے لئے چلے جائیں

سامان 1۔کنکریاں 30 عدد 2۔چھتری 3۔پانی کی بوتل

کنکریاں مارنے کا طریقہ وہی ہے جس طرح آپ نے اگلے دن 10 ذوالحجہ کو ماری تھیں۔10 ذوالحجہ کوآپ نے صرف بڑے شیطان کوکنکریاں ماری تھیں،

آج تینوں شیطانوں کو ماریں گے۔ سب سے پہلے جمرہ اُولیٰ (چھوٹا شیطان) آئے گا اسے 7 کنکریاں ماریں اور ایک طرف کھڑے ہو کر اللہ سے اپنے لئے، اپنے والدین، اہل وعیال اور تمام اُمت کے لئے دُنیا اور آخرت کی بھلائی کی دُعائیں مانگیں۔

پھر جمرہِ وُسطٰی (درمیانہ شیطان) آئے گا اسے 7 کنکریاں ماریں اور ایک طرف کھڑے ہو کر اللہ سے اپنے لئے، اپنے والدین، اہل وعیال اور تمام اُمت کے لئے دُنیا اور آخرت کی بھلائی کی دُعائیں مانگیں۔

پھر جمرہِ عقبہ (بڑا شیطان) آئے گا اسے 7 کنکریاں ماریں اور دُعا کے لئے نہ کھڑے ہو۔ کیونکہ آپ ﷺ نے پہلے دونوں شیطانوں کو کنکریاں مارنے کے بعد دُعا کی تھی اور آخری شیطان کو مارنے کے بعد دُعا نہیں کی تھی۔ اس دن کل 21 کنکریاں مارنی ہیں۔ اس کے بعد واپس منٰی اپنے خیمے میں آ جائیں۔ ذکر و اذکار میں مشغول ہو جائیں، نمازیں پڑھیں اور رات یہیں گزاریں۔ اگر طوافِ زیارت نہیں کیا ہوا تو طوافِ زیارت کرنے کے لئے چلے جائیں۔

12 ذوالحجہ کو رمی کرنے کا طریقہ ، مسائل اور انتظامی اُمور

12 ذوالحجہ کو رمی کرنے کا طریقہ مسائل اور انتظامی اُمور وہی ہیں جو 11 ذوالحجہ کے ہیں

مسئلہ اگر کوئی 10 ذوالحجہ اور 11 ذوالحجہ کی کنکریاں یا ان میں سے کسی ایک دن کی کنکریاں نہ مار سکا ہو تو 12 ذوالحجہ کی کنکریوں کے ساتھ ان دنوں کی کنکریاں بھی مارنا واجب ہے اور سابقہ دنوں کی کنکریاں اپنے وقت پر نہ مارنے کی وجہ سے دم بھی دے گا

(کتاب النوازل ج 7 ص 453)

13 ذوالحجہ کو رمی کرنے کا طریقہ ، مسائل اور انتظامی اُمور

مسئلہ 12 ذوالحجہ کو رمی کرنے کے بعد اگر آپ مغرب سے پہلے منٰی کی حدود سے نکل گئے تو ٹھیک ہے، اگر نہ نکل سکے تو اس کے بعد نکلنا مکروہ ہے۔ اگر نکل گئے تو آپ کے ذمہ کچھ واجب نہیں (ثمرۃ النجاح ج 2 ص 333)

مسئلہ 12 ذوالحجہ کو رمی کرنے کے بعد اگر آپ کو 13 ذوالحجہ کی طلوعِ فجر منٰی میں ہی ہوگئی تو اب 13 ذوالحجہ کی رمی آپ کے ذمہ واجب ہو جائے گی اور رمی کر کے جانا پڑے گا۔ اگر آپ بغیر رمی کئے وہاں سے نکل آئے تو اس کی قضاء نہیں مگر دَم دینا ہوگا (ثمرۃ النجاح ج 2 ص 333)

مسئلہ اگر کوئی 10، 11 اور 12 ذوالحجہ کی کنکریاں یا ان میں سے کسی دن کی کنکریاں نہ مار سکا ہو تو 13 ذوالحجہ کی کنکریوں کے ساتھ ان دنوں کی کنکریاں بھی مارنا واجب ہے اور سابقہ دنوں کی کنکریاں اپنے وقت پر نہ مارنے کی وجہ سے دم بھی دے گا

(کتاب النوازل ج 7 ص 453)

13 ذوالحجہ کو رمی کرنے کا طریقہ، مسائل اور انتظامی اُمور وہی ہیں جو 11 اور 12 ذوالحجہ کے ہیں۔

مسئلہ 13 ذوالحجہ کو صبح صادق کے بعد زوال سے پہلے رمی کرنا جائز ہے مگر مکروہ تنزیہی ہے۔ افضل یہ ہے کہ 11 اور 12 ذوالحجہ کی طرح اس دن بھی زوال کے بعد رمی کی جائے

(جامع الفتاوی ج 5 ص 350)

اگر کوئی اپنی مرضی سے 13 ذوالحجہ کی رمی کرنا چاہے یا اس کے ذمہ واجب ہوگئی ہو تو وہ

منٰی میں ہی رہے گا اور رمی کر کے واپس اپنے ہوٹل جائے گا۔

اس طرح احرام کی حالت میں حج کی نیت کر کے یہ سارے افعال کرنے سے الحمدللہ اب آپ کا حج مکمل ہوگیا۔ جو حاجی حج سے پہلے مدینہ نہیں گئے وہ اب مدینہ جائیں گے اور جو وہاں سے ہو کر آگئے ہیں تو اب وہ واپس اپنے وطن جائیں گے۔

مدینہ منورہ کا سفر

مدینہ جانا حج وعمرہ میں نہ فرض ہے، نہ واجب ہے۔ بلکے یہ سفر تو عشقِ رسول ﷺ میں کیا جاتا ہے۔ اگر کوئی شخص مکہ جا کر حج یا عمرہ کرے اور مدینہ نہ جائے تو اس کے حج یا عمرہ پر کوئی فرق نہیں پڑے گا، مگر آپ ﷺ کا ارشاد پاک ہے کہ "جس نے حج کیا اور میری زیارت کو نہ آیا تو اس نے میرے ساتھ بے وفائی کی۔" اب آدمی اتنا لمبا سفر کر کے جائے اور آپ ﷺ کی بارگاہ میں حاضری نہ دے تو اس سے بڑی محرومی کی اور کیا بات ہوگی اور یہ سفر تو قیامت کے دن کے لئے آپ ﷺ کی شفاعت حاصل کرنے کا سفر ہے۔

آپ ﷺ کا ارشاد پاک کا مفہوم ہے کہ جس نے میری قبر کی زیارت کی اُسکی شفاعت مجھ پر واجب ہوگئی (معلم الحجاج: راوہ الدارقطنی والبزار (فتح القدیر)

جب آپ کے قیام کے دن مکہ میں پورے ہو جاہیں گے تو مدینہ جانے کیلئے آپ کا ٹور آپریٹر آپ کو بتا دے گا کہ فلاں دن کو فلاں وقت پر بسیں آپ کو لینے کے لئے آجائیں گی۔ مقررہ وقت سے پہلے ہی اپنا سارا سامان سمیٹ کر تیار ہو جائیں اور جب بسیں آجائیں تو صبر کا مظاہرہ کرتے ہوئے اُن میں سوار ہو جائیں۔

مدینہ منورہ پہنچ کر کرنے والے کام

1۔ مکہ سے مدینہ جاتے ہوئے سارے راستے میں درود شریف پڑھتے ہوئے جائیں اور زیادہ سے زیادہ درود شریف کا تحفہ بارگاہِ رسالت ﷺ میں لے کر جائیں۔

2۔ جب آپ مدینہ اپنے ہوٹل میں پہنچ جائیں تو سب سے پہلے ہوٹل کے کاؤنٹر سے ہوٹل کا کارڈ لیں اور نمازوں کے اوقات معلوم کریں۔ جو گوگل میپ استعمال کرنا جانتے ہیں وہ یہاں کی اپنی لوکیشن محفوظ کر لیں۔گم ہونے کی صورت میں یا کسی اور کی مدد کرتے ہوئے آپ کو اپنے ہوٹل میں واپس آنے میں آسانی رہے گی۔

3۔ اگر فرض نماز میں 1 گھنٹہ سے زیادہ وقت رہتا ہو تو غسل کر کے سب سے عمدہ جوڑا جو آپ کے پاس ہو پہن لیں۔اگر 45 منٹ یا اس سے کم وقت رہتا ہو تو صرف وضو کر کے عمدہ جوڑا پہنیں اور مسجدِ نبوی جائیں۔

مدینہ میں آپ نے مندرجہ ذیل کام سرانجام دینے ہیں

1۔ بارگاہِ رسالت ﷺ میں سلام پیش کرنا
2۔ ریاض الجنہ
3۔ مسجدِ نبوی میں امام کے پیچھے تکبیرِ اولیٰ کے ساتھ چالیس نمازیں ادا کرنا
4۔ مدینہ میں موجود زیارتیں کرنا
5۔ کھجوریں خریدنا

بارگاہِ رسالت ﷺ میں سلام پیش کرنا

جیسے ہم کسی سے ملنے جاتے ہیں تو محبت کی وجہ سے اس کے لئے تحفہ تحائف بھی لے کر جاتے ہیں۔تو ویسے ہی جب ہم آپ ﷺ سے ملنے جائیں تو ساتھ درود شریف کا تحفہ لیکر جائیں۔ جو جتنا زیادہ درود شریف کا تحفہ لیکر جائے گا وہ اتنا زیادہ آپ ﷺ سے

روضہِ رسول ﷺ

بابُ سلام
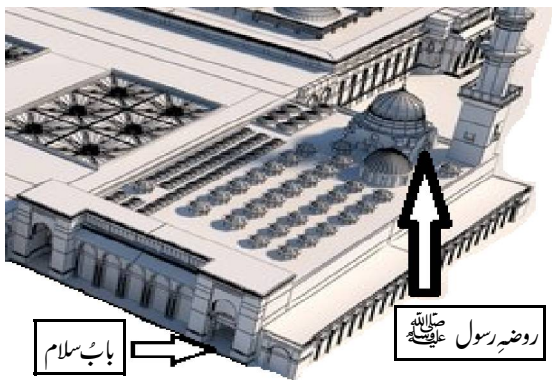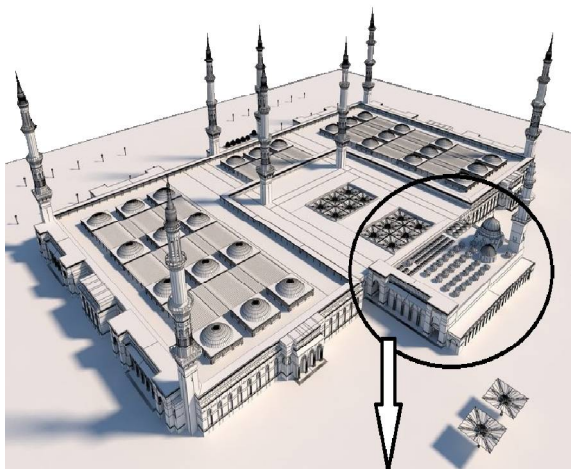
محبت رکھتا ہے، گویا یہ بھی ایک تول ہے کہ کون آپ ﷺ سے کتنی محبت رکھتا ہے۔ جب مسجد نبوی میں داخل ہونے لگیں تو اپنے چپل اُتار کر چپلوں والی تھیلی میں ڈال لیں اور سنت کے مطابق دُعا پڑھ کر دایاں پاؤں اندر رکھیں اور اعتکاف کی نیت کر لیں۔ مسجد کے اندر جگہ جگہ چپل رکھنے کے لئے لکڑی کے خانے بنے ہوئے ہوں گے اور اُن کے اوپر ان کا نمبر بھی لکھا ہوگا۔ جہاں بیٹھنا مقصود ہو اس خانے کا نمبر اپنے پاس نوٹ کر کے اس میں اپنے چپل رکھ دیں۔ اگر مکروہ وقت یا فرض نماز کا وقت نہ ہو تو 2 رکعت نماز تحیۃ المسجد پڑھیں۔ فرض نماز سے پہلے بارگاہِ رسالت ﷺ میں سلام پیش کرنے نہ جائیں، کیونکہ رش زیادہ ہوتی ہے اور لوگ وہاں صفیں بھی بنا لیتے ہیں۔ اس طرح وہ یکسانیت نہیں پیدا ہوگی جو کہ سلام پیش کرتے ہوئے ہونی چاہئے۔ جب نماز ہو جائے تو کسی (صفائی والے خادم) سے بابُ السلام کا پتا پوچھ لیں۔ بابُ السلام کے باہر سامان رکھنے کے ریک بنے ہوئے ہیں، وہاں اپنے چپل رکھ کے نہایت عاجزی اور انکساری کے ساتھ درود شریف کا وِرد کرتے ہوئے جائیں۔ جب اس ہال کے درمیان میں پہنچیں گے تو آپ کے اُلٹے ہاتھ کی طرف ایک مخصوص جگہ بنی ہوئی ہوگی جہاں سبز قالینیں بچھی ہوئی ہوں گی اور لوگ وہاں نفل ادا کر رہے ہوں گے، یہ ریاض الجنہ ہے۔ اس کے ساتھ ہی آگے کی طرف آپ کے اُلٹے ہاتھ کی طرف سنہری جالیاں ہوں گی۔ یہ حضرت عائشہ ؓ کا حُجرہ ہے جہاں اب روضہِ رسول ﷺ ہے۔ اِن جالیوں میں تین سوراخ بنے ہوئے ہیں۔ پہلے سوراخ کے پیچھے سرکارِ دو عالم ﷺ کی قبر مبارک ہے، وہاں آپ اِن الفاظ کے ساتھ سلام پیش کریں " **اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ**" دل میں اللہ کے حضور آپ ﷺ سے شفاعت کی درخواست

خاتم النبین حضرت محمد ﷺ
حضرت ابوبکر صدیقؓ
حضرت عمر فاروقؓ
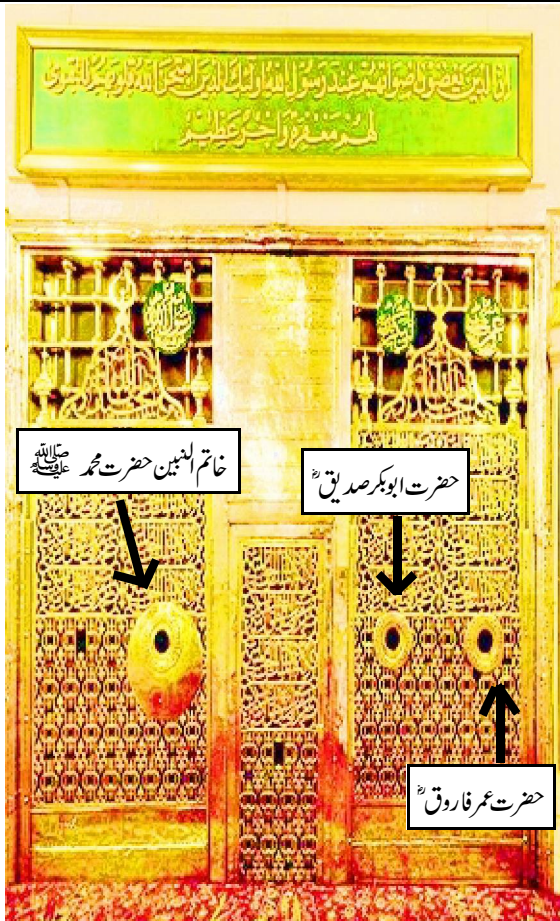
کریں۔اس سے اگلے سوراخ کے پیچھے خلیفہ اول حضرت ابوبکر صدیقؓ کی قبر مبارک ہے۔ وہاں آپ اِن الفاظ کے ساتھ سلام پیش کریں **"اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاابو بکر صدیقؓ"**۔ اس سے اگلے سوراخ کے پیچھے خلیفہ دوم حضرت عمر فاروق ؓ کی قبر مبارک ہے۔ وہاں آپ نے اِن الفاظ کے ساتھ سلام پیش کرنا ہے **" اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاعمرؓ"**۔سلام پیش کرنے کا عمل آپ نے چلتے چلتے ہوئے کرنا ہے، رُکنا نہیں، اور نہ ہی وہاں رُکنے دیا جاتا ہے

دوسروں کی طرف سے سلام پیش کرنے کا طریقہ

جس کسی نے بھی آپ کو اُس کی طرف سے بارگاہِ رسالت ﷺ میں سلام پیش کرنے کا کہا ہو تو اُس کا نام لے کر اس طرح سلام پیش کریں کہ'' یا رسول اللہ فُلاں نے آپ ﷺ کو سلام بھیجا ہے''۔اگر نام نہ یاد ہو تو یوں کہیں کہ'' یا رسول اللہ ﷺ آپ کی اُمت کے بہت سے لوگوں نے آپ ﷺ کو سلام بھیجا ہے''

آپ سے گزارش ہے کہ اس ناچیز کی طرف سے، جملہ ٹرینگ دینے والوں کی طرف سے اور کسی بھی درجہ میں اس کارِ خیر میں حصہ لینے والوں کی طرف سے حضور ﷺ کی خدمت میں دُرُود و سلام پیش کریں۔

سنت سے کم داڑھی رکھنے والے یا منڈوانے والے مردوں کا سلام

آپ ﷺ کی خدمت میں ایران کے بادشاہ کسرٰی کے دو قاصد آئے۔ کسرٰی نے اُن کو بھیجا کہ نعوذ باللہ آپ ﷺ کو پکڑ کے لے آئیں۔جب وہ آپ ﷺ کی خدمت میں آئے تو ان کے چہروں کو دیکھ کر آپ ﷺ نے فرمایا تمھارا ناس ہو تم نے اپنی شکلیں کیوں بگاڑ رکھی ہیں؟ تو اُنھوں نے جواب دیا کہ ہمارے رب کسرٰی نے حکم دیا

ہے کہ داڑھی کو کاٹو اور مونچھوں کو بڑھاؤ۔ رسولِ اقدس ﷺ نے فرمایا کہ میرے اللہ نے مجھے حکم دیا ہے کہ داڑھی کو بڑھاؤ اور مونچھوں کو کٹاؤ۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا کہ میری مجلس سے اُٹھ جاؤ۔ میرا نمائندہ تم سے بات کرے گا۔ (البدایہ والنہایہ ج 4 ص 270 وتاریخ ابن کثیر ج 4 ص 217)

حضرت مولانا یوسف لودھیانوی صاحب نے اپنی کتاب حج و عمرہ (صفحہ 375 تا 379) میں ایک بزرگ کا واقعہ نقل کیا ہے کہ اُن کو آپ ﷺ کے دربار میں حضوری نصیب ہوتی رہتی تھی۔ ایک دن اُنھوں نے آپ ﷺ سے پوچھا کہ یا رسول اللہ ﷺ! آپ جب دنیا میں تشریف فرما تھے اور کوئی آدمی آتا جس نے کوئی شرعی غلطی کی ہوتی اور وہ آکر **" السلام و علیک یا رسول اللہ"** کہتا، تو آپ ﷺ اپنا منہ مبارک اس سے دوسری طرف پھیر لیتے، وہ اُدھر سے آکر سلام عرض کرتا تو آپ ﷺ اپنا منہ مبارک اس سے دوسری طرف پھیر لیتے تھے اور اُس کے سلام کا جواب نہیں دیتے تھے۔ اب تو بہت سے لوگ داڑھی منڈھا کر (یا سنت کے خلاف ایک مٹھی سے کم داڑھی رکھ کر) آپ ﷺ کی خدمت میں سلام پیش کرتے ہیں۔ یا رسول اللہ ﷺ اب آپ کا کیا معمول ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا میں ان کے سلام کا جواب نہیں دیتا۔

ہم سب کے لئے ایک سوچ کا مقام ہے کہ اگر حضور ﷺ نے یہاں ہمارا سلام قبول نہیں کیا ہے اور قیامت والے دن بھی آپ ﷺ نے ہم سے منہ موڑ لیا، تو ہم تو تباہ و برباد ہو جائیں گے۔ پھر کس کی شفاعت ہمیں اللہ کے غصے اور جہنم کی آگ سے بچائے گی، جبکہ آپ ﷺ کے علاوہ اللہ کی بارگاہ میں شفاعت کرنے والا بھی کوئی نہیں۔ (ہاں اگر کوئی سنت کے مطابق داڑھی رکھنے کی نیت اور ارادہ کرلے تو پھر اُمید

ہے)۔کیا ہمارے اعمال اس قابل ہیں کہ جو ہمیں اللہ کے غصے اور جہنم کی آگ سے بچا سکیں۔ایک آپ ﷺ کی شفاعت کا ہی تو آسرا ہے۔اگر یہ آسرا بھی ہماری نفس پرستی کی وجہ سے ہم سے چھن گیا تو ہم کہاں جائیں گے۔

بے پردگی کی حالت میں عورتوں کا سلام پیش کرنا

میرا غالب گمان ہے کہ وہ عورتیں جو بے پردہ یا غیر شرعی لباس پہن کر سلام پیش کرنے کے لئے جاتی ہیں آپ ﷺ اُن کا سلام بھی قبول نہیں کرتے ہوں گے۔کیوں کہ عورتوں کو پردہ کرنے کا حکم تو خود قرآن مجید میں بڑے واضح الفاظ کے ساتھ موجود ہے۔ہماری عورتیں باقی جسم تو ڈھانپ لیتی ہیں،مگر چہرہ کھلا رکھتی ہیں،جو کہ مکمل پردہ نہیں۔ ہماری عورتیں تو خود کو مدینہ میں بھی احرام کی حالت میں ہی سمجھتی ہیں کہ **"اپنا چہرہ نہیں ڈھانپنا"**، حالانکہ چہرے کو نہ ڈھانپنا تو صرف احرام کی حالت میں ہوتا ہے اور احرام تو صرف حج وعمرہ کرتے وقت ہی ہوتا ہے،مگر غیر محرموں سے اپنے چہرے کو چھپانا وہاں بھی فرض ہے اور یہاں تو بدرجہ اولیٰ فرض ہوگا۔اس لئے عورتیں مکمل پردے میں (چہرہ بھی چھپا کر) حضور ﷺ کی بارگاہ میں سلام پیش کرنے جائیں۔

اب جو مرد اور عورت سب کچھ جانتے ہوئے بھی کی گئی غلطی کی وجہ سے وہاں سے بھی بغیر شفاعت حاصل کئے واپس آجائے تو اُس کی بدنصیبی کا کیا کہنا۔کیا اُس سے بڑا بد نصیب بھی کوئی ہوگا۔

ریاض الجنہ

حضور ﷺ کا ارشادِ پاک ہے جس کا مفہوم یہ ہے کہ "میرے ممبر اور میرے گھر
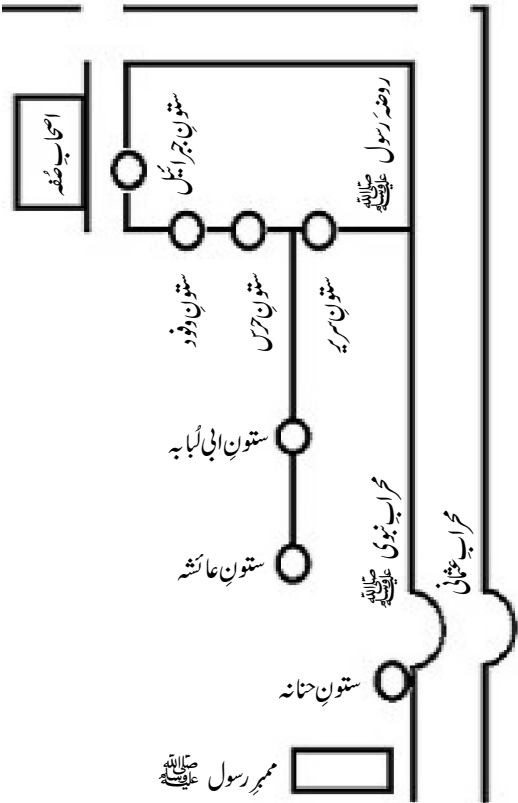
بابِ جبرائیل
بابُ البقیع
اصحابِ صُفہ
ستونِ جبرائیل
روضۂ رسول ﷺ
ستونِ وفود
ستونِ حرس
ستونِ سریر
ستونِ ابی لُبابہ
محرابِ نبوی ﷺ
محرابِ عثمانی
ستونِ عائشہ
ستونِ حنانہ
ممبرِ رسول ﷺ
بابُ السلام

کے درمیان والی جگہ جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے''۔اس کو ریاض الجنہ کہتے ہیں۔اس کے سات ستون ہیں جن کے نام یہ ہیں (معلم الحجاج)

1۔ستونِ حنانہ 2۔ستونِ حرس 3۔ستونِ وفود 4۔ستونِ ابی لبابہ 5۔ستونِ سریر 6۔ستونِ جبرئیل 7۔ستونِ عائشہ

آپ کو جب بھی موقع ملے تو اس میں دو نفل ضرور ادا کریں۔ چونکہ یہاں بھیڑ ہوتی ہے اس لئے یہاں پر پہنچنا بھی مشکل ہوتا ہے۔اکثر لوگ ایک دوسرے کو دھکا دے کر اور دوڑ لگا کر پہنچنے کی کوشش کرتے ہیں جو کہ کئی وجھوں سے غلط ہے۔پہلی یہ کہ کسی کو تکلیف دینا حرام ہے اور ریاض الجنہ میں نفل ادا کرنا نہ تو فرض ہے، نہ واجب ہے تو نفل پڑھنے کے لئے کسی کو تکلیف دینا کیا کہلائے گا ؟؟

دوسرا یہ کہ جب اندر جانے کا موقع ملتا ہے تو لوگ دوڑ لگا دیتے ہیں تو یہ مسجد کی توہین ہے اور مسجد بھی وہ کہ جس کو آپ ﷺ نے کہا کہ'' میری مسجد'' اور پھر وہاں دربارِ رسول ﷺ بھی ہے۔اس لئے اللہ سے دُعا مانگیں کہ'' یا اللہ میری خواہش ہے کہ ریاض الجنہ میں نفل ادا کروں، یا اللہ ایسا سبب بنا دے کہ مسجد اور بارگاہِ رسالت ﷺ کی بے حرمتی بھی نہ ہو اور میں وہاں پہنچ کر نفل بھی ادا کرلوں''۔تو انشاء اللہ آپ اتنے آرام سے وہاں پہنچ جائیں گے کہ جیسے ہزاروں آدمیوں میں سے کسی نے آپ کو سر پر اُٹھا کر وہاں پہنچا دیا ہو۔پھر جب آپ اللہ کے فضل سے وہاں پہنچ جائیں تو دو یا چار نفل پڑھ کر نکل جائیں کہ باقی لوگوں کو بھی موقع مل سکے۔آپ ﷺ نے فرمایا جس کا مفہوم یہ ہے کہ''میری مسجد میں ایک جگہ ایسی ہے کہ اگر لوگوں کو وہاں نماز پڑھنے کی فضیلت کا پتا لگ جائے تو رش کی وجہ سے وہاں نماز

پڑھنے والوں میں قرعہ ڈالنے کی نوبت آجائے''۔ بعد میں یہ جگہ حضرت عائشہ ؓ نے اپنے بھانجے عبداللہ بن زبیرؓ کو بتائی۔ یہاں اب ایک ستون ہے جسے ستونِ عائشہ کہا جاتا ہے۔ اگر اس ستون کے پاس جگہ مل جائے تو بہتر ہے ورنہ ریاضُ الجنہ میں جہاں بھی موقع مل جائے نفل ادا کریں۔

مسجدِ نبوی میں امام کے پیچھے تکبیرِ اولیٰ کے ساتھ چالیس نمازیں ادا کرنا

حضورِ اقدس ﷺ کا ارشادِ پاک ہے جس کا مفہوم یہ ہے کہ مسجد نبوی میں جس شخص نے چالیس نمازیں اس طرح پڑھیں کہ اس کی تکبیرِ اُولیٰ (کہ جیسے ہی امام نماز شروع کرنے کے لئے اللہ اکبر کہے آپ بھی اللہ اکبر کہہ دیں) فوت نہ ہو تو اُس کو دو پروانے عطا کئے جاتے ہیں، ایک پروانہ دوزخ سے نجات کا دوسرا منافقت سے نجات کا (یعنی یہ دوزخ میں بھی نہیں جائے گا اور منافق بھی نہیں ہوگا)۔ حج و عمرہ دونوں میں ہی مدینہ میں رہنے والے دن اتنے ہی ہوتے ہیں کہ جس میں آپ کی چالیس نمازیں پوری ہو جائیں۔ اسلئے وہاں بازاروں میں گھوم کر اپنا وقت برباد نہ کریں۔ وہ سب کچھ قیمت کی تھوڑی سی کمی بیشی کے ساتھ یہاں آپ کے اپنے ملک میں بھی مل جاتا ہے۔ تو پھر وہاں سے خریدنے پر اپنا وقت بھی برباد کرنا اور اتنا وزن اُٹھا کر لانا بے وقوفی نہیں ہے تو اور کیا ہے؟ اپنے پیاروں کو اگر کوئی تحفہ ہی دینا چاہتے ہیں تو زم زم کا پانی اور مدینہ کی کھجور کا تحفہ دیں۔ اور اُن کے دلوں میں حج و عمرہ کرنے کی تڑپ پیدا کریں۔

مدینہ میں موجود اہم زیارتیں کرنا

جنت البقیع (مسجدِ نبوی کے ساتھ موجود قبرستان ہے، جس میں حضرت عثمانؓ، آپ ﷺ

کی ازواجِ مطہراتؓ اور بیٹیاںؓ، بہت سے صحابہ اکرامؓ، بے شمار تابعین وطبع تابعین اور بعد میں پیدا ہونے والے بے حساب ائمہ واولیاء اکرام مدفون ہیں یہاں ان کے لئے رحمت و مغفرت اور درجات کی بلندی کے لئے اللہ تعالیٰ سے دُعا کریں اور اپنے لئے بھی دُعا کریں کہ یا اللہ تو ان کی جن باتوں سے راضی ہوا، اُن کو میرے اندر بھی پیدا فرما اور جن باتوں سے انھوں نے پناہ مانگی، میں بھی پناہ مانگتا ہوں۔ روزانہ فجر کی نماز کے بعد مخصوص وقت کے لئے کھولا جاتا ہے)

مسجدِ قُبا (یہ تقوٰی کی بنیاد پر قائم ہونے والی سب سے پہلی مسجد ہے۔ایک روایت کے مطابق آپ ﷺ ہر ہفتہ کے دن فجر کی نماز کے بعد یہاں جا کر نفل ادا کرتے تھے۔ایک روایت کے مطابق'' صحابہ اکرامؓ نے ایک مرتبہ غمگین ہو کر آپ ﷺ سے عرض کیا کہ یا رسول اللہ ﷺ ہمارے جو مسلمان بھائی مکہ میں رہتے ہیں وہ تو عمرہ کرنے کی وجہ سے ہم سے زیادہ ثواب کما لیتے ہیں۔آپ ﷺ نے فرمایا کہ جو مسلمان مسجد قُبا میں دو نفل پڑھے گا ، اُسے ایک مقبول عمرے کا ثواب ملے گا''۔اس لئے آپ بھی مسجد قُبا میں جا کر نفل ادا کریں۔ وہاں جانے کے لئے سب سے مناسب وقت فجر کی نماز کے بعد ہے۔مسجد قُبا ، مسجد نبوی سے تقریباً **4** کلومیٹر کے فاصلے پر ہے۔ پیدل جانا چاہیں تو **45** منٹ لگیں گے۔ اگر گاڑی میں جانا چاہیں تو ٹیکسی والا تقریباً **10** ریال اور ویگن والا **2** ریال لے گا اور آپ کو مسجدِ قُبا لے جائے گا۔ یہ کرایہ ایک طرف کا ہے)

جبلِ اُحد (وہ پہاڑ ہے جس کے دامن میں اسلام اور کفر کی دوسری جنگ ، جنگ اُحد لڑی گئی تھی۔اس پہاڑ کے بارے میں آپ ﷺ نے فرمایا کہ'' اُحد کو ہم سے اور ہم کو اُحد

مزارات جنت البقیع شریف
(مدینہ منورہ)
امیر المؤمنین حضرت عثمان غنی ذوالنورین رضی اللہ عنہ
حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ
حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ
حضرت بی بی حلیمہ سعدیہ رضی اللہ عنہا
شہدائے احد رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین
مزارات ازواج مطہرات رضوان اللہ تعالیٰ عنہن
حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا
حضرت حفصہ بنت عمر رضی اللہ عنہا
حضرت سودہ رضی اللہ عنہا
حضرت زینب بنت خذیمہ رضی اللہ عنہا
حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا
حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا
حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا
حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا
حضرت ماریہ رضی اللہ عنہا
حضرت سیدنا ابراہیم رضی اللہ عنہ
شاہزادہ نبی کریم
صلی اللہ علیہ وآلہٖ وبارک وسلم
امام نافع رضی اللہ عنہ
استاذ امام مالک رضی اللہ عنہ
امام مالک رضی اللہ عنہ
حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ
حضرت امام محمد باقر رضی اللہ عنہ
حضرت امام زین العابدین رضی اللہ عنہ
حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ
حضرت عقیل بن ابی طالب رضی اللہ عنہ
برادر حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ
حضرت ابوسفیان بن حرب رضی اللہ عنہ
والد حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ
پھوپھی جان نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وبارک وسلم
حضرت بی بی عاتکہ رضی اللہ عنہا
حضرت بی بی صفیہ رضی اللہ عنہا
حضرت عباس رضی اللہ عنہ
حضرت فاطمہ بنت اسد رضی اللہ عنہا
والدہ حضرت علی رضی اللہ عنہ
حضرت سیدہ فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا
حضرت سیدہ زینب رضی اللہ عنہا
حضرت سیدہ رقیہ رضی اللہ عنہا
حضرت سیدہ ام کلثوم رضی اللہ عنہا
دختران نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وبارک وسلم
داخلی دروازہ

سے محبت ہے''۔اس پہاڑ کے دامن میں جنگ اُحد میں شہید ہونے والے ستر جان نثار صحابہؓ دفن ہیں۔ان کی قبروں کے گرد ایک اُونچی دیوار بنائی ہوئی ہے۔باقی ساری زمین تو ہموار ہے صرف آپ ﷺ کے چچا سید الشُہداء حضرت حمزہؓ کی قبر مبارک کے نشانات موجود ہیں۔وہاں قبلہ رُخ کھڑے ہو کر اُن کے ایصالِ ثواب اور درجات کی بلندی کے لئے اللہ تعالیٰ سے دُعا کریں۔مسجدِ نبوی سے تقریباً 7 کلومیٹر کے فاصلے پر ہے۔اگر آپ کے پیکج میں زیارتیں کروانا ایجنٹ کے ذمے ہے تو ٹھیک ہے ورنہ مل کر گاڑی بُک کر لیں اور چلے جائیں)۔

مسجدِ قبلتین (وہ مسجد ہے جہاں ایک نماز دو مختلف قبلوں کی جانب کر کے پڑھی گئی، اس لئے اس مسجد کو مسجد قبلتین یعنی دو قبلوں والی مسجد کہا جاتا ہے)

کھجوریں خریدنا

مدینہ منورہ میں آپ کو جگہ جگہ کھجور کی دوکانیں ملیں گی اور کھجور مارکیٹ بھی ہے۔کھجور خریدنے کے لیے جانے کا سب سے مناسب وقت کا صبح کا ناشتہ کر کے جانا ہے۔کیونکہ فجر اور ظہر کی نماز میں کافی وقت ہوتا ہے اور ظہر،عصر اور مغرب کی نماز پڑھ کر جانے میں اگلی نماز کا جماعت سے رہنے کا احتمال ہے اور عشاء کی نماز کے بعد کھانا بھی کھانا ہوتا ہے اور سونا بھی ہوتا ہے۔اگر آپ کی کوئی نماز جماعت سے رہ گئی اور مسجدِ نبوی میں چالیس نمازیں پوری نہ ہوئیں تو اس وجہ سے آپ اس اجر و ثواب سے محروم رہ جائیں گے جس کا ذکر پہلے حدیث میں گزر چکا ہے۔کھجوریں دیکھ بھال کر تازہ لیں اور اپنے سامنے پیک کروا کر لائیں۔کھجوریں خریدنے میں اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ نہ تو آپکے جیب پر زیادہ بوجھ

پڑے اور نہ ہی آپ کے سارے سامان کا وزن جہاز کے مقرر کردہ وزن سے زیادہ ہو۔

الوداعی سلام پیش کرنا

جب مدینہ منورہ میں آپ کے قیام کے دن پورے ہو جائیں گے تو معلم یا گروپ لیڈر آپ کو بتا دے گا کہ آپ کو لینے کے لیے بسیں کس وقت آئیں گی۔ اس تاریخ کو بسیں دیر یا سویر سے آپ کے ہوٹل کے باہر پہنچ جائیں گی۔ آپ مقررہ وقت سے پہلے ہی اپنا سارا سامان باندھ کر تیار کر لیں اور بارگاہِ رسالت ﷺ میں الوداعی سلام پیش کریں۔ آپ سے گزارش ہے کہ اس ناچیز کی طرف سے، جملہ ٹریننگ دینے والوں کی طرف سے اور کسی بھی درجہ میں اس کارِ خیر میں حصہ لینے والوں کی طرف سے حضور ﷺ کی خدمت میں دُرُود و سلام پیش کریں۔

اب جو حج سے پہلے مدینہ آئیں گے تو وہ حج ادا کرنے کے لئے مکہ جائیں گے اور جو حج کرنے کے بعد مدینہ آئیں گے وہ اپنے ملک واپس جانے کے لیے ائیر پورٹ جائیں گے۔ مدینہ سے مکہ حج و عمرہ کی نیت سے جانے والوں کے لئے میقات بیرِ علی ہے جہاں سے احرام باندھ کر جانا ہوگا۔ یہاں واقع مسجد کا نام مسجد ذوالحلیفہ ہے۔

حج کے بعد زندگی کیسے گزاریں

حج ایک ٹریننگ ہے کہ زندگی کو کیسے گزارا جائے۔ ایک حاجی جس طرح حج کے دوران احرام کی پابندیاں کرتا ہے، اللہ تعالیٰ کے حکموں کو نبی اکرم ﷺ کے طریقوں کے مطابق پورا کرتا ہے۔ ہر نماز کو اپنے وقت پر مسجد میں باجماعت پڑھتا ہے، ہر وقت اللہ کی طرف دھیان رہتا ہے کہ طواف کر لوں، خود کو لڑائی جھگڑے اور گالی گلوچ سے بچاتا ہے۔ دُنیا

کا دھیان چھوڑ کر اللہ کے دھیان میں لگا رہتا ہے۔ اللہ نے حج کا مقصد ہی یہی رکھا ہے کہ وہ اپنے گھر جا کر اسی طرح نماز کو مسجد میں با جماعت پڑھے۔ خود کو لڑائی جھگڑے اور گالی گلوچ سے محفوظ رکھے۔ اللہ کے حکموں کو نبی اکرم ﷺ کے طریقوں کے مطابق پورا کرے، تمام حرام کاموں سے خود کو بچائے اور نیک کاموں میں لگے کہ جس طرح حج میں کرتا رہا ہے۔ حج کرنے کے بعد بندے کے اندر مندرجہ ذیل صفات پیدا ہو جائیں تو سمجھ لیں کہ اللہ کے ہاں اس کا حج قبول ہوا، اور اگر یہ صفات پیدا نہ ہوں تو سمجھ لے کہ اس کا حج بارگاہِ الٰہی میں قبول نہیں ہوا۔ البتہ جس کا فرض حج تھا اُس کا فرض ادا ہو گیا، مگر حج کی برکات سے محروم رہا۔

اللہ تعالیٰ کی محبت و معرفت کا حاصل ہونا

اللہ تعالیٰ سے محبت و معرفت کی بنیاد توحید ہے کہ دل کو شرکیہ عقائد سے پاک کریں۔ اللہ تعالیٰ کی عظمت، محبت اور ڈر دل میں بٹھائیں۔ صرف اللہ تعالیٰ کو حاجت روا اور مشکل کشا مانیں۔ مصیبت اور تکلیف میں صرف اللہ تعالیٰ کو پُکاریں اور ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی طرف دل کو متوجہ رکھیں۔

حضرت محمد ﷺ سے محبت اور اطاعت

حضرت محمد ﷺ سے محبت کس درجے کی ہونی چاہیے اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں ارشاد فرماتے ہیں کہ " ایمان والوں کو نبی ﷺ سے محبت اپنی جانوں سے زیادہ ہے اور آپ ﷺ کی بیویاں ان کی مائیں ہیں" (احزاب:6)

انسؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ "تم میں سے کوئی شخص اُس وقت تک مومن نہیں ہوسکتا کہ جب تک کہ اس کے دل میں میری محبت اُس کے

والدین اور اُولاد کی محبت سے زیادہ نہ ہو" (بخاری، مسلم)

محبت سے مراد سے وہ محبت ہے کہ جس میں اس شخص کے نزدیک آپ ﷺ کے حکم اور مبارک سنت ساری دُنیا اور جو اس کے اندر ہے سے زیادہ محبوب اور اہمیت والی ہو

دل کو تکبر سے پاک رکھنا

خود کو تمام مسلمانوں سے کم تر سمجھیں اور یہ خیال ہمیشہ دل میں رہے کہ آخرت کے معاملات خاتمے کے اعتبار سے ہیں۔اللہ سے ہمیشہ ڈرتے رہیں اور مغفرت و معافی مانگتے رہیں اور حُسنِ خاتمہ کی دُعا ہر دم مانگتے رہیں۔کسی کو بھی حقیر نہ جانیں کہ اللہ کسی وقت بھی اس کو توبہ کی توفیق دے سکتا ہے اور وہ شخص توبہ کر کے اللہ کا محبوب بن سکتا ہے۔اپنے اعمال کے بارے میں ہر وقت قبول نہ ہونے کا خوف دل میں رکھیں اور اللہ سے قبول کروانے کے لئے ہر وقت دُعائیں مانگتے رہیں۔

دل کو حسد سے پاک رکھنا

اس بات کو بار بار سوچیں کہ اللہ جس کو کوئی نعمت عطاء کرتا ہے تو اللہ کے سوا اُس سے وہ نعمت کوئی نہیں چھین سکتا اور جسے اللہ تعالیٰ اپنی نعمت سے محروم رکھے اُسے کوئی عطاء نہیں کر سکتا۔لہٰذا اُس شخص سے حسد کرنا ایسا ہے کہ گویا اللہ تعالیٰ کی عطاء کردہ یا محروم کردہ نعمت پر ہمیں اعتراض ہے کہ اُس کو کیوں دی یا اس سے کیوں لی؟، یہ اعتراض کرنا اور دل کو جلانا سراسر بے وقوفی ہے۔رسول اللہ ﷺ کا ارشادِ پاک ہے کہ "حسد نیک اعمال کو اس طرح کھا جاتا ہے جس طرح آگ سوکھی لکڑی کو کھا جاتی ہے"

دکھلاوے سے بچنا

جب دل میں دکھلاوے کا خیال پیدا ہو تو سوچیں کہ اگر ساری دُنیا تعریف کرے اور اللہ راضی نہ ہو تو کچھ بھی فائدہ نہیں اور ساری دُنیا برا بھلا کہے پر اللہ اس کام سے راضی ہے تو سمجھیں کہ نفع ہی نفع ہے۔ لہذا لوگوں کی واہ واہ سننے کے لئے اپنے اعمال کو برباد کرنا سراسر بے وقوفی ہے۔ رسول اللہ ﷺ کا ارشادِ پاک ہے کہ "قیامت کے دن جب اعمال کا بدلہ ملے گا تو اللہ تعالیٰ دکھلاوا کرنے والوں سے کہے گا کہ جاؤ! دیکھو اُن کو جن کو دکھانے کے لئے عمل کیا کرتے تھے، کیا اُن کے پاس تمھارے لئے کوئی جزا ہے ؟

فرائض اور واجبات کو ادا کرنا

فرائض و واجبات کو ادا کریں اور ہر چھوٹے سے چھوٹے گناہ سے بھی بچیں۔ آنکھوں کو بدنظری سے۔ زبان کو غیبت، فحش گوئی، گالی گلوچ اور جھوٹ سے۔ کانوں کو غیبت، فحش باتوں اور گانے سننے سے۔ ہاتھ اور پاؤں کو ظلم کرنے اور ظالم کی مدد کرنے سے بچائیں۔ الغرض پورے کے پورے جسم کو اللہ لئے استعمال کریں اور اللہ کے خلاف استعمال کرنے سے بچائیں۔

طاقت واستطاعت کے مطابق نفلی عبادت کرنا

نفلی نمازیں، نفلی روزے، تلاوت اور ذکر اللہ کی کثرت کریں۔ لیکن عبادت میں جسمانی اور دماغی صحت کا خیال رہے اور ایسا نہ ہو کہ نفلی عبادت میں اِتنی مشقت کی کہ فرض عبادت کرنے کا جی ہی نہ چاہے۔ مثلاً ساری رات نفل پڑھنے میں گزاری اور صبح کی نماز قضاء ہوگئی۔ سنتِ مؤکدہ کا اہتمام رکھیں۔ گناؤں سے بچیں۔

نیک لوگوں کی دوستی اختیار کرنا

رسول اللہ ﷺ کے ارشادِ پاک کا مفہوم ہے کہ "انسان دُنیا میں جس سے محبت رکھے گا یا جس جیسا بننے کی کوشش کرے گا تو کل قیامت کے دِن اُسی کے ساتھ اُس کا حشر ہوگا "

اب جو شخص دُنیا میں نیک لوگوں سے محبت رکھے گا اور اُنکی دوستی اختیار کرے گا تو کل قیامت میں اِن نیک لوگوں کے ساتھ حشر کی وجہ سے جنت کا مستحق ٹھہرے گا۔ جو دوستی دُنیاوی مقصد کے لئے ہوتی ہے وہ تو قائم نہیں رہتی مگر جو دوستی اللہ تعالیٰ کے لئے ہو وہ باقی رہتی ہے۔دین داری اور تقویٰ والی زندگی حاصل کرنے کا سب سے آسان طریقہ یہ ہے کہ بندہ ایسے لوگوں کو دوست بنائے جو قرآن و سنت کے مطابق زندگی گزارنے والے ہوں اور ہر عمل میں جائز و ناجائز کا خیال رکھنے والے ہوں اور اللہ سے ڈرنے والے ہوں۔ایسے لوگوں کو دوست بنا کے بندہ خود ہی اُن جیسا ہو جائے گا اور جو مقصود بھی ہے۔

بُرے لوگوں کی صحبت اختیار کرنے سے دُنیا میں بُرے کام کرے گا اور بُرا کہلائے گا اور آخرت میں جہنم کا مستحق ہوگا۔

وَاللّٰہ اَعْلَمُ بِاالصَّوَابُ